باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 244
بدھ 28اکتوبر 2026ء | 16 جمادی الاول | 1448ھ

تحریک انصاف کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں ارکان قیادت پر پھٹ پڑے، مذاکرات پر زور

علامہ راجہ ناصر عباس کی بھی ارکان اسمبلی پر تنقید

خیبرپختونخوا میں حکومت چلی گئی، لانگ مارچ کے پلان کہاں گئے؟ ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا تھا، ارکان کے سخت سوالات، مشعال یوسفزئی کا اپوزیشن قیادت پر عدم اعتماد کا اظہار، اسد قیصر کا سہیل آفریدی سمیت محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کا دفاع

وزیراعلیٰ کے پی کیلئے پی ٹی آئی گروپ سرگرم، 30 سے زائد ارکان علی امین کو سی ایم بنانے کے خواہاں، اب جب خیبرپختونخوا میں حکومت گرادی گئی تو کہاں ہیں پارٹی کے بولنے والے؟ کیوں آواز نہیں اٹھاتے، سہیل آفریدی لاپتہ ہیں، کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں، اپوزیشن لیڈر سینیٹ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں ارکان لانگ مارچ کی حکمت عملی پر پھٹ پڑے جبکہ قومی اسمبلی، سینیٹ میں اپوزیشن لیڈرز اور سہیل آفریدی پر بطور وزیراعلیٰ عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس بیرسٹر گوہر کی زیر صدارت ہوا جس میں موجودہ سیاسی صورت حال، خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ، اراکین کی مبینہ گمشدگی

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وکلاء عوامی اعتماد مضبوط بنانے میں کردار ادا کریں، چیف جسٹس

عدالتی انفراسٹرکچر کی بہتری کے منصوبے بڑی حد تک مکمل ہیں، جسٹس یحییٰ آفریدی

اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 51 وکلا پر مشتمل وفد کی چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی سے سپریم کورٹ میں ملاقات کی، جس میں وفد فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کے مسلسل قانونی تعلیم کے تربیتی پروگرام میں شریک

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خیبرپختونخوا، پی ٹی آئی کا سالوں سے زیر التواء منصوبہ 10 روز میں مکمل

پشاور (این این آئی) خیبرپختونخوا کی نئی صوبائی حکومت نے پی ٹی آئی کا سالوں سے زیر التوا

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد ماڈل جیل تیار، تمام قیدیوں کو منتقل کردیں گے، محسن نقوی

نئی جیل میں ہر چیز بہترین، مثالی ہوگی وزیراعظم افتتاح کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں ماڈل جیل تیار ہوگئی ہے، وزیراعظم جلد اس کا افتتاح کردیں گے، اسلام آباد کے جتنے قیدی ہیں سب یہاں منتقل ہوجائیں گے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے مرکزی امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

موجودہ بحران کا تعلق حکومتی پالیسیوں سے نہیں، شہباز شریف

عوام کو پیٹرولیم ریلیف دینے کیلئے حکومت و جماعت اسلامی کی مشترکہ کمیٹی تشکیل

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا پوری طرح احساس، مالی استطاعت کے مطابق حکومت ریلیف فراہم کررہی اور کرتی رہے گی، حکومت علاقائی بحران کے حل کے لئے بھرپور سفارتی کوششیں کررہی ہے، وزیراعظم

کوئی نہیں کہہ سکتا آئندہ 2 سے 3 ماہ کے دوران تیل کی قیمت کس رفتار سے بڑھے گی، احسن اقبال، آنے والے دنوں میں فیول ریلیف حاصل کرنے والے افراد کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے، رانا ثنا اللہ، حکومت نے 7 سے 10 دن مزید مانگے، حافظ نعیم الرحمان

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا پوری طرح احساس ہے، مالی استطاعت کے مطابق حکومت عوام کو ریلیف فراہم کررہی ہے اور کرتی رہے گی۔ یہ بات انہوں نے جماعت اسلامی کے وفد سے ملاقات میں کہی۔ وفد کی قیادت امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے کی۔ وفد میں جماعت اسلامی کے رہنما لیاقت بلوچ، سید فراست شاہ، نصر اللہ رندھاوا اور عنایت اللہ شامل تھے۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد چیمہ، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، مشیر وزیراعظم رانا ثنا اللہ، وزیر

بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اہم ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی ہم آہنگی کی عکاس ہے

پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اس مقصد کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ خضدار کے علاقے کرخ میں پولیس اور ایف سی کی کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف قانون نافذ کرنے والے اداروں

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

امیر قطر سے ایرانی صدر مصافحہ کررہے ہیں

کرخ میں آپریشن، 5 ہلاک، باغبانہ میں پل تباہ

دہشت گرد عناصر کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر کارروائی، شدید فائرنگ کا تبادلہ، سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، ترجمان

باغبانہ کے مقام پر نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پل کو اڑادیا، ڈرائیوروں سے احتیاط کی اپیل

خضدار (یو این اے) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ایک کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن (IBO) کرتے ہوئے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خضدار (آن لائن) تحصیل باغبانہ کے مقام پر نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے پل کو اڑادیا۔

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایل پی جی کی بلاتعطل فراہمی، امپورٹرز نے سیکیورٹی مانگ لی

ایران کے تین بارڈرز بند ہیں جبکہ سیکیورٹی ناقص ہے، امپورٹرز

لاہور (بلوچستان نیوز) ایل پی جی امپورٹرز نے سیکیورٹی مانگ لی، امپورٹرز ایل پی جی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے اور سنگین بحران سے بچنے کے لیے

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

200 سے ایک یونٹ بڑھ جانے پر 6 ماہ تک اضافی چارجز کا معاملہ ختم کرنے پر کام کررہے ہیں، وزیر توانائی

200 یونٹ پر ڈسکاونٹ دینا مناسب نہیں، کم یونٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی، جو غربت کی لکیر کے نیچے ہیں انہیں مستفید کریں گے، اویس لغاری

آپ یونٹ بڑھا کر غریب عوام پر پرچے بنادیتے، 6،6 ماہ تک خون چوستے، یونٹ 200 سے 201 ہوجائے تو فی یونٹ بھی 15 روپے سے بڑھ کر 30 روپے ہوجاتا ہے، عابد شیر علی

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کے اجلاس میں حکمران جماعت (ن) کے سینیٹر عابد شیر علی نے بجلی یونٹ کے معاملے پر اپنی ہی حکومت پر برس پڑے، تاہم وزیر توانائی اویس لغاری نے پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے ریلیف 250 یونٹس تک بڑھانے کا عندیہ دیدیا۔ سینیٹ اجلاس میں حکمران جماعت (ن) لیگ کے سینیٹر عابد شیر علی بجلی یونٹ معاملے پر اپنی ہی حکومت پر برس پڑے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عابد شیر علی نے کہا کہ آپ یونٹ بڑھا کر غریب عوام پر پرچے بنادیتے ہیں، اس کا 6،6 ماہ تک خون چوستے ہیں۔ ن لیگی سینیٹر نے کہا کہ بجلی

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بین المذاہب ہم آہنگی قومی ترقی کے لیے اہم ہے، گورنر

موجودہ حکومت کارکردگی میں شفافیت لاکر نوجوانوں کا پورا اعتماد حاصل کرسکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل سے قومی پیغام امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر علامہ حافظ طاہر اشرفی نے وفد کے ہمراہ گورنر ہاؤس

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی سلامتی کونسل میں ویٹو پاور کی توسیع کی مخالفت

ویٹو پاور کا ناجائز استعمال اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ویٹو پاور کی توسیع کی مخالفت کرتے ہوئے جامع، جمہوری اور منصفانہ

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کیا ڈی این اے میچ پر جرم ثابت ہوسکتا ہے؟، سپریم کورٹ

گونگی بہری 25 سالہ معذور لڑکی کے کیس میں اہم قانونی سوالات سامنے آگئے

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) گونگی بہری 25 سالہ معذور لڑکی کے کیس میں اہم قانونی سوالات سامنے آگئے، سپریم کورٹ نے فریقین کے وکلا

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پرائیویٹ حج سکیم کی بکنگ میں تیزی، 80 فیصد نشستیں مکمل

عازمین حج نے واجبات کی مد میں 5.57 ارب روپے جمع کروادیے

اسلام آباد (این این آئی) سرکاری حج سکیم کے تحت بکنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد پرائیویٹ حج سکیم میں درخواستوں اور بکنگ کے عمل میں تیزی آگئی

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاک افغان سرحد پر طالبان رجیم کی اشتعال انگیزی، پاک فوج کا منہ توڑ جواب

جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈہ میں افغان طالبان رجیم نے شہری آبادی کو نشانہ بنایا، ایک شہری شہید، 5 افراد زخمی

پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹوں کو تباہ کردیا گیا، جارحیت کو ناکام بنانے کیلئے مکمل فعال ہیں، پاک فوج

راولپنڈی (بلوچستان نیوز) پاک افغان سرحد پر افغان طالبان رجیم کی اشتعال انگیزی پر پاک فوج کی جانب سے منہ توڑ جواب دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق جنوبی وزیرستان کے علاقے انگور اڈہ میں افغان طالبان رجیم نے شہری آبادی کو نشانہ بنایا، افغان طالبان رجیم کے بزدلانہ حملے میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد زخمی ہوئے جبکہ حملے میں ایک شہری نے جام شہادت نوش کیا۔ سیکیورٹی ذرائع

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائیکورٹ، سرکاری گوداموں میں گندم کے ذخیرے کی تفصیلات طلب

سرکاری گودام ڈی سیل کرکے گندم کا اسٹاک قبضے میں لینے کے معاملے پر سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل کو آئندہ سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کا حکم

بنیادی غذائی جنس کے سرکاری ذخیرے کو محفوظ اور قابل اطلاق قوانین و قواعد کے مطابق منصفانہ اور شفاف تقسیم یقینی بنانا ضروری ہے، عدالت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے صوبے میں سرکاری گندم کے ذخیرے، گوداموں کی تحویل، گندم کی خریداری و تقسیم اور مبینہ طور پر سرکاری گودام ڈی سیل کرکے گندم کا اسٹاک قبضے میں لینے کے معاملے پر سیکرٹری محکمہ خوراک اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کو آئندہ سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونے اور مختلف امور پر جامع، مصدقہ رپورٹس جمع کرانے کا حکم دے دیا ہے۔ جسٹس اقبال احمد کاسی اور جسٹس میاں محمد رؤف عطا پر

بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے پر بھاری جرمانوں کا انتباہ

یکم نومبر سے لیٹ فائلر کی کیٹیگری ختم، براہ راست نان فائلر کی اصطلاح رہ جائے گی

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے انکم ٹیکس گوشوارے جمع نہ کرانے والوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یکم نومبر سے بھاری جرمانوں کا

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، قومی امن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر حافظ محمد طاہر اشرفی علماء ومشائخ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سندھ اسمبلی نے نئے صوبے کے معاملہ پر فل سٹاپ لگادیا، بلاول

عوام ہی سندھ کی قسمت کا فیصلہ کرسکتے ہیں، سیاست دانوں کا کام نہیں کہ لوگوں میں نفرت اور تقسیم پیدا کریں

چیئرمین پیپلزپارٹی نے وفاق سے 28ویں ترمیم پر کسی قسم کی مشاورت کی تردید کردی

کراچی (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے وفاق سے 28 ویں ترمیم پر کسی قسم کی مشاورت کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی نے سندھ میں نئے صوبے کے معاملے پر فل اسٹاپ لگادیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ صوبے کے معاملے پر پیپلزپارٹی کا موقف واضح ہے اور بار بار سامنے آیا ہے، سندھ کے عوام اور منتخب نمائندوں

بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، تحریک انصاف کی مشترکہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کی صدارت بیرسٹر گوہر کررہے ہیں

سعودی تیل تنصیبات پر حملے، 2 فوجی طیارے بھی تباہ کرنے کا دعویٰ

امیر قطر سے ایرانی صدر کی ملاقات

فوجی اڈے کو نشانہ بنانے کا دعویٰ، سعودی ولی عہد کی زیر صدارت کابینہ کا اجلاس، حوثیوں نے راس تنورہ آئل ریفائنری کو بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا

بحری جہاز آبنائے میں بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، مجتبیٰ خامنہ ای سے محسن رضائی کی ملاقات، ایران نے یورپ اور امریکا کو نشانہ بنانے والے میزائل تیار کرلیے، صدر ٹرمپ

صنعاء (این این آئی) یمن کے حوثیوں نے سعودی عرب کے نجران ایئرپورٹ پر دو فوجی ٹرانسپورٹ طیاروں اور خمیس مشیط کے فوجی اڈے کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے، تاہم سعودی حکام نے ان دعوؤں کی تصدیق نہیں کی۔ حوثی ترجمان یحییٰ سریع نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں دعویٰ کیا کہ سعودی عرب کے دو فوجی ٹرانسپورٹ طیاروں کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا۔ یحییٰ سریع نے

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی اے نے ہزاروں مشکوک لنکس بلاک کردیے

پاکستان میں بینکوں کو سائبر جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کا سامنا ہے

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) پاکستان میں جعلی ویب سائٹس، مشکوک لنکس اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہونے والے آن لائن فراڈ کے خلاف پاکستان ٹیلی

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نوشکی، گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ، 3 طالبات زخمی

مسلح افراد نے پرنسپل کے دفتر میں بھی توڑ پھوڑ کی، زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی میں مسلح افراد کی گرلز ڈگری کالج میں فائرنگ سے 3 طالبات زخمی ہوگئیں۔ نوشکی تھانہ سٹی پولیس کا کہنا ہے کہ مسلح افراد

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پولیس تو بدنام، محکمہ گیس میں بھی بڑے تماشے ہیں، آئینی عدالت

ایس ای جی پی ایل کو 17 لاکھ کی غیر قانونی گیس کے استعمال کا کب پتہ چلا، کسی نے تو ضائع کردی، غریب عوام مہنگی خرید رہے ہیں

صارف پر ریڈ کے شواہد کدھر، یہ ادارے کی نااہلی، ادارے گیس چوری یا غلط استعمال کو سنجیدگی سے ٹیک اپ کرنا چاہیے، جسٹس حسن رضوی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت میں 17 لاکھ روپے کی گیس چوری کیس میں جسٹس حسن رضوی نے کہا ہے کہ ایس ای جی پی ایل کو 17 لاکھ کی غیر قانونی گیس کے استعمال کب پتہ چلا، 17 لاکھ کی گیس کسی نے تو ضائع کردی، غریب عوام مہنگی گیس خرید رہے ہیں۔ وکیل ایس این جی پی ایل نے کہا کہ صارف نے ڈومیسٹک کنکشن کا کمرشل استعمال کیا، عدالت میں صارف گیا جس کو 17

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان متعدد ترمیمی بلز کی منظوری پر اتفاق

آئی ایم ایف پروگرام سے متعلق مجوزہ قانون سازی پر حکومت اور پیپلز پارٹی کی قیادت کے درمیان مشاورت، اسپیکر کی زیر صدارت اہم اجلاس

مالیاتی امور اور نجی شعبے کے حوالے کیے جانے والے اداروں کے متعلق قوانین میں ترامیم کی تجاویز زیر غور

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) آئی ایم ایف کی شرائط سے متعلق مجوزہ قانون سازی پر حکومت اور پیپلز پارٹی میں مشاورتی اجلاس ہوا جس دوران حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان متعدد ترمیمی بلز کی منظوری پر اتفاق رائے ہوگیا ہے، حکومت نے مجوزہ قانونی ترامیم کی منظوری کیلئے پیپلز پارٹی سے تعاون کی درخواست کی تھی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف پروگرام سے متعلق مجوزہ قانون سازی پر

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر جعفر خان مندوخیل ویمن یونیورسٹی میں بیسٹ پرفارمنس ایوارڈز تقسیم کررہے ہیں

ویزا فراڈ میں ملوث 2 مرکزی ملزمان گرفتار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کمپوزٹ سرکل نے برطانوی شہریت، بیرون ملک ملازمت اور ویزوں کے نام پر

بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بزنس پلان محض دستاویز نہیں ہونا چاہیے، چیف سیکرٹری

ایسا عملی روڈ میپ ہونا چاہیے جس کے نتائج قومی مفاد کے لحاظ سے واضح نظر آئیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ (BECL) کے اجلاس میں کمپنی کی موجودہ

بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈر ڈر کر حکومت نہیں ہوتی، مجرم اور ظالم کا حساب ہوگا، مریم نواز

کوئی مجرم چاہے ہماری ہی جماعت سے کیوں نہ ہو، اسے نہیں چھوڑا جائے گا، ظالم کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو، نہیں بچ سکے گا

بائیک سوار خاتون پر تشدد کے واقعے میں بچی سے کہا کہ جتنے تھپڑ اس شخص نے تمہیں مارے، اتنے ہی تم مارو

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ کوئی مجرم چاہے ہماری ہی جماعت سے کیوں نہ ہو، اسے نہیں چھوڑا جائے گا، ظالم کتنا ہی بااثر کیوں نہ ہو، قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکے گا۔ یونیورسٹی آف رسول منڈی بہاؤالدین میں ہونہار اسکالرشپ اور لیپ ٹاپ تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈر ڈر کر حکومت نہیں ہوتی، اصول ایک اور سیدھا

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی وزیر دفاع ڈالر سے جہاز بھر کر تہران پہنچے، اسرائیلی اخبار

مقصد یمن کے حوثی باغیوں کے ساتھ جاری جنگ کو رقم دے کر بند کرانا تھا

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیل کے ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے تہران کا دورہ اسلئے کیا ہے تاکہ یمن کے حوثی باغیوں کے ساتھ جاری جنگ کو رقم دے کر بند کرایا جاسکے۔ اسرائیلی اخبار اسرائیل ہایوم میں خلیجی خطے کے سفارتی ذرائع کے حوالے سے شائع ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا

بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بے گناہ انسانوں کا قتل ناجائز، خودکش حملے حرام ہیں، پیغام امن کمیٹی

دہشت گردی اسلام سمیت تمام مذاہب کی بنیادی تعلیمات کے منافی، کسی فرد، گروہ یا تنظیم، مسلح کارروائیوں یا قانون کو ہاتھ میں لینے کا حق حاصل نہیں

کسی کو مذہب یا مسلک کی آڑ میں پاکستان اور بالخصوص بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی

کوئٹہ (این این آئی) قومی پیغام امن کمیٹی، حکومت پاکستان اور صوبائی پیغام امن کمیٹی، حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام جامعہ سلفیہ دعوۃ الحق میں تمام مکاتب فکر کے علماء و مشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین کا اہم مشترکہ اجلاس چیئرمین پاکستان علماء کونسل و کوآرڈینیٹر قومی پیغام امن کمیٹی حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایم ڈی کیٹ کے تمام سوال نامے اپ لوڈ کرنے کا حکم

آئینی درخواست کی سماعت جسٹس عامر نواز اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کی

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے میڈیکل کالجز میں داخلوں کے لیے منعقدہ ایم ڈی کیٹ 2026ء میں حصہ لینے والے امیدواروں کی آئینی درخواست نمبر 1479

بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول 3 روپے فی لیٹر سستا، ہائی اسپیڈ ڈیزل مہنگا

اوگرا نے وفاقی حکومت کے پیٹرولیم پرائسنگ میکنزم کے تحت نئی قیمتیں مقرر کیں

اسلام آباد (بلوچستان نیوز) حکومت نے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں کمی جبکہ ڈیزل کے نرخ میں اضافے کا اعلان کردیا۔ تفصیلات کے مطابق اوگرا

بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

روس و یوکرین کے ایک دوسرے پر ڈرون و میزائل حملے، 2 افراد ہلاک

ماسکو (این این آئی) روس کے زیر انتظام علاقے زاپوریزیا میں مسافر بس پر ڈرون حملے میں 1 شخص ہلاک اور 30 زخمی ہوگئے۔ روسی حکام کے مطابق شہر برائنسک میں بھی یوکرینی ڈرون حملے میں 1

بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

رابطے کے بغیر ٹیکس جانچ پڑتال نظام متعارف کرانے کی تجویز

ٹیکس دہندگان کے دستاویزات آن لائن نظام کے ذریعے جمع ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) ٹیکس نظام میں شفافیت بڑھانے کیلئے ٹیکس معاملات کو آن لائن چلانے کے منصوبے کے تحت ایف بی آر نے انکم ٹیکس قواعد میں نئی تبدیلیاں کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر میں براہ راست رابطے کے بغیر

بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے صوبائی الیکشن کمشنر اصغر علی سیال ملاقات کررہے ہیں

کویت میں نائب وزیراعظم کے قتل کی سازش پر 3 افراد کو سزائے موت، 8 کو قید

کویت سٹی (این این آئی) کویت کی فوجداری عدالت نے ایران کے لیے جاسوسی، حزب اللہ سے وابستگی اور وزیر داخلہ کو قتل کرنے کی سازش کے مقدمے میں 3 افراد کو سزائے موت جبکہ دیگر 8

بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کا خام تیل سنگاپور میں ذخیرہ کرنے کا فیصلہ

اقدام کا مقصد عالمی سطح پر تیل کی فراہمی میں رکاوٹوں کے پیش نظر توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانا ہے

آرامکو 2027 کی دوسری ششماہی سے سعودی خام تیل کو سنگاپور میں زیر زمین واقع تنصیبات میں ذخیرہ کرے گی

سنگاپور سٹی (آئی این پی) سنگاپور اور سعودی آرامکو نے 2027 سے سعودی خام تیل کو سنگاپور میں زیر زمین واقع تنصیبات میں ذخیرہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس اقدام کا مقصد عالمی سطح پر تیل کی فراہمی میں رکاوٹوں کے پیش نظر توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سنگاپور کے وزیر برائے توانائی، تجارت اور صنعت تان سی لینگ نے سنگاپور انرجی لیکچر 2026 کے

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ریلی کی قیادت صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور ڈی سی مہر اللہ بادینی کررہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

سمیت دیگر معاملات پر گفتگو کی گئی۔ذرائع کے مطابق لانگ مارچ کی حکمت عملی پر ارکان پھٹ پڑے اور قیادت سے سوال کیا کہ پلان اے، بی، سی اور ڈی کا شور مچایا گیا مگر عملی منصوبہ نظر نہیں آیا۔ارکان نے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لانگ مارچ کی حکمت عملی بنی مگر ہمیں اعتماد میں نہیں لیا گیا، ناکام حکمت عملی کی وجہ سے ایک صوبے میں حکومت چلی گئی، پارٹی کا ردعمل کہاں ہے؟ پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی میں آئندہ لائحہ عمل پر ارکان کی رائے طلب کی گئی جبکہ اجلاس میں ارکان نے محمود خان اچکزئی کو مذاکرات کا ٹاسک دینے اور سیاسی رابطوں میں ناکامی پر بھی سوالات کیے۔اجلاس میں ارکان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی پر خاموشی چھوڑ کر پارلیمانی پارٹی کو متحرک کر کے موثر ردعمل دینے کی تجویز دی جبکہ حکومت سے مذاکرات جاری رکھنے یا احتجاج کا دائرہ بڑھانے پر بھی مشاورت کی گئی۔ذرائع نے بتایا کہ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس مین سہیل آفریدی، محمود خان اچکزئی ورعلامہ ناصر عباس پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا گیا جبکہ کور اور سیاسی کمیٹی کے ساتھ پارلیمانی کمیٹی کے فورم کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ذرائع کے مطابق اجلاس میں میڈیا پر ارکان کی اپنی پارٹی کے خلاف بیانات پر بھی تنقید کی گئی جس پر فوزیہ ارشد نے کہا کہ میڈیا پر اپنوں کے حوالے سے ہمارے اراکان کے بیانات قابل تشویش ہیں، پارٹی چیئرمین بیانات کی تحقیقات کریں۔اجلاس میں مشعال یوسفزئی نے سہیل آفریدی اور اپوزیشن قیادت پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بانی بیمار ہیں اس کے باوجود سہیل آفریدی کو مذاکرات کے بجائے لانگ مارچ کی پڑی تھی۔ذرائع کے مطابق اسد قیصر نے سہیل آفریدی سمیت محمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کا دفاع کیا اور کہا کہ بانی نے سہیل آفریدی سمیت محمود اچکزئی اور علامہ ناصر عباس پر اعتماد کیا۔ذرائع کے مطابق اجلاس میں شفقت اعوان نے کہا کہ اپنے ممبران یا سہیل آفریدی پر الزام نہ لگائیں، دہشتگردی پر گورنر راج کمیٹی ممبر بھی سہیل آفریدی جیسا موقف رکھتا ہے۔ذرائع کے مطابق شفقت اعوان نے کہا کہ ہمارے ممبران ایسے بیانات دے کر پارٹی کو کمزور کر رہے ہیں، حکومت کو ٹف ٹائم دینے کی بجائے ہمارے ارکان اپنوں پر الزام لگا رہے ہیں۔ذرائع کے مطابق ارکان کی اکثریت نے کہا کہ ہمیں ہر صورت مذاکرات کرنے چاہئیں، اجلاس میں نور الحق قادری نے تین مرتبہ کہا مزاکرات، مذاکرات، مزاکرات جس پر سب نے تالیاں بجائیں۔پی ٹی آئی میں نئے وزیراعلی پختونخوا کے انتخاب کیلئے مختلف گروپ سرگرم ہوگئے جس میں ایک گروپ نے علی امین کو دوبارہ چیف ایگزیکٹو بنانے کیلئے لابنگ شروع کردی۔میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ نئے وزیراعلی خیبر پختونخوا کے انتخاب کے لیے پی ٹی آئی میں سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں، وزیراعلی کے معاملے پر پی ٹی آئی کے کئی مرکزی رہنماؤں اور ایم پی ایز میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے، چند اہم مرکزی رہنماؤں کی خواہش ہے کہ بونیر یا ہزارہ سے کسی وزیراعلی بنایا جائے جب کہ 30 سے زیادہ اراکین اسمبلی علی امین گنڈاپور کو دوبارہ وزیراعلی بنانے کے لیے سرگرم ہیں تاہم بانی پی ٹی آئی سے مشاورت نہ ہونے کی صورت میں نئے وزیراعلی کا انتخاب عارضی ہوگا۔ذرائع نے بتایا کہ جب تک بانی سے ملاقات نہیں ہوتی، پارلیمانی پارٹی کا منتخب کردہ شخص ہی وزیراعلی رہیگا، پی ٹی آئی کے بیشتر اراکین نے اس متعلق الگ واٹس ایپ گروپ بھی بنایا ہے۔دوسری جانب ترجمان پی ٹی آئی خیبر پختونخوا شوکت یوسفزئی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا کے نئے وزیراعلی سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا، سہیل آفریدی نااہل ہوئے تو پارٹی قیادت مشاورت سے نئے وزیراعلی کا فیصلہ کرے گی، صوبے کی نمائندگی کرنے کیلئے علی امین کا نام پارلیمانی پارٹی نے پیش کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی میں کوئی گروپ بندی نہیں، اراکین اسمبلی نے واٹس ایپ گروپ آپس میں رابطے بحال رکھنے کیلئے بنایا ہے۔قائد حزب اختلاف سینیٹ سینیٹر راجہ ناصر عباس تحریک انصاف کے ارکان اسمبلی پر برس پڑے۔سینیٹ اجلاس سے خطاب میں راجا ناصر عباس نے کہا کہ بہت سے لوگ جانتے تھے کہ بانی کی بہنیں خاموش رہیں اور کچھ بھی نہ بولیں۔انہوں نے کہا کہ اب جب خیبر پختونخوا میں حکومت گرادی گئی ہے تو کہاں ہیں پارٹی کے بولنے والے؟ وہ کیوں نہیں بولتے، کیوں آواز نہیں اٹھاتے، کیوں وہ جا کر پٹیشن دائر نہیں کرتے۔سینیٹر راجا ناصر عباس نے کہا کہ سہیل آفریدی لاپتہ ہیں، کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں، وزیراعلی کی رہائی کیلئے اور اپنے اسپیکر کیلئے یہ لوگ کیوں نہیں بولتے، جائیں اور پٹیشن دائر کریں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کو جانا چاہیے، یہ سب لوگ کیوں نہیں جاتے؟ سب خاموش ہیں، یہ اٹھیں اور پٹیشن دائر کریں، پی ٹی آئی کو عدالت جانا چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

مملکت خزانہ بلال اظہر کیانی بھی موجود تھے۔وزیراعظم نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے جماعت اسلامی کی جانب سے مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے پر وفد کا شکریہ ادا کیا جب کہ جماعت اسلامی کے وفد نے پٹرولیم لیوی کے خاتمے اور عوام کے ریلیف کیلئے اپنے موقف کا اظہار کیا۔وزیراعظم نے کہا کہ انہیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا پوری طرح احساس ہے، حکومت علاقائی بحران کے حل کے لئے بھرپور سفارتی کوششیں کر رہی ہے تاکہ صورتحال معمول پہ آسکے، موجودہ بحران کا تعلق حکومتی پالیسیوں سے نہیں بلکہ علاقائی اور بین الاقوامی حالات کے پیش نظر تیل کی قیمتوں میں اضافے سے ہے تاہم مالی استطاعت کے مطابق حکومت عوام کو ریلیف فراہم کر رہی ہے اور کرتی رہے گی۔وزیراعظم نے وفد کو کم آمدن طبقے کے لئے پیٹرولیم مصنوعات کی مد میں حکومت کی جانب سے اب تک فراہم کی گئی ریلیف کی تفصیل سے آگاہ کیا اور مطلع کیا کہ اب تک ایک کروڑ ستائیس لاکھ افراد اس اسکیم میں رجسٹر ہو چکے ہیں۔ ملاقات میں اتفاق ہوا کہ حکومت اور جماعت اسلامی کے تین تین اراکین پر مشتمل کمیٹی مندرجہ ذیل اقدامات پر حتمی سفارشات پیش کرے گی ۔1 عوام کیلئے پٹرول پر جاری ریلیف اسکیم کا دائرہ کار بڑھایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ .2 پٹرولیم لیوی میں مرحلہ وار کمی کیلئے بجٹ کے لئے قابل عمل تجاویز مرتب کی جائیں۔وزیراعظم نے حکومت کی طرف سے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال اور مشیر وزیراعظم رانا ثنااللہ کو نامزد کیا۔وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال نے کہا ہے کہ کوئی نہیں کہہ سکتا آئندہ 2 سے 3 ماہ کے دوران تیل کی قیمت کس رفتار سے بڑھے گی۔اسلام آباد میں احسن اقبال نے وزیراعظم کے مشیر سینیٹر رانا ثنااللہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کی اور کہا کہ جماعت اسلامی کے وفد کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ عالمی معیشت اس وقت شدید دباؤ کا شکار ہے، آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث تیل کی رسد متاثر ہو رہی ہے، جبکہ دنیا بھر میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، پوری دنیا اس وقت ہنگامی صورتحال کا سامنا کر رہی ہے، عالمی بحران ہمارے کنٹرول سے باہر ہے اور ایسے حالات کسی بھی ملک کی معیشت کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ کوئی نہیں کہہ سکتا آئندہ 2، 3 ماہ کے دوران کس رفتار سے قیمت بڑھے گی، پوری دنیا ہنگامی صورتحال کا سامنا کر رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ حکومت اس بات سے باخبر ہے کہ تیل کی قیمت میں اضافہ عام شہری کو کس طرح متاثر کرتا ہے۔احسن اقبال نے یہ بھی کہا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے سفارتکاری کا عمل شروع کیا، ان سفارتی کوششوں کا مقصد خطے میں تناؤ کا خاتمہ ہے تاکہ تیل کی قیمتیں کم ہوں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کوئی غیر ذمہ دارانہ اقدام نہیں کرنا چاہتی، جماعت اسلامی کے وفد کو حکومتی مشکلات سے آگاہ کیا، انہوں نے اپنی تجاویز دیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ ایک کمیٹی قائم کی جائے گی جس میں 3، 3 رکن ہوں گے، کمیٹی تمام تجاویز پر غور کر کے حتمی شکل دے گی۔دوسری جانب وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ملک میں ایک کروڑ 27 لاکھ افراد کو فیول ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے، جبکہ آنے والے دنوں میں اس سہولت سے مستفید ہونے والے افراد کی تعداد دو کروڑ تک پہنچ سکتی ہے۔رانا ثنا اللہ کا کہنا تھا کہ حکومت کی جانب سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کا سلسلہ جاری ہے اور آنے والے دنوں میں فیول ریلیف حاصل کرنے والے افراد کی تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے۔انہوں نے جماعت اسلامی کی کوششوں اور جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی کے جذبے اور کوششوں کی قدر کرتے ہیں، جماعت اسلامی بھی چاہتی ہے کہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔وزیراعظم کے مشیر کا مزید کہنا تھا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا ایک اہم معاملہ ہے، جبکہ فیول ریلیف پروگرام کے تحت مستفید ہونے والے افراد کی تعداد میں اضافے سے مزید لوگوں کو اس سہولت کی فراہمی ممکن ہوسکتی ہے۔امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ حکومت نے 7 سے 10 دن مزید مانگے ہیں، اگر حکومت نے مطالبات نہ مانے تو پھر ہمارا مارچ نومبر کے وسط میں ہوگا اور اب ہم اسے ملتوی نہیں کریں گے۔جو حکومت ہوتی ہے بات اسی سے ہوتی ہے، وہ فارم 47 کے ہوں یا 48 کے، بات حکومت سے کرنی ہوتی ہے۔ہائی جیکر جہاز ہائی جیک کرلیتا ہے تو بات اسی سے کرنا پڑتی ہے۔کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ نومبر کے وسط میں ہم اسلام آباد لانگ مارچ کریں گے اور اب مارچ کو ملتوی نہیں کریں گے، مارچ کی تیاری جاری رکھیں گے اور پورے ملک میں موبلائزیشن شروع ہوجائے گی، ہم حکومت سے مزید بات کریں گے لیکن نومبر کے وسط میں مارچ ہوگا۔امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ حکومت مارچ شروع ہونے سے پہلے پیکج کا اعلان کرے اور مارچ سے پہلے لیوی کے خاتمے کا کوئی نظام بنادے۔ان کا کہنا تھا کہ لیوی بھتہ ختم ہونا چاہیے، لیوی کا بوجھ مڈل کلاس اور غریب لوگ اٹھا رہے ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ لوگوں کو ریلیف ملے اور ساتھ ساتھ لیوی بھی ختم ہو، پیٹرول کی قیمت میں بھی ریلیف ملے۔حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ ریلیف پیکج سے عوام کو زیادہ فائدہ نہیں ہو رہا، اس بات پر اتفاق ہوگیا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف بڑھا رہے ہیں، ہم کہتے ہیں لیوی ختم کریں، وہ کہتے ہیں مرحلہ وار ریلیف دیں گے۔انہوں نے بتایا کہ حکومت نے 7 سے 10 دن مزید مانگے ہیں، جماعت اسلامی اگر احتجاج نہ کرتی تو کیا حکومت پیٹرول پر یہ ریلیف دیتی؟ انہوں نے تو 80 روپے کی لیوی 160 کردی تھی، ہم نے احتجاج کیا تو یہ پیچھے آئے۔ہمارا دباؤ حکومت پر موجود ہے اور ہم اسے مزید بڑھائیں گے، ہوسکتا ہے سڑک پر بیٹھ کر بات کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ ہر جماعت حکومت میں آنے سے پہلے آئی ایم ایف کا کشکول توڑنے کی بات کرتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 3

کے عزم، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی ہم آہنگی کی عکاس ہے۔انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا امن دشمن عناصر کے خلاف جاری کوششوں میں اہم پیش رفت ہے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے اس مقصد کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں، جنہیں سراہا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مؤثر حکمت عملی کے لیے انٹیلیجنس معلومات کا بروقت تبادلہ، اداروں کے درمیان مربوط تعاون اور قانون کے مطابق کارروائیاں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔صوبے میں امن کو نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش سے قانون کے مطابق نمٹا جائے گا۔وزیراعلی بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے میں پائیدار امن کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی معاونت جاری رکھی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ کاوشیں اور عوام کا تعاون ناگزیر ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 4

سیکیورٹی فورسز نے خضدار کی تحصیل کرخ میں دہشت گرد عناصر کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر کارروائی کی۔آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 5 دہشت گرد موقع پر ہی مارے گئے۔ترجمان کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی یہ بروقت اور مؤثر کارروائی دہشت گردی کے مکمل خاتمے، شہریوں کی جانی و مالی حفاظت اور صوبے بھر میں امن و امان برقرار رکھنے کے پختہ عزم کی عکاس ہے۔سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے کو مکمل طور پر پاک کرنے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے، جبکہ ملک و قوم کے امن و استحکام کی خاطر سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف یہ کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 5

تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر باغبانہ کے ایریا میں ایک پل کو دھماکہ خیز مواد کے ذریعے اڑا دیا گیا ہے سفر کرنے والے گاڑیوں کے ڈرائیور احتیاط کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 6

کے 200 یونٹ پر صرف 1 یونٹ بڑھ جانے سے 201 یونٹ والا 400 یونٹ کے سلیب کا بل دے رہا ہے، بتایا جائے ایسا کیوں ہے؟۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ یونٹ 200 سے 201 ہوجائے تو فی یونٹ بھی 15 روپے سے بڑھ کر 30 روپے ہوجاتا ہے۔وفاقی وزیر پاور ڈویژن اویس لغاری نے عابد شیر علی کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ 200 یونٹ پر ڈسکاؤنٹ دینا مناسب نہیں، 200 سے کم یونٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ جو غربت کی لکیر کے نیچے ہیں انھیں ایسے ڈسکاؤنٹ سے مستفید کریں گے، 200 یونٹ کو 250 یونٹ تک لیجانے پر کام کر رہے ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پنجاب کی تقسیم کار کمپنیاں 100 فیصد ریکوری کا ہدف حاصل کر چکی ہیں، صنعتی بجلی کا ٹیرف ساڑھے 8 سے 9 سینٹ پر لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ بجلی کی سالانہ طلب کم ہے مگر پیک ڈیمانڈ 27 ہزار میگاواٹ سے زیادہ ہوجاتی ہے، پیک ڈیمانڈ کم کرنے کیلئے خصوصی کمیٹی سفارشات پیش کرے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے افغان جارحیت کا فوری اور انتہائی مستعدی کے ساتھ بھرپور جواب دیا، پاکستانی افواج کی جوابی کارروائی میں افغان فورسز کی متعدد چیک پوسٹوں کو تباہ کردیا۔ذرائع کے مطابق معصوم شہریوں پر حملے کے بعد پاک فوج کا دشمن کے خلاف بھرپور ردعمل جاری ہے، پاک فوج کے جوان دشمن کی کسی بھی جارحیت کو ناکام بنانے کے لیے مکمل فعال ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

مشتمل بلوچستان ہائی کورٹ کے دو رکنی بینچ نے آئینی درخواست کی سماعت کے دوران محکمہ خوراک کے ڈائریکٹر محمد رحیم بنگلزئی کے بیان اور پیش کردہ وضاحت کا جائزہ لیا، جسے عدالت نے غیر تسلی بخش قرار دیا۔سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل راہب خان بلیدی، اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل چنگیز ڈشتی اور ڈائریکٹر محکمہ خوراک محمد رحیم بنگلزئی عدالت میں پیش ہوئے۔ڈائریکٹر محکمہ خوراک نے موقف اختیار کیا کہ درخواست گزار نے مبینہ طور پر سرکاری گندم کے گودام کو غیر مجاز طور پر ڈی سیل کر کے مجاز اتھارٹی کی پیشگی اجازت کے بغیر وہاں موجود گندم کا پورا ذخیرہ اپنے قبضے میں لے لیا تھا۔عدالت کے استفسار پر کہ آیا اس معاملے میں درخواست گزار کے خلاف کوئی قانونی کارروائی شروع کی گئی یا ایف آئی آر درج کرائی گئی، ڈائریکٹر محکمہ خوراک نے بتایا کہ اعلی حکام کو بعض درخواستیں جمع کرائی گئی تھیں، تاہم کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔عدالت نے قرار دیا کہ یہ معاملہ سرکاری گندم کے ذخائر کی تحویل، حفاظت، انتظام، فروخت اور تقسیم سے متعلق اہم قانونی و انتظامی سوالات کو جنم دیتا ہے۔عدالت نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان میں گندم کی مبینہ قلت اور عوام کو درپیش مشکلات کے تناظر میں اس بنیادی غذائی جنس کے سرکاری ذخیرے کو محفوظ بنانا اور قابل اطلاق قوانین و قواعد کے مطابق اس کی منصفانہ اور شفاف تقسیم یقینی بنانا ضروری ہے۔سرکاری ذخائر تک غیر مجاز رسائی یا انہیں ہٹانے کے الزامات کی صورت میں قانون کے مطابق مناسب کارروائی بھی ناگزیر ہے۔عدالت نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ صوبے میں سرکاری گندم کے مجموعی ذخیرے، گوداموں کے انتظامی و حفاظتی نظام، خریداری سے لے کر فروخت اور تقسیم تک کے طریقہ کار اور اس ضمن میں نافذ قانونی فریم ورک کے بارے میں تفصیلی وضاحت پیش کریں۔حکم نامے کے مطابق سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ خوراک کو الگ الگ، جامع اور مصدقہ رپورٹس جمع کرانا ہوں گی، جن میں صوبے بھر کے سرکاری گوداموں میں موجود گندم کی مجموعی مقدار، ہر گودام میں دستیاب ذخیرے، اس کے محل وقوع اور اسٹاک کی تصدیق کی تاریخ کی تفصیلات شامل ہوں گی۔اس کے علاوہ سرکاری گوداموں کی مکمل فہرست اور ان کی تحویل، نگرانی، انتظام اور حفاظت کے ذمہ دار افسران کے نام و عہدے بھی فراہم کرنا ہوں گے۔عدالت نے گندم کی خریداری، ذخیرہ اندوزی، حفاظت، فروخت اور تقسیم کے مقررہ طریقہ کار، متعلقہ حکام کے اختیارات، قیمتوں کے تعین کے معیار، اہل خریداروں اور مستحقین کی اقسام اور فروخت و تقسیم کے لیے اجازت نامے جاری کرنے کے نظام کی تفصیلات بھی طلب کی ہیں۔اسی طرح گوداموں کو کھولنے، سیل کرنے یا ڈی سیل کرنے اور گندم کے ذخیرے کو منتقل کرنے یا نکالنے سے متعلق قوانین، قواعد، ضوابط، نوٹیفکیشنز اور محکمانہ پالیسیوں کی نقول پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔درخواست گزار کی جانب سے گودام کو مبینہ طور پر ڈی سیل کرنے اور گندم کا ذخیرہ قبضے میں لینے کے معاملے پر محکمہ خوراک کو حقائق پر مبنی رپورٹ کے ساتھ معائنہ رپورٹس، اسٹاک رجسٹرز، سرکاری خط و کتابت اور دیگر متعلقہ ریکارڈ بھی پیش کرنا ہوگا۔محکمہ سے یہ وضاحت بھی طلب کی گئی ہے کہ واقعے کا علم ہونے کے بعد کیا اقدامات کیے گئے، آیا کوئی انکوائری ہوئی، اعلی حکام کو دی گئی درخواستوں پر کیا پیش رفت ہوئی اور ایف آئی آر درج نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔عدالت نے یہ بھی دریافت کیا ہے کہ معاملہ پولیس یا کسی دوسرے مجاز فورم کو قانونی کارروائی کے لیے بھجوایا گیا یا نہیں۔حکم نامے میں زیر بحث گندم کے موجودہ ذخیرے کی مقدار، اس کی ملکیت یا قانونی تحویل اور اس امر کی وضاحت بھی طلب کی گئی ہے کہ آیا گندم کا کوئی حصہ فروخت، منتقل یا تقسیم کیا گیا ہے۔محکمہ خوراک کو ذخیرے کے تحفظ اور سرکاری گندم کے شفاف، جوابدہ اور قانونی استعمال کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات سے بھی عدالت کو آگاہ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔عدالت نے حکم دیا کہ اس آرڈر کی نقل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کے دفتر کو ارسال کی جائے تاکہ متعلقہ حکام تک تعمیل کے لیے پہنچائی جا سکے۔کیس کی مزید سماعت 12 نومبر 2026 تک ملتوی کر دی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

نے اپنا فیصلہ سنادیا ہے، سندھ کے عوام ہی سندھ کی قسمت کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سیاست دانوں کا کام نہیں کہ لوگوں میں نفرت اور تقسیم پیدا کریں، کراچی سے تعلق رکھنے والے وفاقی کابینہ میں شامل لوگوں نے شہر میں ایک ٹکہ کا کام نہیں کیا، وفاقی حکومت کراچی میں دلچسپی نہیں لیتی، اس کے نمائندے شہر میں نفرت پھیلانے میں لگے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کو کراچی پر توجہ دینی چاہیے، شہر میں وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر کام کریں تو عوام کی خدمت کی جاسکتی ہے۔چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ حکومت کا فرض ہیکہ عوام کے لیے آسانیاں پیدا کرے، ملک میں مہنگائی اور بے روزگاری عروج پر ہے، سندھ حکومت کی کوشش ہیکہ عوام کے معاشی بوجھ کو کم کر سکے، بجلی کے بل اتنے بڑھ چکے ہیں کہ عوام کو ادائیگی میں مشکلات ہیں، سوچ رہا تھا کہ کاش ہم پورے لیاری کو شمسی توانائی پر منتقل کر سکتے، سندھ حکومت کوشش کر رہی ہیکہ لیاری کے عوام کو شمسی توانائی فراہم کرے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 10

لاکھ کا بل بھیجا، محکمہ گیس کی طرف سے باقاعدہ ریڈنگ کی گئی، ریڈنگ میں ڈومیسٹک میٹر سے کمرشل استعمال ثابت ہوا۔جسٹس حسن رضوی نے کہا کہ کیا صارف سی این جی اسٹیشن، تندور یا ہوٹل چلا رہا تھا؟ وکیل ایس این جی پی ایل نے کہا کہ ڈومیسٹک گیس کو ہسپتال کیلئے استعمال ہو رہا تھا، جسٹس حسن رضوی نے ریمارکس دیے کہ صارف پر ریڈ کے شواہد کدھر ہیں، یہ ادارے کی نا اہلی ہے ملازم اے سی کمروں میں بیٹھتے ہیں۔جسٹس کے کے آغا نے کہا کہ گیس کی چوری یا غلط استعمال سیریس ایشو ہے، ایس این جی پی ایل کا اتنا بڑا ادارہ ہے، ادارے کو گیس چوری یا غلط استعمال کو سنجیدگی سے ٹیک اپ کرنا چاہیے۔جسٹس حسن رضوی نے کہا کہ پولیس تو بدنام ہے محکمہ گیس میں بھی بڑے تماشے ہیں، گیس چوری یا غلط استعمال کو محکمہ کیسے ثابت کرے گا، جہاں ریڈ کیا وہاں سے کیا شواہد قبضے میں لیے۔وکیل ایس این جی پی ایل نے کہا کہ مجھے متعلقہ دستاویزات جمع کرانے کی مہلت دی جائے، عدالت نے وکیل ایس این جی پی ایل کو دستاویزات جمع کرانے کی اجازت دیدی۔محکمہ گیس نے عرفان علی نامی پشاور کے صارف کو 17 لاکھ کا بل بھیجا تھا، صارف نے متعلقہ عدالت سے رجوع کر کے ریلیف حاصل کیا تھا۔محکمہ گیس نے صارف کے حق میں فیصلے کیخلاف وفاقی عدالت میں اپیل دائر کی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

میں مولانا علی محمد ابوتراب، ڈاکٹر آصف میر، مفتی یوسف کشمیری، مولانا سید سمیع اللہ آغا، مولانا قاسم حقانی، علامہ نصر اللہ حسینی، مفتی محمد جان قاسمی، مولانا حزب اللہ عثمانی، مولانا سمیع اللہ اعوان، مولانا عبدالرحمٰن، مولانا عبداللہ حقانی، مفتی عمر فاروق، مولانا عبدالرحمان سلفی، پاسٹر سائمن بشیر، سردار جسبیر سنگھ اور دیگر علماء و مشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین شریک ہوئے۔اجلاس کے متفقہ اعلامیے میں خودکش حملوں، دہشت گردی، انتہا پسندی اور بے گناہ انسانوں کے قتل کے خلاف متفقہ فتوی کی توثیق کرتے ہوئے پیغام پاکستان کے قومی بیانیے کی مکمل تائید کی گئی۔متفقہ اعلامیے میں کہا گیا کہ خودکش حملے حرام، بے گناہ انسانوں کا قتل ناجائز اور دہشت گردی اسلام سمیت تمام مذاہب کی بنیادی تعلیمات کے منافی ہے۔کسی فرد، گروہ یا تنظیم کو مذہب، مسلک یا کسی نظریے کے نام پر قتل و غارت گری، ریاست کے خلاف مسلح کارروائیوں یا قانون کو ہاتھ میں لینے کا حق حاصل نہیں۔متفقہ اعلامیے میں معصوم خواتین، بچوں، نوجوانوں اور طلبہ و طالبات کو دہشت گردی اور خودکش حملوں کے لیے استعمال کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ عمل شرعاً حرام، اخلاقاً قابل مذمت اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے۔نوجوان نسل کو گمراہ کر کے دہشت گردی کا ایندھن بنانے والے عناصر انسانی جانوں اور پاکستان کے مستقبل کے دشمن ہیں۔متفقہ اعلامیے میں کہا گیا کہ فتنہ خوارج اور فتنہ ہندوستان کے خلاف افواج پاکستان اور قومی سلامتی کے اداروں کی جدوجہد کی مکمل تائید و حمایت کی جاتی ہے۔ پوری قوم دہشت گردی کے خاتمے، ملکی سلامتی اور قومی استحکام کے لیے افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔پاکستان کی سلامتی، استحکام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ سب کی مشترکہ قومی ذمہ داری ہے۔متفقہ اعلامیے میں کہا گیا کہ بلوچستان کا امن پاکستان کا امن ہے اور بلوچستان میں امن و استحکام کا قیام اولین ترجیح ہے۔تمام مکاتب فکر کے علماء و مشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین دہشت گردی، انتہا پسندی اور فرقہ وارانہ تشدد کے خلاف متحد ہیں۔کسی کو مذہب یا مسلک کی آڑ میں پاکستان اور بالخصوص بلوچستان کے امن کو تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔متفقہ اعلامیے میں بلوچستان میں بین المسالک و بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری، قومی یکجہتی اور قیام امن کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے، مساجد و مدارس کو درپیش مسائل کے حل اور حکومت و متعلقہ اداروں کے ساتھ باہمی تعاون کو مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔اعلامیے میں کہا گیا کہ نوجوان نسل کو انتہا پسندانہ نظریات، نفرت انگیز پروپیگنڈے اور دہشت گرد تنظیموں کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے علماء و مشائخ، مذہبی قائدین، اساتذہ اور سماجی شخصیات مشترکہ کردار ادا کریں گی۔مساجد، مدارس، تعلیمی اداروں اور مذہبی و سماجی مراکز کے ذریعے امن، رواداری، اتحاد اور قومی یکجہتی کا پیغام عام کیا جائے گا۔متفقہ اعلامیے میں تمام مکاتب فکر کے علماء و مشائخ اور مختلف مذاہب کے قائدین نے نوجوانوں، طلبہ و طالبات سے اپیل کی کہ وہ دہشت گرد اور انتہا پسند عناصر کے گمراہ کن نعروں، جھوٹے وعدوں اور منفی پروپیگنڈے کا شکار نہ ہوں اور کسی صورت ایسے عناصر کے ہاتھوں استعمال نہ ہوں۔اعلامیے میں والدین، اساتذہ اور تعلیمی اداروں کے ذمہ داران سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اپنے بچوں کی سرگرمیوں، صحبت اور سوشل میڈیا رابطوں کے حوالے سے محتاط رہیں، ان کے ساتھ اعتماد اور محبت پر مبنی تعلق برقرار رکھیں اور انہیں دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم سے محفوظ رکھنے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔متفقہ اعلامیے میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پاکستان کی سلامتی، انسانی جان کا احترام، دہشت گردی کا خاتمہ اور قومی یکجہتی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ہماری نوجوان نسل ہمارا مستقبل ہے، اسے دہشت گردی کا ایندھن نہیں بننے دیا جائے گا۔اجلاس میں ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے فیلڈ مارشل حافظ سید عاصم منیر کی عالم اسلام کے اتحاد، وحدت امت، علاقائی استحکام اور عالمی امن کے لیے کوششوں اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔متفقہ قرارداد میں کہا گیا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان امن و مذاکرات کے فروغ، سعودی عرب اور ایران کے درمیان تعلقات میں بہتری اور 26 اکتوبر کو تہران میں سعودی عرب، پاکستان، ترکیہ اور ایران کے اعلی سطحی مذاکرات کے انعقاد کے لیے فیلڈ مارشل حافظ سید عاصم منیر کی سفارتی کوششیں قابل قدر ہیں۔قرارداد میں ان کوششوں کو خطے میں کشیدگی کم کرنے، مسلم ممالک کے درمیان تعاون بڑھانے اور عالمی امن کے فروغ کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ فیلڈ مارشل حافظ سید عاصم منیر کی وحدت امت اور امن کے لیے خدمات پاکستان کے لیے باعث افتخار ہیں اور پوری امت مسلمہ کے لیے قابل قدر ہیں۔متفقہ قرارداد میں پاکستان کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے اپیل کی گئی کہ وہ قومی مفاد، عالم اسلام کے اتحاد اور عالمی امن کے لیے کی جانے والی مثبت سفارتی کوششوں کی تائید و حمایت کریں۔قرارداد میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان میں امن و استحکام، عالم اسلام کے اتحاد، مسلم ممالک کے درمیان مفاہمت اور عالمی امن کے لیے ہر مثبت اور تعمیری کوشش کی حمایت جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

دوران اس مشترکہ منصوبے کا اعلان کیا۔منصوبے کے تحت سعودی آرامکو 2027 کی دوسری ششماہی سے سعودی خام تیل کو سنگاپور میں زیر زمین (سمندر کے نیچے) واقع تنصیبات میں ذخیرہ کرے گی۔یہ فیصلہ سپلائی سے متعلق خدشات کے پیش نظر کیا جا رہا ہے۔آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد رواں سال عالمی توانائی کے شعبے کو سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔اس کے علاوہ سعودی عرب کے ہوائی اڈوں اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حوثیوں کے حالیہ حملوں نے عالمی توانائی کی صورت حال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔تان سی لینگ کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز کا موجودہ بحران تیل اور توانائی کی فراہمی میں آنے والی آخری رکاوٹ نہیں، بلکہ مستقبل میں بھی ایسی صورت حال پیدا ہوسکتی ہے۔اس کے علاوہ سنگاپور نے 2030 تک ایک دوسرے ٹرمینل کی تعمیر کے ذریعے مائع قدرتی گیس (ایل این جی) ذخیرہ کرنے اور اس کی فراہمی کی اپنی صلاحیت میں 50 فیصد اضافہ کرنیکا منصوبہ بھی بنایا ہے۔دوسری جانب بین الاقوامی توانائی ایجنسی نے کہا ہیکہ ایندھن کی فراہمی کی صورتحال بدستور خدشات کا شکار ہے اور لگتا نہیں کہ 2027 میں بھی تیل کی عالمی مارکیٹ اس سطح پر آسکیگی جہاں وہ فروری میں امریکہ اسرائیل کے ایران پر حملے سے شروع ہوئی جنگ سے پہلے تھی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 13

بتایا کہ ایک طیارے کو نجران ایئرپورٹ جبکہ دوسرے کو خمیس مشیط کے فوجی اڈے پر نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں دونوں طیارے تباہ ہوگئے تاہم انہوں نے جانی نقصان سے متعلق کوئی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔حوثی ترجمان نے بعد ازاں سعودی دارالحکومت ریاض میں وزارت دفاع کو بھی نشانہ بنانے کا دعوی کیا، تاہم اس حملے کی بھی سعودی حکام نے تصدیق نہیں کی۔دوسری جانب سعودی عرب کی جانب سے ان دعوں پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔سعودی حکام نے اسی روز نجران، خمیس مشیط اور جنوبی علاقوں کے دیگر حصوں میں مختصر دورانیے کے لیے خطرے سے متعلق انتباہات جاری کیے تھے۔سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے ریاض میں کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ایران میں ہونے والے مذاکرات کا جائزہ لیا اور اہم فیصلے کیے۔سعودی سرکاری میڈیا کے مطابق اس اہم اجلاس میں مکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک اور ایران کے اعلی حکام کے درمیان ایک روز قبل تہران میں ہونے والی بات چیت کے نتائج پر غور کیا گیا۔اجلاس میں سعودی ولی عہد نے کہا کہ سعودی عرب خطے میں سلامتی اور استحکام کے قیام کیلئے پرعزم ہے اور اپنا کردار ادا کرتا رہے گا تاہم اپنی سلامتی پر کسی قسم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔اجلاس میں حوثیوں کی جانب سے باب المندب اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد پیدا ہونے والی مشکلات کے باعث خام تیل کی پیداوار اور ترسیل کے لیے نئے انتظامات اور امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔یاد رہے کہ پیر کو سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے اعلی حکام نے تہران میں ایرانی قیادت کے ساتھ ملاقاتیں کی تھیں جن میں مشرق وسطی کی جنگ اور علاقائی سلامتی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔خبر رساں ادارے اناڈولو اور روئٹرز کے مطابق، یمنی حوثیوں نے منگل کو دعوی کیا ہے کہ انہوں نے سعودی عرب کے مشرقی علاقے میں واقع راس تنورہ آئل ریفائنری کو بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا ہے۔حوثیوں کے ترجمان یحیی سریع نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ ان کی فورسز نے سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں واقع آئل ریفائنری کی جانب بیلسٹک میزائل داغا۔یحیی سریع نے دعوی کیا کہ میزائل اپنے ہدف کو نشانہ بنانے میں کامیاب ہوا اور وہاں بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی۔سعودی حکام کی جانب سے اس دعوے پر فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔اس سے قبل منگل کو سعودی عرب کے سول ڈیفنس نے نجران، ابہا اور خمیس مشیط میں ممکنہ خطرے کے پیش نظر ابتدائی انتباہی الرٹ جاری کیے تھے۔بعد ازاں حکام نے خطرہ ٹل جانے کا اعلان کیا، تاہم اس کی نوعیت نہیں بتائی۔یہ پیش رفت حوثی جنگجوؤں اور یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت کرنے والے سعودی قیادت کے اتحاد کے درمیان جاری فوجی کشیدگی کے دوران سامنے آئی ہے۔اس سے قبل سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے کہا تھا کہ اس نے سعودی عرب کی جانب داغے گئے حوثیوں کے چار ڈرونز اور تین بیلسٹک میزائلوں کو روک لیا ہے۔حوثی جنگجوؤں نے جولائی سے سعودی عرب پر حملوں میں تیزی لائی ہے۔اکتوبر کے دوران ملک کے شہری ہوائی اڈوں، تیل کی تنصیبات اور فوجی مقامات کو میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنانے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔سعودی عرب مارچ 2015 سے یمنی حکومت کی حمایت میں حوثی جنگجوؤں کے خلاف فوجی اتحاد کی قیادت کر رہا ہے۔حوثیوں پر ایران کی حمایت حاصل کرنے کا الزام ہے اور یہ گروہ ستمبر 2014 سے دارالحکومت صنعا سمیت یمن کے مختلف علاقوں پر قابض ہے۔ایرانی بحریہ کی جانب سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک خلاف ورزی کرنے والا تیل بردار بحری جہاز آبنائے ہرمز کے مشرق میں بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا ہے۔ایرانی بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ کے بیان کے مطابق، جہاز نے اپنے ٹریکنگ سسٹم بند کر کے آبنائے ہرمز کے مشرق میں ایک ممنوعہ اور غیر محفوظ علاقے سے گذرنے کی کوشش کی تھی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد جہاز میں آگ لگ گئی۔تاہم، برطانیہ کی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز اتھارٹی سمیت بین الاقوامی بحری تحفظ کے اداروں نے تاحال ایسے کسی واقعے کی اطلاع نہیں دی ہے۔ایرانی سپریم لیڈر مجتبی خامنہ ای سے سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی نے ملاقات کی جس میں قومی سلامتی، آبنائے ہرمز کی صورت حال اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ایرانی میڈیا کے مطابق مجتبی خامنہ ای نے کہا کہ سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل ملکی پالیسی سازی کا اہم مرکز ہے، ہر شعبے میں درست فیصلوں کے ساتھ مناسب اقدامات کرنا بھی ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز پر کنٹرول قومی اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لیے اہم ہے، جبکہ قومی مزاحمت کا ایک نتیجہ دشمن کی مایوسی ہے۔مجتبی خامنہ ای نے مزید کہا کہ جنگ کے خاتمے کے لیے ایرانی حکام کی جانب سے مقرر کردہ شرائط پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعوی کیا کہ ایران نے ایسے میزائل تیار کر لیے جو یورپ تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور سان ڈیاگو اور لاس اینجلس سمیت امریکا کے دیگر شہروں کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں۔امریکی ریاست مسیسپی میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعوی کیا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ جنگ شروع نہیں کی بلکہ ایران نے امریکا کے خلاف جنگ شروع کی۔ٹرمپ نے فوجی کارروائی کے معاشی اثرات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ تیل کی قیمتیں اس سے کہیں زیادہ بڑھ جائیں گی۔ان کا کہنا تھا کہ وہ اس اقدام کے لیے پوری طرح تیار تھے کیونکہ امریکا کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا اور یہ کارروائی بہت پہلے ہونی چاہیے تھی۔قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے منگل کے روز روسی دارالحکومت ماسکو میں ملاقات کے دوران مشرق وسطی کی جنگ اور آبنائے ہرمز کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔یہ ملاقات ماسکو ورلڈ ٹریڈ سینٹر میں گیس برآمد کرنے والے ممالک کے فورم کے سربراہان مملکت و حکومت کے آٹھویں اجلاس سے قبل ہوئی۔قطر کے امیر کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے خطے کی تازہ صورت حال، خصوصاً مذاکرات میں پیش رفت، آبنائے ہرمز، توانائی کی فراہمی اور گیس برآمد کرنے والے ممالک کے اجلاس کے ایجنڈے میں شامل امور پر گفتگو کی۔ملاقات میں ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی اور دونوں ممالک کے متعدد دیگر عہدیدار بھی موجود تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

حکومت اور پیپلز پارٹی کی قیادت کے درمیان مشاورت ہوئی۔سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی زیر صدارت اہم اجلاس میں قومی اسمبلی اور سینیٹ سے اہم بلوں کی منظوری کے امور پر غور کیا گیا۔اجلاس میں آئی ایم ایف کی شرائط سے متعلق مجوزہ قانون سازی پر حکومت اور پیپلز پارٹی میں مشاورت ہوئی، مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے ہر قانون کا انفرادی جائزہ لیا، اجلاس میں ٹیکسز اور ڈیوٹیز میں ردوبدل سے متعلق آئی ایم ایف شرائط کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

رکھیں۔مریم نواز نے کہا کہ بائیک سوار خاتون پر تشدد کے واقعے میں بچی سے کہا کہ جتنے تھپڑ اس شخص نے تمہیں مارے، اتنے ہی تم مارو۔انہوں نے کہا کہ پیٹرول پمپ پر تشدد کے واقعے پر بھی یہی مؤقف اپنایا تھا، پنجاب اب مظلوم کے ساتھ کھڑا ہے، کسی غریب کی عزت پر سمجھوتہ قبول نہیں۔وزیراعلی پنجاب نے کہا کہ جرائم کرنے والے اگلے ہی دن ضمانت لے آتے ہیں، ضرورت پڑی تو چیف جسٹس پاکستان اور چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ سے بھی ملوں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

وئے۔بلوچستان بار کونسل کی جانب سے صوبے کی مختلف بار ایسوسی ایشنز سے 51 وکلا کو تربیتی پروگرام کے لیے نامزد کیا گیا ہے، وفد میں کوئٹہ، تربت، خضدار، پشین، ژوب، چمن، قلات، سبی اور بلوچستان کے دیگر اضلاع کے وکلا شامل تھے۔چیف جسٹس آف پاکستان یحیی آفریدی نے بلوچستان کے وکلا کا خیر مقدم کیا اور پیشہ ورانہ تربیت کے لیے فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وکلا کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانے کے لیے مسلسل قانونی تعلیم بنیادی اہمیت رکھتی ہے، تاہم وکلا پیشہ ورانہ مہارت میں اضافے کے لیے مسلسل علم حاصل کریں اور اعلی اخلاقی معیارات کی پاسداری کریں۔انہوں نے کہا کہ تربیت کے دوران حاصل کردہ علم کو موثر قانونی پریکٹس میں بروئے کار لایا جائے، تربیتی پروگرام کے شرکا فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی اور پاکستان کی عدلیہ کے سفیر ہیں، تربیت حاصل کرنے والے وکلا اپنا علم اور تجربہ دیگر وکلا تک منتقل کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

منصوبہ 10 روز میں مکمل کروا دیا۔حکومتی ذرائع کے مطابق مردان کی بخشالی روڈ 6 سال سے تاخیر کا شکار تھی جسے نئی صوبائی حکومت نے صرف 10 دن میں پایہ تکمیل تک پہنچایا، عوامی مسائل کے حل کے لیے سیاسی نعروں کے بجائے عملی اقدامات اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضروری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

انہوں نے وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں نئی جیل تیار ہوگئی ہے، نئی جیل میں ہر چیز بہترین ہوگی، مثالی ہوگی وزیراعظم چند دن میں اس جیل کا افتتاح کریں گے، جیسے ہی جیل کا افتتاح ہوگا اسے آباد کردیا جائے گا۔صحافی نے سوال کیا کہ کیا عمران خان بھی اس جیل میں منتقل ہوں گے؟ اس پر محسن نقوی نے کہا کہ اسلام آباد کے جو بھی قیدی ہیں انہیں منتقل کریں گے، تین چار ہزار قیدی اس میں بآسانی آجائیں گے۔صحافی کے جیلوں میں منشیات کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اگر ہم اسے ماڈل جیل کہہ رہے ہیں تو اسے ہر طرح سے ماڈل جیل بنائیں گے اسے ہر طرح سے سخت رکھا جائے گا۔ایک اور صحافی نے بالخصوص بانی پی ٹی آئی عمران خان کا نام لے کر سوال کیا کہ کیا عمران خان کو بھی اس نئی جیل میں منتقل کیا جائے گا؟

بقیہ بلوچستان نیوز 19

نے کہا ہے کہ ایران کے تین بارڈرز بند ہیں جبکہ سکیورٹی ناقص ہے جس کے سبب ایل پی جی باوزر کی ٹرانسپورٹیشن میں مسائل کا سامنا ہے۔ایل پی جی اپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین شیخ مکرم وحید نے سیکرٹری وزارت پٹرولیم اور ڈی جی نیشنل لاجسٹک کارپوریشن راولپنڈی کو خط لکھا ہے جس میں سے ہنگامی مدد کی اپیل کی ہے۔خط میں کہا گیا ہے کہ ایران سے منسلک 3 بڑے بارڈر گبد، منداور چاغی / ماشخیل کمرشل آمدورفت کے لیے بند کردیے گئے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

سے مزید معاونت طلب کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔سپریم کورٹ میں جسٹس شہزاد احمد ملک کی سربراہی میں قائم بینچ نے کیس کی سماعت کی۔جسٹس شہزاد احمد ملک نے ریمارکس دیے کہ ہائی کورٹ نے ڈی این اے رپورٹ پر انحصار کرتے ہوئے ملزم کو عمر قید کی سزا سنائی، ہائیکورٹ نے اپنے فیصلے میں متاثرہ لڑکی کو ذہنی معذور بھی لکھا۔ملزم کے وکیل نے کہا متاثرہ لڑکی نے عدالت میں خود کوئی بیان نہیں دیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 21

کوئٹہ میں ملاقات کی۔اس موقع پر علامہ طاہر اشرفی نے گورنر بلوچستان کو قومی پیغام امن کے فروغ اور علمائے کرام سمیت مختلف مذاہب کے اکابرین کی کوششوں سے آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کا امن، اتحاد اور بین المذاہب ہم آہنگی قومی ترقی کے لیے نہایت اہم ہے۔تمام مذاہب اور مسالک کے ماننے والوں کے درمیان باہمی احترام، رواداری اور بھائی چارے کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین پاکستان تمام شہریوں کو مذہبی آزادی اور مساوی حقوق فراہم کرتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 22

اصلاحات پر زور دیا ہے۔عالمی میڈیا کے مطابق پاکستانی مستقل مشن کے قونصلر گل قیصر سروانی نے کہا کہ نئے مستقل ارکان کی شمولیت اور ویٹو کے استحقاق میں توسیع کی مخالفت کرتے ہیں، ویٹو پاور میں توسیع سے سلامتی کونسل میں عدم مساوات مزید گہری ہوگی۔گل قیصر سروانی نے کہا کہ پاکستان ویٹو پاور کے خاتمے یا اس کے استعمال پر سخت پابندیاں عائد کرنے کا حامی ہے، ویٹو پاور کا ناجائز استعمال اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 23

ہے، پرائیویٹ حج سکیم کے تحت اب تک 80 فیصد نشستوں کی بکنگ مکمل ہوچکی ہے جبکہ تقریباً 15 ہزار نشستیں باقی رہ گئی ہیں۔ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق پرائیویٹ حج سکیم کے عازمین حج نے واجبات کی مد میں مجموعی طور پر 57 ارب 50 کروڑ روپے جمع کروا دیئے ہیں، ان میں سے 30 ارب روپے ون لنک PSID اور بینک کارڈ کے ذریعے جبکہ 27 ارب 50 کروڑ روپے مینول بینک چالان کے ذریعے جمع کروائے گئے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 24

اطلاق ہوگا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق ایف بی آر ذرائع نے دعوی کیا کہ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر مقرر کی گئی ہے، یکم نومبر سے تاخیر سے گوشوارے جمع کرانے والوں پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔اس کے ساتھ ہی ملک میں یکم نومبر سے لیٹ فائلر کی کیٹگری ختم ہوکر براہ راست نان فائلر کی اصطلاح رہ جائے گی، اور نان فائلرز کے لیے انکم ٹیکس گوشواروں پر لیٹ پینلٹی کا جرمانہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 25

کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے ہزاروں مشکوک لنکس بلاک کردیے۔پاکستان میں حالیہ عرصے کے دوران آن لائن فراڈ کے واقعات اور ان میں ملوث افراد کے خلاف کارروائیوں کی خبریں تواتر سے سامنے آرہی ہیں۔آج سینیٹ کی فنکشنل کمیٹی برائے انسانی حقوق میں پیش کی گئی دستاویزات کے مطابق پی ٹی اے نے الیکٹرانک فراڈ سے متعلق 15 ہزار 706 سے زائد مشکوک لنکس کی جانچ پڑتال کی، جن میں سے 15 ہزار 39، یعنی 95.75 فیصد مشکوک لنکس بلاک کر دیے گئے۔ان لنکس میں مختلف ویب سائٹس اور ایپس کے علاوہ فیس بک، انسٹاگرام، ایکس اور ٹک ٹاک جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے متعلق لنکس شامل تھے۔کارروائیاں صرف مشکوک لنکس کو بلاک کرنے تک محدود نہیں رہیں۔ستمبر 2023 سے ستمبر 2026 کے دوران فراڈ میں استعمال ہونے کے شبے میں چھ ہزار 818 موبائل نمبرز اور پانچ ہزار 925 موبائل ڈیوائسز بھی بلاک کی گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

ٹیگر لز ڈگری کالج میں فائرنگ کر کے 3 طالبات کو زخمی کردیا۔پولیس کے مطابق فائرنگ سے زخمی ہونے والی طالبات کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ اسپتال منتقل کروایا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد دی جارہی ہے۔اس حوالے سے ایڈمن آفیسر نے بتایا کہ تین مسلح افراد مرکزی گیٹ سے داخل ہوکر پرنسپل آفس میں گھس آئے، مسلح افراد نے پرنسپل کے دفتر میں بھی توڑ پھوڑ کی اور فائرنگ کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 27

کارکردگی، مستقبل کے منصوبوں اور ادارہ جاتی مضبوطی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔چیف سیکرٹری نے کمپنی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تین ماہ کے اندر ایک جامع، قابل عمل اور شفاف بزنس پلان تیار کیا جائے جس میں کمپنی کے وسائل، منصوبوں، آمدنی کے ذرائع، انتظامی اصلاحات اور عوامی مفاد کو مؤثر انداز میں شامل کیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 28

ایک کروڑ 34 لاکھ روپے سے زائد کے فراڈ میں ملوث دو مرکزی ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ملزمان کو لاہور ہائی کورٹ سے قبل از گرفتاری ضمانت کی درخواستیں خارج ہونے کے بعد حراست میں لیا گیا۔ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ڈائریکٹر فیصل آباد زون ثاقب سلطان اور ڈپٹی ڈائریکٹر طارق محمود کی ہدایات پر ایس ایچ او سب انسپکٹر اجمل حسین کی سربراہی میں ایف آئی اے ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان فیضان ارشاد اور علی حسن کو گرفتار کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 29

آف 2026 منظور کرتے ہوئے بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کو حکم دیا ہے کہ تین روز کے اندر ایم ڈی کیٹ کے تمام سوال نامے (PapersQuestion) یونیورسٹی کی آفیشل ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیے جائیں تاکہ امتحان کی شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔درخواست گزاروں کی جانب سے آئینی درخواست کی پیروی نصیب اللہ ترین اور دوست محمد مندوخیل ایڈووکیٹس نے کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

ہے کہ اس مجوزہ معاہدے کے تحت ریاض، ایران کی وساطت سے حوثی باغیوں کو ایک ارب ڈالر کی رقم منتقل کرے گا۔رپورٹ کے مطابق، سعودی وزیر دفاع یہ رقم ہرکیولس ملٹری ٹرانسپورٹ طیارے میں اپنے ساتھ لائے تھے، تاہم کسی بھی سعودی اہلکار نے اس رقم کی منتقلی یا فراہمی کے دعوے کی باقاعدہ تصدیق نہیں کی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

ٹیکس جانچ پڑتال نظام متعارف کرانے کی تجویز ہے، ٹیکس دہندگان کے جوابات اور دستاویزات آن لائن نظام آئی آر آئی ایس کے ذریعے جمع ہوں گے۔فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ کو ٹیکس عائد کرنے اور ٹیکس میں ترمیم کرنے کے اختیارات ملیں گے، فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ کو نوٹس جاری کرنے اور جرمانہ عائد کرنے کا اختیار دینے کی بھی تجویز ہے۔ٹیکس افسران کو آن لائن سماعت اور جسمانی تصدیق کرانے کی اجازت دینے، انکم ٹیکس قواعد میں فیس لیس اسیسمنٹ کیلئے نئی شق شامل کرنے کی تجویز ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 32

شخص ہلاک اور 6 زخمی ہوئے، جبکہ یوکرین کے دارالحکومت کیف میں بھی دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

کو پانچ، پانچ سال قید کی سزا سنا دی۔یہ فیصلہ عدالت کے ریاستی سلامتی سے متعلق شعبے نے سنایا۔مقدمے میں کویت کے نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ شیخ فہد الیوسف کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی، ایران سے رابطوں، لبنانی تنظیم حزب اللہ میں شمولیت اور ملک کے قومی مفادات کو نقصان پہنچانے کے الزامات شامل تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

نے 28 اکتوبر کیلئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کا نوٹیفکیشن جاری کردیا۔نوٹیفکیشن کے مطابق ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 2 روپے 25 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔جس کے بعد نئی قیمت 398 روپے 7 پیسے فی لیٹر مقرر ہوگئی۔پیٹرول کی نئی قیمت میں 3 روپے 19 پیسے کی سے 376 روپے 6 پیسے فی لیٹر پر پہنچ گئی۔نوٹیفکیشن کے مطابق پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اطلاق رات 12 بجے سے 28 اکتوبر 2026 کے لیے ہوگا۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اوگرا نے وفاقی حکومت کے پیٹرولیم پرائسنگ میکنزم کے تحت نئی قیمتیں مقرر کیں، عالمی مارکیٹ میں قیمتوں، پریمیم اور دیگر اخراجات میں تبدیلی کے باعث قیمتوں میں ردوبدل کیا گیا ہے۔

TENDER NOTICE

The Director General Health Services invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627101208931 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. Tender Fee Not required**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Medical Equipment and Accessories (Total Item(s) Count: 8)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 300,000,000 in Previous 5 Years Turn over of at least 450,000,000 PKR in 5 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Authorization or sole agent certificate by the manufacturer authorizing bidder to participate in this Tender The model quoted should be the latest version available from the OEM, ensuring that spare parts and technical support remain available for at least 8–10 years from the date of supply. Obsolete, refurbished, or end-of-life models shall not be accepted ISO Certification ,13485/ 9001/14971/10993/62304/15189/60601 or relevant ISO Certificate Local presence for repair and maintenance in a timely manner The bidder shall submit complete original manufacturer's catalogue/brochure and technical datasheet of the offered equipment. All offered specifications must be clearly highlighted in the brochure. A duly signed and stamped item-wise compliance sheet on bidder's letterhead shall be submitted. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 13 November, 2026till 10:45 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 11:45 AM on EPPS System Address: DG Health Services Quetta
Phone no: 0819211349 Email: dghealthbalochistan@gmail.com

Director General Health Services Balochistan Quetta

DPRQ/PRQ No.2048/27-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627101214633 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Executive Engineer (Building) District Musakhail invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1500 PKR and bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Repair of Tehsil Complex Toisar District Musakhail	4,848,818

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 3,394,172 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm The Bidder Must Have Completed 3 similar assignment of work Minimum Amounting to Rs 1.5 million each In Last two Years from the date of bid opening For manual bid submissions where the business owner is unable to be present, the individual submitting the bid must hold a valid Power of Attorney executed via a notarized affidavit from the owner." for this specific bid
The Bidder Must Submit 3% of Bid Security in Shape of CDR or Bank Guranttee The Bidder Must Submit Rs 1500 in Account of Executive Engineer Building C02706 **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 09 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 09 November, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM
Address: Communication and works department, musakhail
Phone no: 0334242481 Email: bashirahmedsdo@gmail.com

Executive Engineer (Building) CWPP&H Department District Musakhail

DPRQ/PRQ No.2042/27-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

بھارتی ظلم و ستم کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو نہیں روک سکتے، عاصم کرد گیلو

بھارتی مظالم سے جنوبی ایشیا سمیت عالمی امن کو خطرات لاحق ہیں، نہتے کشمیریوں پر مودی سرکار کے ظالمانہ تشدد سے دنیا کے امن کو داؤ پر لگایا جا رہا ہے، پاکستان مسلم لیگ ن کشمیر کی آزادی میں مثبت کردار ادا کرے گی

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے امریکہ سمیت دیگر ممالک کے کامیاب دوروں میں جدوجہد آزادی کشمیر کو اجاگر کرکے دنیا کو بھارتی مظالم کے حوالے سے آگاہی فراہم کی، عنقریب آزادی ان کے قدم چومے گی

سبی (آئی این پی) صوبائی وزیر ریونیو پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی سینئر رہنما میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ بھارتی ظلم و ستم کشمیر کی آزادی کی راہ میں اب رکاوٹ نہیں بن سکتے نہتے کشمیریوں پر مودی سرکار کے ظالمانہ تشدد سے ایشیا سمیت دنیا کے امن کو داؤ پر لگایا جا رہا ہے پاکستان مسلم لیگ ن کشمیر کی آزادی میں اپنا مثبت کردار ادا کرے گی پوری قوم نے ایک زبان ہو کر کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کی ہے بیان خیالات کا اظہار انہوں نے کشمیریوں سے اظہار یکجہتی یوم سیاہ کے حوالے سے کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جنرل کونسلر میونسپل کمیٹی سبی و سیاسی قبائلی عوامی شخصیت میر اللہ داد جتوئی بھی موجود تھے صوبائی وزیر ریونیو و مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما میر عاصم کرد گیلو کا کہنا تھا کہ کشمیر پر ہونے والے مظالم کو مسلم لیگ ن نے ہر پلیٹ فارم پر اجاگر کیا وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے امریکہ سمیت دیگر ممالک کے کامیاب دوروں میں جدوجہد آزادی کشمیر کو اجاگر کرکے دنیا کو بھارتی مظالم کے حوالے سے آگاہی فراہم کی مسلم لیگ ن کشمیر کی آزادی کے لیے اول دستے کا کردار ادا کرتی نظر آ رہی ہے انہوں نے کہا کہ مودی سرکار کی جانب سے کشمیری عوام پر مسلسل ظلم و ستم پر جنوبی ایشیا سمیت پوری دنیا کے امن کو خطرات نے آ گھیرا ہے دو ایٹمی قوتوں کے درمیان کشمیر ایک متنازع علاقہ ہے بھارت کی کشمیری عوام پر ظلم و ستم امن دشمنی کے سوا کچھ نہیں پاکستان بھارتی مظالم پر خاموش نہیں بیٹھے گا آزادی کشمیر کی تحریک 78 سال میں ریاستی جبر سے ختم نہیں ہو سکی انہوں نے کہا کہ جدوجہد آزادی پر کشمیر کی عوام بھارتی جارحیت کا جس طرح ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں عنقریب آزادی ان کے قدم چومے گی انہوں نے مسلم لیگ ن کے کارکنوں کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کا پیغام کونے کونے میں لے جائیں مسلم لیگ ن کو ہر چھوٹے بڑے علاقوں شہروں میں فعال کرنے میں اپنا کردار بھی ادا کریں۔

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک احمد نواز بنگلزئی سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر سیوی کی قیادت میں انسداد پولیو مہم کے حوالے سے آگاہی واک

سیوی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی قیادت میں 2 نومبر سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا، جس میں محکمہ صحت کے افسران، طلباء، معززین اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ واک کا مقصد عوام میں پولیو کے خاتمے کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا اور والدین کو انسداد پولیو مہم کی اہمیت سے آگاہ کرنا تھا۔ اس موقع پر شرکاء نے عوام پر زور دیا کہ وہ اپنے پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلوائیں اور پولیو ٹیموں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

ڈی سی صحبت پور فریدہ ترین کی قیادت میں ریلی

صحبت پور (خ ن) ملک بھر کی طرح ضلع صحبت پور میں بھی 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر کشمیری بھائیوں اور بہنوں سے اظہار یکجہتی اور مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کے اظہار کے لیے ایک ریلی نکالی گئی، جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین نے کی ریلی میں تمام ضلعی محکموں کے سربراہان، سرکاری افسران، طلباء اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی ریلی کے شرکاء نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت میں نعرے لگائے

زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم ہر صورت یقینی بنائی جائے، سیکرٹری آبپاشی

محکمہ آبپاشی کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے اور کاشتکاروں کے مفاد میں مؤثر اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے، سہیل الرحمٰن

متعلقہ انجینئرز جائے تعیناتی پر موجود رہیں، جاری امور کی مسلسل نگرانی، اقدامات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں، ہدایت

نصیرآباد (خ ن) صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ کی زیر صدارت محکمہ آبپاشی کی کارکردگی، نہری نظام کے ذریعے زرعی پانی کی فراہمی اور درپیش مسائل کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی، سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل مدثر ظفر کھوسہ ایگزیکٹو انجینئر کیرتھر کینال غلام محمد بادینی، ایگزیکٹو مکینیکل صلاح الدین سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی نے صوبائی سیکرٹری آبپاشی کو نہری نظام کے ذریعے زرعی اراضی کی آبپاشی، زمینداروں کو پانی کی فراہمی اور دیگر درپیش مسائل کے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ محکمہ آبپاشی کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے اور کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد میں مؤثر بروقت اور منصفانہ فراہمی کے ساتھ محکمہ آبپاشی کے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے تاکہ حکومت بلوچستان کی جانب سے زمینداروں اور کاشتکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے ثمرات براہ راست ان تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم ہر صورت یقینی بنائی جائے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ انجینئرز اپنی جائے تعیناتی پر موجود رہیں اور نہری نظام، پانی کی فراہمی اور جاری امور کی مسلسل نگرانی کرتے ہوئے تمام اقدامات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔ صوبائی سیکرٹری آبپاشی نے مزید ہدایت کی کہ زرعی پانی کی زیر نگرانی جاری تعمیر و ترقی کے منصوبوں پر بھی خصوصی توجہ دی جائے اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ زراعت کے شعبے کو فروغ دینے اور کاشتکاروں کو درپیش مشکلات کے ازالے میں مدد مل سکے۔

کراچی، صوبائی وزیر سلیم کھوسہ سے پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت رند ملاقات کر رہے ہیں

کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، صادق عمرانی

27 اکتوبر یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیری بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار اور ان کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرنا ہے، بھارت نے کشمیر پر ناجائز قبضہ کرکے کشمیری عوام کے حقوق کو پامال کیا

پیپلز پارٹی شروع دن سے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حامی رہی ہے، شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے ہمیشہ کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کیا، وہ دن دور نہیں جب کشمیر آزاد ہوگا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیری بھائیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار اور ان کی جدوجہد آزادی کی حمایت کرنا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے کشمیر پر ناجائز قبضہ کرکے کشمیری عوام کے حقوق کو پامال کیا۔ اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر منا کر ہم دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ پاکستانی قوم اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شروع دن سے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حامی رہی ہے۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے ہمیشہ کشمیر کاز کو عالمی سطح پر اجاگر کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وہ دن دور نہیں جب کشمیر آزاد ہوگا اور کشمیری عوام اپنی تقدیر کا فیصلہ خود کریں گے۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا حق خودارادیت دلانے میں اپنا کردار ادا کرے۔

یونیورسٹی آف مکران پنجگور میں خصوصی تقریب کا انعقاد

پنجگور (خ ن) یونیورسٹی آف مکران پنجگور میں 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری عوام کے ساتھ یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے آغاز میں کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ تقریب کے دوران شرکاء نے 27 اکتوبر 1947 کے تاریخی پس منظر اور یوم سیاہ کشمیر کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی۔ مقررین نے کہا کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا کے اہم ترین مسائل میں سے ایک ہے، جس کا منصفانہ اور پرامن حل خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ناگزیر ہے۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ عالمی برادری اور بین الاقوامی اداروں کو مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے

قلات، ڈی سی عائشہ زہری خواتین کے مسائل سن رہی ہیں

کشمیری بھائیوں کو ہرگز تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، ویریندر لعل

پائیدار امن کے لیے عالمی سطح پر مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے

نصیرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر ویریندر لعل کی قیادت میں کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے یوم سیاہ ریلی کا انعقاد کیا گیا تفصیلات کے مطابق آج نصیرآباد میں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قبضے کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ویریندر لعل کی قیادت میں یوم سیاہ ریلی نکالی گئی ریلی میں ایس ایس پی نصیرآباد ضلعی محکموں کے سربراہان سرکاری افسران و ملازمین اساتذہ طلبہ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کشمیری عوام کے حق خودارادیت آزادی اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کے حوالے سے نعرے درج تھے اس موقع پر شرکاء نے کشمیر بنے گا پاکستان سمیت دیگر نعرے بلند کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر پر بھارتی قبضے، کشمیری عوام پر پابندیوں اور ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف احتجاج کیا اس موقع پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھی جائے گی اور کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو ہرگز تنہا نہیں چھوڑا جائے گا ریلی کے ذریعے عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کراتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے

منی لانڈرنگ اور دہشت گردوں کی مالی معاونت روکنا قومی ذمہ داری ہے، مشتاق علی شاہانی

جعفرآباد، ڈی سی خالد خان یوم سیاہ کے موقع پر ریلی کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

قلعہ عبداللہ 225 ایکڑ اراضی پر کاشت بھنگ کی فصل تلف

قلعہ عبداللہ (خ ن) ضلع قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان میں انسداد بھنگ مہم 2026 کے تحت مشترکہ کارروائی کے دوران 225 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی بھنگ کی فصل تلف کر دی گئی، جس کے بعد ضلع بھر میں تلف کی جانے والی فصل کا مجموعی رقبہ 1,602 ایکڑ تک پہنچ گیا۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ونشیات، ضلعی انتظامیہ قلعہ عبداللہ، فرنٹیئر کور، اینٹی نارکوٹکس فورس ANF، پولیس اور انٹیلی جنس اداروں کے نمائندوں نے مشترکہ کارروائی میں حصہ لیا۔ یہ آپریشن گلستان کے علاقے زم حبیب زئی میں جاری مہم کے چھٹے روز کیا گیا۔

بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا، خالد خان

پاکستانی قوم کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گی

جعفرآباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا ہے کہ نام نہاد جمہوریت کا دعوے دار بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے، کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی اور ان کی جدوجہد آزادی کی حمایت میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ ریلی میں شریک افسران، ملازمین اور دیگر شرکاء نے ہاتھوں …

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ سے پرنسپل بوائز ڈگری کالج زیارت نقیب اللہ کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

ٹرانسپورٹرز کا قلات سنگداس چیک پوسٹ ختم کرنے کا مطالبہ

قلات سنگداس چیک پوسٹ ٹرانسپورٹروں اور چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے لیے عذاب بن چکا ہے

منفی اثرات نہ صرف ٹرانسپورٹ کے کاروبار بلکہ عام شہریوں اور محنت کش طبقے پر بھی مرتب ہو رہے ہیں، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان بے روزگار یونین، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی، آل بلوچستان آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن اور منی مزدا ٹرک ایسوسی ایشن کے رہنماں نے سنگداس پولیس چیک پوسٹ ضلع قلات کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ چیک پوسٹ ٹرانسپورٹروں اور چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے لیے عذاب بن چکی ہے، جہاں مبینہ بھتہ خوری کے باعث ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیوروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے آل بلوچستان بے روزگار یونین کے مطالبات کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹرز اور محنت کش ڈرائیوروں کو مبینہ استحصال سے نجات دلانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ آل بلوچستان بے روزگار یونین کے صدر میر زبیر لانگو، جنرل سیکرٹری لطیف شاہوانی، آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی نصر اللہ دھوار، علی محمد اچکزئی، حاجی لعل محمد مشوانی، آل بلوچستان آئل ٹینکرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی داد کرد، حاجی یاسین ہنگلزئی، نور محمد، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور محمد شاہوانی، نائب صدر خدائیداد شاہوانی، حاجی عطا اللہ کاکڑ، منی مزدا ٹرک ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی بابو ریئسانی، صدر قدیم اللہ بڑیچ، جنرل سیکرٹری یونس پٹھان اور دیگر رہنماں نے اپنے مشترکہ اعلامیہ میں کہا کہ سنگداس پولیس چیک پوسٹ پر چھوٹی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو مبینہ طور پر بلاجواز تنگ کرنے اور ان سے بھتہ وصول کرنے کی شکایات انتہائی تشویش ناک ہیں۔ محنت مزدوری کرکے اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے والے ڈرائیور پہلے ہی مہنگائی، کاروباری مشکلات اور اخراجات میں اضافے سے پریشان ہیں، ایسے میں انہیں مزید مشکلات سے دوچار کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کا شعبہ پہلے ہی مختلف مسائل کا شکار ہے، جبکہ راستوں میں قائم چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں اور بلاجواز روک ٹوک سے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ چھوٹی گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کے لیے روزگار جاری رکھنا مشکل بنتا جا رہا ہے، جس کے منفی اثرات نہ صرف ٹرانسپورٹ کے کاروبار بلکہ عام شہریوں اور محنت کش طبقے پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔

مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل خطے میں امن کیلئے ناگزیر ہے، عبدالرزاق خجک

قوموں کے بنیادی حقوق اور جائز امنگوں کو نظر انداز کرکے دیرپا امن قائم نہیں کیا جا سکتا

سی خیل (نامہ نگار) یوم سیاہ کشمیر کے سلسلے میں ضلعی کمپلیکس سے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق خان خجک کی قیادت میں ریلی برآمد ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر کلیم اللہ کاکڑ کا ریلی میں خصوصی شرکت ریلی میں لائن آف ڈیپارٹمنٹ کے سربراہان قبائلی عمائدین میڈیا نمائندگان اور شہری شریک رہے ڈپٹی کمشنر ضلع موسیٰ خیل عبدالرزاق خان خجک نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ یہ دن کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے ان کی مسلسل کوششوں کی یاد دلاتا ہے۔ 27 اکتوبر 1947 کو جموں و کشمیر میں بھارتی فوج کی آمد برصغیر کی تاریخ کا ایک اہم اور افسوس ناک باب ہے، جس کے اثرات آج بھی خطے کے امن و استحکام پر مرتب ہو رہے ہیں

چمن، کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ریلی

چمن (خ ن) یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن چمن کے زیر اہتمام اسسٹنٹ کمشنر چمن عزیز اللہ خان کاکڑ کی سربراہی میں ڈپٹی کمشنر کمپلیکس چمن سے کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے ایک پروقار ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں تحصیلدار احمد خان، کالج پرنسپل عجب خان، قبائلی عمائدین، علمائے کرام، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جدوجہد، قربانیوں اور حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر شرکاء نے "کشمیر بنے گا پاکستان"، "کشمیری عوام کا حق خودارادیت تسلیم کرو" اور کشمیری عوام کے حق میں پرجوش نعرے لگائے، جبکہ ضلع چمن کے عوام نے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ اپنی غیر متزلزل وابستگی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ مقررین اور شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور ان کی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ملنا چاہیے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔ یوم سیاہ کشمیر ہر سال 27 اکتوبر کو منایا جاتا ہے، جس کا مقصد کشمیری عوام کی مشکلات، ان کی جدوجہد اور بنیادی حقوق کے مسئلے کو اجاگر کرنا اور عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کرانا ہے۔ ریلی کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع چمن کے عوام کشمیری عوام کی جائز جدوجہد، امن، انصاف اور حق خودارادیت کی حمایت جاری رکھیں گے۔

اشتہار برائے بھرتی لواحقین کوٹہ

محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (S&GAD) حکومت بلوچستان کے خط نمبر SO(R-I)5 (13) S&GAD-2026/1037-1136 مورخہ 13 مئی 2026ء کے تحت بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے ان ملازمین کے پسماندگان (بیوہ/یتیم بچوں) سے درخواستیں مطلوب ہیں جن کا انتقال دوران سروس درج ذیل تاریخوں کے درمیان ہوا ہو۔ صرف وہی پسماندگان اہل ہونگے جن کے والدین کا انتقال مذکورہ بالا تاریخوں (18 اپریل 2027 تا 18 اکتوبر 2024) کے دوران ہوا ہو۔ **مطلوبہ دستاویزات:-** (1) بیوہ یا بچوں کی طرف سے اصل (Original) درخواست (2) متوفی ملازم کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ کی کاپی (3) جانشینی سرٹیفکیٹ (Succession Certificat) کی کاپی (4) پنشن پیمنٹ آرڈر (PPO) یا پنشن رول شیٹ کی کاپی (5) تعزیتی نوٹیفکیشن (Obituary Notification) کی کاپی (6) درخواست گزار یا سرپرست (Guardian) کے شناختی کارڈ (CNIC) کی کاپی (7) نادرا سے جاری کردہ فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (FRC) کی کاپی (8) بیوہ کی صورت میں (Non Marriage Certificate) (9) دستبرداری کا حلف نامہ (No objection Certificate) اگر بیوہ کے علاوہ کوئی اور بچہ درخواست دے رہا ہے تو باقی تمام قانونی ورثاء کی طرف سے مجسٹریٹ درجہ اول سے تصدیق شدہ حلف نامہ کہ انہیں اس فرد کی تقرری پر کوئی اعتراض نہیں (10) درخواست گزار کے تصدیق شدہ تعلیمی اسناد/ لوکل/ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، قومی شناختی کارڈ کی کاپی اور 3 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر۔ **اہم ہدایات:-** تمام درخواستیں بمعہ مطلوبہ دستاویزات متعلقہ سیکرٹری بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کے دفتر میں دفتری اوقات کے دوران جمع کروائی جا سکتی ہیں۔ اشتہار ہذا کی اشاعت کے 15 دن کے اندر درخواستیں جمع کرانا لازمی ہیں۔

سیکرٹری بلوچستان بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ

AB No 463/27-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

موسیٰ خیل، ڈی سی رزاق خجک کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

عوام مافیاز کے رحم و کرم پر، گیس بجلی کے بل ناقابل برداشت ہو چکے، جمعیت کوئٹہ

شہریوں کی فریاد سننے والا کوئی نہیں، جب عوام کو گیس اور بجلی فراہم ہی نہیں کی جاتیں تو بھاری بلوں کی وصولی کس اصول کے تحت کی جا رہی ہے؟

حکومت عوام کو ریلیف دینے اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کرے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، سیٹھ اجمل بازئی، میر حشمت لہڑی، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، سالار مولانا علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولانا نقیب اللہ ملاخیل نے کہا ہے کہ گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ اور عدم دستیابی کے باوجود ناقابل برداشت اضافی بلوں کی وصولی عوام کے ساتھ کھلی ناانصافی اور حکومتی بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بنیادی سہولیات سے محروم شہریوں پر بھاری مالی بوجھ ڈال کر ان کی زندگی اجیرن بنا دی گئی ہے حکمران عوامی مشکلات کا ادراک کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عوام کو مافیاز کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے مہنگائی بے روزگاری اور معاشی بدحالی کے ستائے عوام کے لیے گیس و بجلی کے ہوشربا بل ناقابل برداشت ہو چکے ہیں۔ ارباب اقتدار اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام ہیں شہریوں کی فریاد سننے والا کوئی نہیں۔ جب عوام کو گیس اور بجلی فراہم ہی نہیں کی جاتیں تو بھاری بلوں کی وصولی کس اصول اور قانون کے تحت کی جا رہی ہے؟ رہنماؤں نے کہا کہ حکمرانوں کی شاہانہ طرز حکمرانی عوام دشمن پالیسیوں اور مسلسل انتظامی ناکامیوں نے بلوچستان کے عوام میں احساس محرومی کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ عوام کو وعدوں اور رسمی بیانات کے بجائے عملی ریلیف کی ضرورت ہے۔ حکومت فوری طور پر گیس و بجلی کی فراہمی یقینی بنائے غیر منصفانہ بلوں کا ازالہ کرے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باوجود مالی بوجھ تلے دبانے کا سلسلہ بند کرے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھ کر ان سے بھاری بل وصول کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ حکومت عوام کو ریلیف دینے اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کرے۔

عوام کے تعاون سے ہی امن و امان کا قیام ممکن ہے، محمد داد کھوسہ

پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہی ہے

اوستہ محمد پولیس کی بہتر حکمت عملی اور مؤثر کارروائی کی وجہ سے امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے، حنیف بلوچ

اوستہ محمد (یو این اے) ڈی ایس پی اوستہ محمد محمد داد کھوسہ نے کہا ہے کہ عوام کے تعاون سے جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی اور امن و امان کا قیام ممکن ہے۔ امن و امان میں خلل ڈالنے والے عناصر کو قانون کی گرفت میں لایا جائے گا، جبکہ جرائم پیشہ افراد ملک کے کسی بھی کونے میں چھپ جائیں، انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ شہر سمیت ضلع بھر میں امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے پولیس گشت میں اضافہ اور داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈی ایس پی محمد داد کھوسہ نے یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایچ او سٹی ندیم بحرانی، سی آئی اے انچارج کرم حسین بہر، ایس ایچ او صدر پولیس تھانہ حضور بخش جمالی، معروف قوم پرست رہنما ملک سلطان احمد مستوئی اور اوستہ محمد بچاؤ تحریک کے صدر محمد حنیف بختیار زئی بلوچ بھی موجود تھے۔ ڈی ایس پی محمد داد کھوسہ نے کہا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہی ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جبکہ مشکوک سرگرمیوں میں ملوث افراد پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ داخلی اور خارجی راستوں پر چیکنگ کا مقصد جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ جرائم کے خاتمے اور امن و امان کے قیام کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں، مشکوک افراد اور سرگرمیوں سے متعلق فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں تاکہ بروقت کارروائی کرکے جرائم پر قابو پایا جا سکے۔ تاہم اس موقع پر اوستہ محمد بچاؤ تحریک کے صدر محمد حنیف بختیار زئی بلوچ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اوستہ محمد پولیس کی بہتر حکمت عملی اور مؤثر کارروائی کی وجہ سے امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے، جس کے لیے اوستہ محمد پولیس کے افسران و اہلکار خراج تحسین کے مستحق ہیں

کوئٹہ، ڈائریکٹر ڈی این ایف بی پی ایس مشتاق علی شاہانی چیمبر آف کامرس میں خطاب کر رہے ہیں

نصیرآباد، ڈی سی ویریندر لعل کشمیری بھائیوں سے اظہار یکجہتی کیلئے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

این ایف سی ایوارڈ میں بلوچستان سے کٹوتی قبول نہیں، حلیم صادق

بلوچستان کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے وفاقی حکومت کی جانب سے قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ میں بلوچستان کے حصے سے کٹوتی کی خبروں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے حقوق پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ بلوچستان پہلے ہی پسماندگی، معاشی بدحالی اور مسلسل نظر انداز کیے جانے جیسے سنگین مسائل کا شکار ہے، ایسے حالات میں صوبے کے مالی وسائل میں مزید کمی کی خبریں تشویش ناک اور عوام کے احساس محرومی میں اضافے کا سبب بن سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے، جس کے عوام نے ہمیشہ ملک کے استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، لیکن بدقسمتی سے صوبے کو آج بھی بنیادی سہولیات کی کمی، بے روزگاری، غربت، تعلیم اور صحت کے ناکافی وسائل سمیت متعدد مسائل کا سامنا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے بجائے اگر صوبے کے مالی وسائل میں کمی کی گئی تو اس سے ترقیاتی عمل مزید متاثر ہوگا

خواتین معاشرے کا اہم اور باوقار حصہ ہیں، عائشہ زہری

درپیش مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد اسی عزم کا حصہ ہے

قلات (خ ن) بلوچستان کے تاریخی شہر قلات کی سب ڈویژن خالق آباد کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کے مسائل کے حل کے لیے خصوصی کھلی کچہری ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی سربراہی میں منعقد ہوئی، جس میں خواتین اور طالبات کو اپنے مسائل براہ راست ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام کے سامنے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ خصوصی کھلی کچہری میں ایف سی 64 ونگ کے کرنل رضوان، ڈی ایس پی خالق آباد قادر لانگو، ایس ایچ او فیاض شاہوانی، تحصیلدار امجد علی، محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران سمیت خواتین اور طالبات کی بڑی تعداد شریک ہو اس موقع پر خواتین اور طالبات نے اپنے مسائل اور مشکلات سے ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری کو آگاہ کیا۔

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
ایڈیٹر و پبلشر محمد انور ناصر نے روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 5 سیکنڈ فلور پلازہ وائیکل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

EDITORIAL PAGE 4 ادارتی صفحہ

بھارت کی جانب سے مسلسل ہٹ دھرمی......عالمی ضمیر کے بیدار ہونے کی ضرورت!!

مقبوضہ جموں کشمیر پر بھارت کے ناجائز اور غاصبانہ تسلط کے خلاف منگل کو یوم سیاہ منایا گیا اس موقع پر ملک کے مختلف شہروں میں تقریبات، ریلیوں اور یکجہتی کے اجتماعات کا اہتمام کیا گیا۔ اسلام آباد میں مرکزی تقریب ڈی چوک پر منعقد ہوئی، جہاں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے خطاب کرتے ہوئے کشمیری عوام کی جدوجہد کی حمایت جاری رکھنے اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر موثر انداز میں اٹھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بھی اپنے الگ الگ پیغامات میں کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور تنازعے کے منصفانہ و پُرامن حل کو جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کے لئے ضروری قرار دیا۔ ستائیس اکتوبر کی مناسبت سے منعقد ہونے والی تقریبات کا بنیادی مقصد محض ایک تاریخی واقعے کی یاد منانا نہیں بلکہ دنیا کو یہ باور کرانا بھی ہے کہ جموں و کشمیر کا تنازع اب تک حل طلب ہے اور اس کے اثرات خطے کے سیاسی و سلامتی کے ماحول پر برقرار ہیں۔ اس دن پاکستان کے عوام کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور عالمی برادری سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے کے حل کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔ گزشتہ روز یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ اور اس امر پر زور دیا گیا کہ کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت پاکستان کی مستقل پالیسی کا حصہ ہے اور یہ حمایت اس وقت تک جاری رہے گی جب تک تنازعے کے منصفانہ حل کی جانب پیش رفت نہیں ہوتی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس دن کو یوم سیاہ کے طور پر منانے کا مقصد دنیا کو مسئلہ کشمیر اور کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی یاد دہانی کرانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کو مسئلے کے حل کی اہم بنیاد سمجھتا ہے اور کشمیری عوام کو ان کی خواہشات کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ملنا چاہئے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کو عالمی فورمز پر اٹھانے کی ذمہ داری پوری کرتا رہے گا۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف اور وزارت خارجہ کی سفارتی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اقوام متحدہ، اسلامی تعاون تنظیم اور شنگھائی تعاون تنظیم سمیت مختلف پلیٹ فارمز پر یہ معاملہ پیش کیا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق او آئی سی کے کشمیر رابطہ گروپ کے اجلاسوں کو دوبارہ فعال کرنے اور نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر متعلقہ ممالک کے نمائندوں سے رابطوں کا مقصد بھی عالمی توجہ برقرار رکھنا ہے۔ نائب وزیراعظم نے 5 اگست 2019ء کے بھارتی اقدامات پر بھی تحفظات کا اظہار کیا اور کہا کہ مقبوضہ علاقے کی آئینی حیثیت میں یکطرفہ تبدیلی، سیاسی قیادت کی قید، مذہبی آزادیوں پر پابندیوں اور آبادی کے تناسب میں تبدیلی سے متعلق خدشات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ انسانی حقوق کی صورتحال کا سنجیدگی سے جائزہ لے۔ اسی دن کی مناسبت سے صدر مملکت آصف علی زرداری نے اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک المناک موڑ تھا، جس کے بعد انہیں طویل عرصے تک مشکلات، پابندیوں اور بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے بھارتی غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال، گرفتاریوں اور بنیادی آزادیوں پر عائد پابندیوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے موثر کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے پیغام میں کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا اور کہا کہ تنازعے کا منصفانہ اور پُرامن حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہئے۔ انہوں نے کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی طویل قید اور بنیادی آزادیوں پر پابندیوں کو تشویشناک قرار دیا۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ جبر کے ذریعے کسی قوم کی جائز امنگوں کو ختم نہیں کیا جا سکتا اور پاکستان ہر قومی، بین الاقوامی فورم پر کشمیری عوام کے حقوق کے لیے آواز بلند کرتا رہے گا۔ پاکستان روز اول سے کشمیر کے حوالے سے دو ٹوک عزم دہراتا آیا ہے حق اور انصاف کا تقاضا ہے کہ عالمی برادری علاقائی امن واستحکام کو مسلسل داؤ پر لگائے رکھنے کی ہٹ دھرمی کا اب سنجیدگی سے نوٹس لے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل صرف کشمیری عوام ہی نہیں بلکہ پورے جنوبی ایشیا کے بہتر مستقبل کے لئے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ بھارتی ہٹ دھرمی، سفاکیت اور انتہا پسندی کا نہ صرف نوٹس لے بلکہ انسانی حقوق، بین الاقوامی قانون اور انصاف کے تقاضوں کی بجا آوری کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرے۔ خطے کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ضروری ہے کہ بھارت کو مقبوضہ جموں و کشمیر کے حوالے سے اپنے تمام سابقہ اقدامات سے دستبردار کرایا جائے پائیدار امن کی بنیاد اسی وقت مضبوط ہو سکتی ہے جب تنازعے کے بنیادی اسباب کو تسلیم کیا جائے اور کشمیری عوام کی جائز امنگوں کو اہمیت دی جائے۔ خطے کی ترقی امن واستحکام کے لئے پاکستان نے ہمیشہ اپنا مثبت اور تعمیری کردار ادا کیا ہے مگر وائے افسوس کہ بھارت ناعاقبت اندیشی سے کام لے رہا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ عالمی برادری اس حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی بجا آوری کرے اور بھارت کو پیچھے دھکیلا جائے تاکہ خطے کے امن ترقی واستحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

جن ہاتھوں میں قلم ہونا چاہیے، انہیں ہتھیار تھما دیے گئے بلوچ خواتین کو دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کا مکروہ دھندہ*

تحریر: میشال بلوچ

بلوچستان کی بیٹیاں اس سرزمین کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کے خواب تعلیم، ترقی، خودمختاری، بہتر مستقبل اور معاشرے میں باعزت مقام حاصل کرنے سے جڑے ہیں۔ مگر جب کسی خاتون کو اس کے خوابوں سے دور کر کے تشدد، نفرت اور مسلح تصادم کے راستے پر لے جایا جائے تو یہ محض ایک فرد کی زندگی کا المیہ نہیں، بلکہ پورے معاشرے کے مستقبل کے لیے ایک سنجیدہ لمحہ فکریہ بن جاتا ہے۔ گوادر کے قریب پاکستانی فورسز کے ساتھ جھڑپ میں الماس کی ہلاکت سے متعلق سامنے آنے والی اطلاعات نے ایک اہم سوال کو جنم دیا ہے: آخر وہ کون سے عوامل ہیں جو نوجوان خواتین کو مسلح سرگرمیوں کی طرف راغب کرتے ہیں، اور کیا کہیں ان کے جذبات، ذاتی تعلقات، مجبوریوں یا کمزوریوں کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال تو نہیں کیا جا رہا؟ اس واقعے سے متعلق مختلف دعووں کی آزادانہ تصدیق ضروری ہے، تاہم بلوچ خواتین کو مسلح تنظیموں کی سرگرمیوں میں شامل کرنے کے ممکنہ طریقوں پر سنجیدہ گفتگو ناگزیر ہے۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں سوشل میڈیا محض رابطے کا ذریعہ نہیں رہا، بلکہ بعض حالات میں یہ اعتماد حاصل کرنے، جذباتی وابستگی پیدا کرنے، ذہن سازی کرنے اور لوگوں کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھانے کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ نوجوانوں سے آن لائن تعلقات قائم کر کے انہیں اپنے مقاصد کی طرف مائل کرنا، ان کی نجی زندگی سے متعلق معلومات حاصل کرنا اور پھر انہیں دباؤ میں لانا ایک خطرناک صورت حال ہے۔ الماس کے معاملے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر تعلقات، جذباتی استحصال اور نجی مواد کے ذریعے بلیک میلنگ سے متعلق دعوے گردش کر رہے ہیں۔ ان دعووں کی تصدیق کے بغیر انہیں حتمی حقیقت قرار نہیں دیا جا سکتا، لیکن یہ امکان نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کہ بعض نوجوان خواتین کو جذباتی دباؤ، دھمکیوں یا ذاتی مجبوریوں کے ذریعے ایسے راستوں پر دھکیلا جا سکتا ہے جن کے نتائج ان کی اپنی زندگی اور خاندان کے لیے تباہ کن ثابت ہوں۔ اگر کسی خاتون کو نجی تصاویر یا ویڈیوز افشا کرنے کی دھمکی دے کر کسی مسلح سرگرمی میں شریک ہونے پر مجبور کیا جائے تو یہ کسی نظریے سے وابستگی نہیں، بلکہ کھلا استحصال ہے۔ محبت، ہمدردی اور اعتماد کے نام پر کسی کی زندگی کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنا ناقابل قبول ہے۔ کسی بھی سیاسی یا مسلح مقصد کو انسانی آزادی، عزت اور جان سے بالاتر نہیں سمجھا جا سکتا۔ کسی بھی مسلح تنظیم کی جانب سے خواتین کو اپنی سرگرمیوں میں شامل کرنا اس وقت مزید تشویش ناک ہو جاتا ہے جب ان کی شمولیت کے پیچھے آزادانہ فیصلے کے بجائے دباؤ، دھمکی، بلیک میلنگ یا جذباتی استحصال کے امکانات موجود ہوں۔ خواتین کو محض ایک علامت، پروپیگنڈے کے ذریعے یا مسلح کارروائیوں کے لیے استعمال کرنا ان کی انفرادی شناخت، صلاحیتوں اور مستقبل کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے۔ بلوچ خواتین کو تعلیم، صحت، کاروبار، صحافت، سیاست اور سماجی خدمت میں آگے بڑھنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ انہیں اپنی صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کا حق حاصل ہے۔ اگر کسی خاتون کو تشدد یا مسلح سرگرمیوں کی طرف دھکیلا جاتا ہے تو اس کے پس منظر، محرکات اور ممکنہ استحصال کی شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں، تاکہ اصل حقائق سامنے آ سکیں اور دوسرے نوجوانوں کو ایسے خطرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ کسی خاتون کی مسلح سرگرمیوں میں مبینہ شمولیت کو جواز بنا کر اس کی جنس، خاندان یا نجی زندگی کو تضحیک کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ ذمہ داری کا تعین شواہد کی بنیاد پر ہونا چاہیے، نہ کہ افواہوں، ذاتی حملوں یا کردار کشی کے ذریعے۔ نوجوان کسی بھی معاشرے کی سب سے بڑی طاقت ہوتے ہیں، لیکن یہی عمر جذباتی فیصلوں، جلد اعتماد کرنے اور دوسروں کے اثر میں آنے کے حوالے سے حساس بھی ہو سکتی ہے۔ اگر نوجوانوں کو ان کے حقیقی مسائل کا حل تعلیم، مکالمے، روزگار اور پرامن جدوجہد کے بجائے تشدد میں دکھایا جائے تو اس کے نتائج نہ صرف ان کی اپنی زندگی بلکہ ان کے خاندانوں اور پورے معاشرے کو بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوانوں کو یہ شعور دیا جائے کہ سوشل میڈیا پر ہر شخص قابلِ اعتماد نہیں ہوتا، ہر جذباتی تعلق مخلصانہ نہیں ہوتا اور ہر دلکش نعرہ کسی مثبت مقصد کی ضمانت نہیں ہوتا۔ اگر کوئی شخص نجی تصاویر یا ویڈیوز کے ذریعے دباؤ ڈالے، دھمکیاں دے یا کسی خطرناک سرگرمی میں شامل ہونے پر مجبور کرے تو خاموشی سے بلیک میلنگ برداشت کرنے کے بجائے قابلِ اعتماد افراد اور متعلقہ حکام سے مدد حاصل کرنا ضروری ہے۔ خاندانوں، تعلیمی اداروں، سماجی رہنماؤں اور ذرائع ابلاغ کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں میں ڈیجیٹل آگاہی، تنقیدی سوچ اور جذباتی استحصال سے بچاؤ کے حوالے سے شعور پیدا کریں۔ نوجوانوں کے مسائل سننا، ان کے تحفظات کو سمجھنا اور انہیں جائز طریقوں سے اپنی آواز بلند کرنے کے مواقع دینا بھی اسی کوشش کا حصہ ہونا چاہیے۔ بلوچستان کی خواتین اپنی محنت، قابلیت اور عزم سے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر، اساتذہ، وکلا، صحافی، افسران، کاروباری خواتین اور سماجی کارکن اس بات کی مثال ہیں کہ مناسب مواقع میسر ہوں تو خواتین اپنے خاندان، صوبے اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ایسے میں بلوچ خواتین کو تشدد اور مسلح تصادم کی طرف لے جانے والے عوامل کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ کسی خاتون کو یہ باور کرانا کہ اس کے مسائل کا واحد حل ہتھیار اٹھانا ہے، اس کے سامنے موجود تعلیم، ترقی، مکالمے اور پرامن جدوجہد کے راستوں کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔ اختلافات اور محرومیوں کا حل انسانی جانوں کو خطرے میں ڈالنا نہیں، بلکہ ان کے اسباب کو سمجھنا اور ان کے پرامن حل کے لیے کوشش کرنا ہے۔ خواتین کے حقوق اور آزادی کا تقاضا یہ نہیں کہ انہیں کسی مخصوص کردار تک محدود رکھا جائے، بلکہ یہ ہے کہ انہیں اپنی زندگی کے فیصلے کرنے، تعلیم حاصل کرنے، روزگار اپنانے اور معاشرے میں اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع حاصل ہوں۔ اسی طرح ان کی آزادی کے نام پر انہیں جبر، بلیک میلنگ یا تشدد کا نشانہ بنانا بھی کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ الماس کے معاملے سے متعلق سامنے آنے والی اطلاعات اس بات کی ضرورت اجاگر کرتی ہیں کہ نوجوان خواتین کی مسلح سرگرمیوں میں مبینہ شمولیت کے پیچھے موجود عوامل کو سنجیدگی سے سمجھا جائے۔ اگر کسی قسم کی بلیک میلنگ، ذہنی دباؤ یا جبری شمولیت ہوئی ہے تو اس کی شواہد کی بنیاد پر تحقیقات ہونی چاہئیں۔ اور اگر کسی نے شعوری طور پر مسلح سرگرمیوں میں حصہ لیا تو اس معاملے کو بھی قانون اور دستیاب شواہد کے مطابق دیکھا جانا چاہیے۔ اصل ضرورت یہ ہے کہ نہ افواہوں کو حقیقت سمجھا جائے اور نہ ممکنہ استحصال کے پہلوؤں کو نظرانداز کیا جائے۔ حقائق کی غیر جانب دارانہ جانچ ہی اس قابل بناتی ہے کہ ذمہ دار عناصر کی نشاندہی ہو، متاثرہ افراد کو انصاف ملے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔ بلوچ خواتین کسی بھی مسلح تنظیم کے مقاصد پورے کرنے کا محض ذریعہ نہیں، بلکہ اپنی الگ شناخت، حقوق، صلاحیتوں اور خوابوں کی حامل انسان ہیں۔ ان کی عزت اور تحفظ کا تقاضا ہے کہ انہیں خوف، دباؤ، دھمکیوں اور استحصال سے محفوظ رکھا جائے۔ جن ہاتھوں میں قلم، کتاب، ہنر اور تعمیر کے وسائل ہونے چاہئیں، انہیں نفرت اور تشدد کی نذر ہونے سے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ بلوچ خواتین کے روشن مستقبل کا راستہ تعلیم، شعور، تحفظ اور ترقی سے گزرتا ہے، نہ کہ اسلحے اور خون ریزی سے۔ حقیقی کامیابی کسی نوجوان کو تشدد کی راہ پر ڈالنے میں نہیں، بلکہ اسے اس راستے سے بچا کر زندگی، امن اور امید کی طرف واپس لانے میں ہے۔

السیسی کا اعلانِ فراغت، مصر میں کون کیسے گیا؟

فضل حسین اعوان

مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے واضح اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی موجودہ صدارتی مدت مکمل ہونے کے بعد 2030 میں عہدہ چھوڑ دیں گے اور آئین میں کسی قسم کی ترمیم نہیں کی جائے گی۔ 71 سالہ صدر السیسی نے کہا کہ وہ پہلے ہی واضح کر چکے ہیں کہ مصری آئین کو ہاتھ نہیں لگایا جائے گا۔ اگر وہ زندہ رہے تو 2030 تک کی مدت بطور صدر ان کی آخری مدت ہوگی اور یہ معاملہ حتمی طور پر طے ہو چکا ہے، جس پر مزید بحث کی گنجائش نہیں۔ ساتھ ہی انھوں نے اعلان کیا کہ 2030 تک ملک کی قیادت کے لیے نئی نسل تیار کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے ملٹری اکیڈمی میں 30 ماہ کا خصوصی لیڈرشپ پروگرام شروع کیا جائے گا جس میں پی ایچ ڈی ہولڈرز اور ملکی و غیر ملکی جامعات کے قابل افراد کو ریاستی امور، وسائل کے انتظام اور حکمرانی کی تربیت دی جائے گی۔ صدر السیسی نے کہا کہ وہ مصری ریاست کو اس وقت تک نہیں چھوڑیں گے جب تک یہ ذمہ داری سنبھالنے کے قابل بیٹوں اور بیٹیوں سے بھر نہ جائے۔ مصر کی جدید سیاسی تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو اقتدار سے رضاکارانہ رخصتی کی مثالیں نہایت کم دکھائی دیتی ہیں۔ خصوصاً شاہ فاروق کے بعد مصر میں اقتدار کی تبدیلی فوجی مداخلت، سیاسی کشمکش، عوامی تحریکوں یا حکمران کی موت کے نتیجے میں ہوئی۔ بعض حکمران طبعی موت مرے، بعض کو قتل کر دیا گیا اور کئی عوامی دباؤ کے سامنے اقتدار چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ اس اعتبار سے السیسی کا اعلان مصر کی تاریخ میں ایک نئے سیاسی امکان کی نشاندہی کرتا ہے۔ مصر میں بادشاہت کے آخری بااختیار حکمران شاہ فاروق تھے جو 1936 میں تخت نشین ہوئے۔ ان کے دور میں شاہی خاندان کی شاہانہ زندگی، بدعنوانی، سیاسی عدم استحکام اور برطانوی اثر و رسوخ کے خلاف عوامی بے چینی بڑھتی گئی۔ 1948 کی عرب اسرائیل جنگ میں مصر کی شکست نے بادشاہت کی ساکھ کو مزید نقصان پہنچایا۔ بالآخر 23 جولائی 1952 کو فوج کے آزاد افسران کی تحریک نے اقتدار پر قبضہ کر لیا۔ اس تحریک کے نمایاں رہنماؤں میں محمد نجیب اور جمال عبدالناصر شامل تھے۔ شاہ فاروق کو 26 جولائی کو تخت چھوڑنا پڑا اور وہ شاہی کشتی کے ذریعے اٹلی روانہ ہو گئے۔ ان کے کم سن بیٹے فواد دوم کو رسمی طور پر بادشاہ بنایا گیا لیکن جون 1953 میں بادشاہت کا مکمل خاتمہ کر کے مصر کو جمہوریہ قرار دے دیا گیا۔ شاہ فاروق نے باقی زندگی جلاوطنی میں گزاری اور 1965 میں روم میں انتقال کیا۔ یوں مصر کا آخری بااختیار بادشاہ بھی اپنی مرضی سے اقتدار چھوڑ کر نہیں گیا تھا۔ بادشاہت کے خاتمے کے بعد جنرل محمد نجیب مصر کے پہلے صدر بنے۔ وہ فوجی انقلاب کا نمایاں چہرہ تھے لیکن جلد ہی ان کے اور جمال عبدالناصر کے درمیان اختیارات کی کشمکش شروع ہو گئی۔ نجیب نسبتاً جلد پارلیمانی نظام کی بحالی چاہتے تھے جبکہ ناصر اور ان کے ساتھی انقلابی کونسل کے ذریعے اقتدار برقرار رکھنے کے حامی تھے۔ نومبر 1954 میں محمد نجیب کو صدارت سے ہٹا کر نظر بند کر دیا گیا۔ انھوں نے طویل عرصہ سیاسی تنہائی اور پابندیوں میں گزارا۔ 1984 میں ان کا طبعی انتقال ہوا۔ اس طرح مصر کے پہلے صدر کو بھی اقتدار سے بے دخل ہونا پڑا۔ محمد نجیب کے بعد جمال عبدالناصر مصر کے سب سے طاقتور رہنما بن کر ابھرے۔ 1956 میں انھوں نے باقاعدہ صدارت سنبھالی۔ نہر سویز کو قومی تحویل میں لینے، برطانوی اور فرانسیسی اثر و رسوخ کو چیلنج کرنے اور عرب قوم پرستی کو فروغ دینے کے باعث انھیں عرب دنیا میں غیر معمولی مقبولیت حاصل ہوئی۔ تاہم ان کے دور میں سیاسی مخالفین پر پابندیاں، ریاستی اداروں کی مضبوط گرفت اور شخصی اقتدار بھی نمایاں رہا۔ جون 1967 کی عرب اسرائیل جنگ میں مصر کی تباہ کن شکست کے بعد ناصر نے صدارت سے استعفے کا اعلان کیا، لیکن بڑے عوامی مظاہروں کے بعد فیصلہ واپس لے لیا۔ وہ اقتدار میں برقرار رہے اور 28 ستمبر 1970 کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ناصر کے بعد انور السادات صدر بنے۔ ابتدا میں انہیں عبوری نوعیت کا رہنما سمجھا گیا لیکن انھوں نے جلد اپنی سیاسی حیثیت مستحکم کر لی۔ 1973 کی عرب اسرائیل جنگ اور بعدازاں اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے نے انھیں عالمی سطح پر نمایاں مقام دلایا۔ 1978 کے کیمپ ڈیوڈ معاہدوں اور 1979 کے مصر اسرائیل امن معاہدے نے مشرقِ وسطیٰ کی سیاست کا رخ بدل دیا۔ تاہم اسرائیل کو تسلیم کرنے کے فیصلے پر عرب دنیا اور مصر کے اندر شدید مخالفت بھی سامنے آئی۔ 6 اکتوبر 1981 کو قاہرہ میں فوجی پریڈ کے دوران انتہا پسند فوجیوں نے انور السادات پر فائرنگ کر کے انھیں قتل کر دیا۔ وہ مصر کے پہلے صدر تھے جن کی زندگی کا خاتمہ منصب صدارت پر ایک قاتلانہ حملے میں ہوا۔ انور السادات کے قتل کے بعد نائب صدر حسنی مبارک نے اقتدار سنبھالا۔ انھوں نے تقریباً تیس برس مصر پر حکومت کی۔ ان کے دور میں ہنگامی قوانین، مضبوط سکیورٹی نظام، سیاسی پابندیوں اور انتخابات کی شفافیت سے متعلق سوالات مسلسل اٹھتے رہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ بے روزگاری، مہنگائی، بدعنوانی اور سیاسی آزادیوں کی کمی کے خلاف عوامی ناراضی بڑھتی گئی۔ جنوری 2011 میں عرب بہار کی تحریک مصر پہنچی تو قاہرہ کا تحریر اسکوائر لاکھوں مظاہرین کا مرکز بن گیا۔ اٹھارہ دن کے احتجاج کے بعد 11 فروری 2011 کو حسنی مبارک اقتدار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ بعدازاں انھیں گرفتار کیا گیا، مقدمات کا سامنا کرنا پڑا اور وہ کچھ عرصہ قید میں بھی رہے۔ فروری 2020 میں 91 سال کی عمر میں ان کا طبعی انتقال ہوا۔ مبارک بھی اپنی مرضی سے ریٹائر نہیں ہوئے بلکہ عوامی تحریک نے انھیں اقتدار چھوڑنے پر مجبور کیا۔ حسنی مبارک کے بعد مصر ایک عبوری دور سے گزرا۔ جون 2012 میں اخوان المسلمون سے تعلق رکھنے والے محمد مرسی ملک کے پہلے صدر بنے جو مسابقتی صدارتی انتخابات کے ذریعے منتخب ہوئے تھے۔ تاہم ان کی حکومت کو شدید سیاسی تقسیم، معاشی مشکلات اور وسیع احتجاجی تحریک کا سامنا کرنا پڑا۔ 3 جولائی 2013 کو فوج نے، جس کی قیادت اس وقت عبدالفتاح السیسی کر رہے تھے، محمد مرسی کو اقتدار سے ہٹا دیا۔ مرسی کو گرفتار کر کے مختلف مقدمات میں عدالتوں کے سامنے پیش کیا گیا۔ 17 جون 2019 کو عدالت میں سماعت کے دوران وہ اچانک گر پڑے اور انتقال کر گئے۔ مرسی کی برطرفی کے بعد عدلی منصور عبوری صدر بنے۔ ان کی حیثیت ایک اردلی کی سمجھی جا سکتی ہے۔ انھوں نے جون 2014 میں منصب عبدالفتاح السیسی کے حوالے کر دیا۔ اس اعتبار سے عدلی منصور مصر کی جدید تاریخ میں اقتدار کی نسبتاً پرامن اور طے شدہ منتقلی کی ایک اہم استثنائی مثال ہیں۔ عبدالفتاح السیسی 2014 میں صدر بنے، 2018 میں دوبارہ منتخب ہوئے اور دسمبر 2023 کے انتخابات کے بعد اپریل 2024 میں اپنی تیسری مدت شروع کی۔ 2019 کی آئینی ترامیم نے صدارتی مدت اور ان کے دوبارہ انتخاب کی راہ ہموار کی تھی۔ اب انھوں نے 2030 کو اپنی آخری مدت کا اختتام قرار دیا ہے۔ مصر کی اس تاریخ کا بنیادی سبق یہی ہے کہ اقتدار حاصل کرنا اور اسے پرامن طور پر منتقل کرنا دو مختلف معاملات ہیں۔ کسی ریاست میں سیاسی استحکام کا اصل معیار حکمران کی طویل مدتِ اقتدار نہیں بلکہ اداروں کی مضبوطی، آئین کی بالادستی اور عوام کے آزادانہ انتخاب کا تسلسل ہوتا ہے۔ اگر السیسی اپنے اعلان پر قائم رہتے ہیں اور 2030 میں اقتدار آئینی طریقے سے اگلے منتخب صدر کے حوالے کرتے ہیں تو یہ مصر کی جدید سیاسی تاریخ میں ایک اہم مثال ہوگی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک طرف جنرل السیسی نے 2030 میں اقتدار سے فراغت کا دوٹوک اعلان کیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ اٹل فیصلہ بھی سنا دیا ہے کہ وہ مصری ریاست کو اس وقت تک نہیں چھوڑیں گے جب تک اس کے بیٹے اور بیٹیاں ذمہ داری سنبھالنے کے قابل نہیں ہو جاتے۔

سرحد پار دہشت گردی: حقائق، ثبوت اور عالمی خاموشی

جاوید اقبال

افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں، سرحد پار سے بڑھتی دہشت گردی اور افغان طالبان حکومت کی دہشت گردوں کی معاونت نے پاکستان کی سلامتی کے لیے خطرات کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ اس وقت خیبر پختونخوا اور بلوچستان براہِ راست دہشت گردی کے نشانے پر ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان اور کالعدم بلوچ لبریشن آرمی اپنے نظریات میں زمین آسمان کا فرق رکھنے کے باوجود پاکستان میں بدامنی پھیلانے کے لیے ایک ہی پیج پر ہیں۔ دونوں اس گھناؤنے کھیل کو مشترکہ طور پر آگے بڑھا رہے ہیں اور اس پورے گٹھ جوڑ کو افغان طالبان حکومت کی مکمل سرپرستی حاصل ہے۔ افغان سرزمین کا استعمال، وہاں موجود جدید امریکی ہتھیاروں تک رسائی اور دہشت گردوں کو ٹریننگ کے لیے سازگار ماحول ان تینوں چیزوں نے مل کر پاکستان میں دہشت گردی کو کئی گناہ بڑھایا اس کا ثبوت 2022 سے 2025 تک گلوبل ٹیررازم انڈیکس کی رپورٹس ہیں۔ جب 2021 میں افغان طالبان نے کابل کا کنٹرول سنبھالا تو پاکستان دہشت گردی سے متاثرہ ممالک کی فہرست میں بہت نیچے تھا۔ اس کے بعد گراف مسلسل اوپر گیا۔ 2022 میں پاکستان ساتویں نمبر پر پہنچ گیا۔ 2023 میں چوتھے نمبر پر، 2024 میں دوسرے نمبر پر اور 2025 کی گلوبل ٹیررازم انڈیکس رپورٹ کے مطابق پاکستان دنیا میں دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثرہ ملک بن کر پہلے نمبر پر آ گیا۔ یہ سب اس وقت ہو رہا تھا جب پاکستان سفارتی محاذ پر مسئلے کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔ اسلام آباد نے ہر دروازہ کھٹکھٹایا، ہر سطح پر رابطے کیے، وفود کا تبادلہ کیا، انٹیلی جنس معلومات شیئر کیں، علما کرام کے وفود افغانستان بھیجے اور دوست ممالک کی ثالثی کی پیشکشوں کو قبول کیا۔ لیکن افغان طالبان حکومت نے اپنی روایتی ہٹ دھرمی برقرار رکھی اور پاکستان کی تمام مخلصانہ کوششوں کو نظرانداز کر کے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا۔ پاکستان کا مطالبہ نہایت سادہ اور جائز تھا کہ افغان سرزمین پر قائم ٹی ٹی پی کے تربیتی کیمپ ختم کیے جائیں اور سرحد پار سے دہشت گردوں کی دراندازی کو روکا جائے۔ مگر کابل میں بیٹھی حکومت نے اس پر عمل کرنے کے بجائے دہشت گردوں کو مزید کھلی چھٹی دے دی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اپنی کئی رپورٹس میں واضح کر چکی ہے کہ افغان سرزمین دہشت گرد گروہوں کے لیے محفوظ ٹھکانہ بنی ہوئی ہے۔ امریکہ اور چین متعدد بار افغان طالبان حکومت پر زور دے چکے ہیں کہ وہ اپنی سرزمین کو دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے سے روکے۔ یہاں تک کہ روس، جو دنیا کا واحد ملک ہے جس نے افغان طالبان حکومت کو سرکاری طور پر تسلیم کیا ہے وہ بھی کابل سے یہی مطالبہ کر رہا ہے کہ دہشت گردوں کی پناہ گاہیں ختم کی جائیں۔ اسی حوالے سے 16 اکتوبر کو روسی وزارت خارجہ کی طرف اہم بیان سامنے آیا جس میں انہوں نے افغانستان میں داعش کی موجودگی پر تشویش کا اظہار کیا۔ روسی وزارت خارجہ کی سرکاری ویب سائٹ پر بیان دیا گیا کہ 16 اکتوبر کو وسطی ایشیا اور افغانستان کی سکیورٹی پر منعقدہ سی ایس ٹی او، سی آئی ایس اینڈ ایس سی او کانفرنس میں افغانستان کے وہ علاقے جو تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان سے جڑے ہیں، وہاں دہشت گرد اور انتہا پسند گروہوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ ان کے تربیتی کیمپ اور مضبوط ٹھکانے بھی وہاں قائم ہیں۔ روسی وزیر خارجہ کے مطابق ان گروہوں کے کارندے پناہ گزین اور سیاح بن کر وسطی ایشیائی ممالک میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ روسی انٹیلی جنس کے مطابق سب سے بڑا خطرہ داعش خراسان سے ہے جو بین الاقوامی دہشت گرد تنظیم اسلامک اسٹیٹ کی علاقائی شاخ ہے۔ اور افغانستان کو ایک لانچ پیڈ کے طور پر استعمال کر کے دہشت گردی کو وسطی ایشیا اور روس تک پھیلانا چاہتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ دریائے پنج کے دوسری طرف ایک طرح کا بین الاقوامی دہشت گردی کا گڑھ بن چکا ہے جس میں وسطی ایشیا، شمالی قفقاز اور ایغور نسل کے جنگجو شامل ہیں جو مشرق وسطی اور افریقہ میں جنگ کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہاں انتہا پسند نظریات کے مبلغین، زیر زمین مدارس اور سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا نیٹ ورکس فعال ہیں، جبکہ افغانستان سے ہتھیاروں اور منشیات کی وسطی ایشیا اور روس میں اسمگلنگ بھی جاری ہے۔ یہ بیان انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ اسی روس کی طرف سے آیا ہے جو دنیا کا واحد ملک ہے جس نے افغان طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ افغان سرزمین سے دہشت گردی کا مسئلہ صرف پاکستان کا نہیں بلکہ ایک عالمی اور علاقائی خطرہ بن چکا ہے۔ روس کا یہ اعتراف کہ داعش خراسان اور دیگر گروہ افغان سرزمین کو استعمال کر کے وسطی ایشیا اور روس میں داخل ہو رہے ہیں، پاکستان کے اس موقف کی تائید ہے کہ کابل میں بیٹھی حکومت دہشت گردوں پر قابو پانے میں مکمل طور پر ناکام ہے۔ افغان طالبان نے دوحہ معاہدے میں وعدہ کیا تھا کہ افغان سرزمین کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہوگی، لیکن آج اسی سرزمین سے پاکستان، چین، روس اور وسطی ایشیائی ریاستوں کو دہشت گردی کا سامنا ہے۔ اب سوال یہاں یہ پیدا ہوتا ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مانیٹرنگ رپورٹوں سے لے کر امریکہ، چین اور یہاں تک کہ روس کی طرف سے بھی افغانستان کی سرزمین سے بڑھتی ہوئی دہشت گردی اور علاقے کے امن کو لاحق خطرات سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ یہ تمام ممالک بیانات سے آگے بڑھ کر کوئی عملی قدم اٹھانے کو تیار نہیں اور طالبان حکومت سے چھ سالہ دہشت گردی جس کے نتیجے میں لاکھوں قیمتی جانوں کا ضیاع اور اربوں ڈالر کے معاشی نقصانات ہوئے ان کے احتساب کے سوال پر مکمل خاموش ہیں۔ اسی منافقانہ پالیسی ہی کا شاخسانہ ہے کہ آج یہ آگ ان کے گھر کی دہلیز تک پہنچ چکی ہے۔

گیریژن سٹیٹ، دفاعی ضروریات اور قومی ترقی کا نادیدہ توازن

احمد خان اچکزئی

محترم قارئین، امریکی سیاسی سائنسدان ہیرالڈ لاسویل نے 1941 میں پہلی بار "گیریژن سٹیٹ (عسکری ریاست)" کا مفہوم پیش کیا۔ یہ ایک ایسا معاشی اور سیاسی ڈھانچہ ہے جہاں ریاست کی تمام تر ترجیحات، قومی بیانیہ اور معاشی وسائل کا محور انسانی فلاح و بہبود کے بجائے صرف سکیورٹی اور دفاعی ضروریات بن جاتے ہیں۔ جب کسی قوم میں مسلسل بیرونی یا اندرونی خطرات کا احساس پروان چڑھتا ہے، تو معاشرے میں طاقت کا توازن قدرتی طور پر سویلین اداروں سے سکیورٹی اداروں کی طرف منتقل ہونے لگتا ہے۔ اس صورت حال میں سکیورٹی کا بیانیہ باقی تمام قومی ترجیحات پر حاوی ہو جاتا ہے اور ملک کے قیمتی قومی وسائل کا ایک بڑا حصہ تعلیم اور صحت ڈھانچے کے بجائے دفاعی نظام کو مضبوط بنانے پر صرف ہوتا ہے۔ کسی بھی گیریژن سٹیٹ میں پالیسی سازی کی باگ ڈور روایتی ماہرین معاشیات یا جمہوریت پسند سیاست دانوں کے بجائے عسکری و سکیورٹی ماہرین کے ہاتھ میں آ جاتی ہے۔ اس نظام کی سب سے بڑی علامت بجٹ میں شدید عدم توازن کی صورت میں سامنے آتی ہے، جہاں انسانی ترقی اور عوامی خوشحالی کے منصوبے ثانوی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، سکیورٹی ادارے سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کے مختلف شعبوں، جیسے کہ ہاؤسنگ، صنعت، اور تجارتی اداروں میں بھی فعال کردار ادا کرنے لگتے ہیں۔ یہ ماڈل دنیا کے مختلف ممالک، بالخصوص مصر، ترکی اور پاکستان جیسے خطوں میں مختلف ادوار میں نمایاں رہا ہے۔ اس نظام میں خارجہ پالیسی بھی مکمل طور پر سکیورٹی کے نقطہ نظر سے ترتیب دی جاتی ہے، جس کے باعث تجارتی، ثقافتی اور تعلیمی روابط دفاعی مفادات کے تابع ہو کر رہ جاتے ہیں۔ میڈیا، قومی نصاب اور عوامی بیانیے پر سخت کنٹرول بھی ایسی ریاست کی نمایاں خصوصیات میں شامل ہوتا ہے، جہاں اختلافی آوازوں کو قومی مفاد کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ اس مسلسل عمل کے نتیجے میں پارلیمنٹ، عدلیہ اور پولیس جیسے سویلین ادارے انتظامی طور پر کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں، جس سے سیاسی نااہلی اور ادارہ جاتی عدم توازن جنم لیتا ہے۔ اگرچہ حامیوں کا موقف ہوتا ہے کہ غیر مستحکم خطے میں ریاست کا بقا اور استحکام صرف ایک مضبوط عسکری ادارے کے مرہون منت ہوتا ہے، مگر ناقدین کے نزدیک اس کی معاشی اور سیاسی قیمت انتہائی سنگین ہوتی ہے۔ غیر متوازن ترجیحات کے باعث مہنگائی، سویلین اداروں کی زوال پذیری، اور سفارتی تنہائی جیسے مسائل جنم لیتے ہیں، جو بالآخر کسی بھی قوم کے پائیدار مستقبل کو متاثر کرتے ہیں۔ ایک حقیقی فلاحی ریاست اپنے شہریوں کو صحت، تعلیم اور مساوی مواقع فراہم کرنے کو اولین ترجیح گردانتی ہے، جبکہ ایک گیریژن سٹیٹ سکیورٹی کو ہر چیز پر مقدم رکھتی ہے۔ کسی بھی قوم کی حقیقی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے لیے ضروری ہے کہ وہ دفاعی ضروریات اور عوامی فلاح کے درمیان ایک معقول اور متوازن حکمت عملی اختیار کرے۔ جب تک سویلین اداروں کو مضبوط نہیں کیا جائے گا اور انسانی ترقی پر توجہ نہیں دی جائے گی، اس وقت تک جامع اور پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

دہشت گردی میں خواتین کا استعمال

ڈاکٹر طلعت شبیر

دہشت گردی محض انسانی جانوں کے ضیاع، املاک کی تباہی اور ریاستی نظم و نسق کو چیلنج کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ انسانی اقدار، معاشرتی روایات اور اجتماعی شعور پر بھی حملہ ہے۔ جب تشدد کو کسی نظریے، قومیت یا حقوق کی جدوجہد کا نام دے کر جائز ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس کے اثرات مزید خطرناک ہو جاتے ہیں۔ لیکن دہشت گردی کی سب سے تشویش ناک صورت اس وقت سامنے آتی ہے جب خواتین کو اس مذموم عمل کا حصہ بنایا جائے اور ان کی شناخت، جذبات اور سماجی حیثیت کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے اور ان کی شمولیت کو ایک سیاسی یا نظریاتی بیانیے کی تقویت کے لیے پیش کیا جائے۔ یہ صورت حال محض امن و امان کا مسئلہ نہیں بلکہ خواتین کے وقار، انسانی آزادی اور معاشرے کے اخلاقی مستقبل سے جڑا ہوا ایک سنجیدہ سوال ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات نے ایک مرتبہ پھر اس پہلو پر غور کرنے کی ضرورت پیدا کی ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں اپنے مقاصد کے حصول کے لیے خواتین کو کس طرح استعمال کرتی ہیں۔ گوادر میں دہشت گردی کی کارروائی کے دوران ایک نوجوان خاتون دہشت گرد سمیت دس دہشت گردوں کی ہلاکت کی اطلاع اس بحث کو مزید اہم بنا دیتی ہے۔ ان واقعات کی مکمل تفصیلات ابھی آنا باقی ہیں لیکن خواتین کی دہشت گردی میں شمولیت یا ان کے استحصال کا معاملہ ایک وسیع تر سماجی، سیاسی اور سلامتی کے تناظر میں سمجھنے کا متقاضی ہے۔ ہمارے معاشرے میں عورت کو ماں، بہن، بیٹی اور شریک حیات کی حیثیت سے احترام حاصل ہے۔ بلوچ معاشرتی روایات میں بھی خواتین کے وقار، عزت اور احترام کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ تاہم، کسی بھی معاشرے میں خواتین کے احترام کا حقیقی تقاضا یہ نہیں کہ انھیں محض ایک مقدس علامت سمجھ کر ان کی سیاسی، سماجی اور انفرادی حیثیت کو نظرانداز کر دیا جائے بلکہ یہ ہے کہ ان کی آزادی، تعلیم، تحفظ، رائے اور باوقار زندگی کے حق کو تسلیم کیا جائے۔ دہشت گرد تنظیمیں اسی سماجی حیثیت کو اپنے مفاد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ انھیں معلوم ہوتا ہے کہ کسی خاتون کی دہشت گردانہ سرگرمی کی خبر معاشرے میں غیر معمولی ردعمل پیدا کر سکتی ہے۔ اس خبر کو جذباتی پروپیگنڈے اور ریاست مخالف بیانیے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یوں عورت کی شناخت ایک انسان کی حیثیت سے پس منظر میں چلی جاتی ہے اور اسے کسی تنظیم کے سیاسی مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنا دیا جاتا ہے۔ یہاں بنیادی سوال یہ ہے کہ کیا کسی خاتون کی موجودگی کسی کارروائی کو اخلاقی جواز فراہم کر سکتی ہے؟ اس کا جواب واضح طور پر نفی میں ہے۔ دہشت گردی کی نوعیت کا تعین اس میں ملوث افراد کی جنس سے نہیں بلکہ ان کے مقاصد اور عمل سے متاثر ہونے والے انسانوں کے حقوق سے ہوتا ہے۔ اگر کوئی خاتون شہریوں کو نقصان پہنچانے یا تشدد کی منصوبہ بندی میں شریک ہوتی ہے تو اس کے عمل کا جائزہ بھی اسی اصول کے تحت لیا جائے گا جو کسی مرد کے لیے لاگو ہوتا ہے۔ تاہم اس اصول کا اطلاق شواہد، قانون اور منصفانہ عدالتی کارروائی کے مطابق ہونا چاہیے۔ بلوچستان کے مسائل کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ دہشت گردی اور جائز سماجی و سیاسی مطالبات کے درمیان واضح فرق رکھا جائے۔ بلوچستان میں تعلیم، روزگار، بنیادی سہولتوں، ترقیاتی مواقع، سیاسی شرکت اور شہری حقوق سے متعلق سوالات اپنی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان مسائل پر مکالمہ، قانونی جدوجہد اور جمہوری طریقوں سے آواز اٹھانا کسی بھی معاشرے کا جائز حق ہے۔ لیکن ان مطالبات کو مسلح تشدد، شہریوں پر حملوں یا خوف و ہراس پھیلانے کے لیے استعمال کرنا نہ صرف انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہے بلکہ ان مسائل کے پرامن حل کو بھی مشکل بنا دیتا ہے۔ بلوچ خواتین اس خطے کی تعلیم، ادب، سماجی ترقی، کاروبار، صحت اور عوامی زندگی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان کی شناخت کو چند افراد کی پرتشدد سرگرمیوں تک محدود کرنا ان کی حقیقی خدمات اور اجتماعی کردار کی نفی ہے۔ اگر دہشت گرد تنظیمیں نوجوانوں اور خواتین کو اپنے نظریات سے متاثر کرنے، ان کی محرومیوں سے فائدہ اٹھانے یا ان کے جذبات کو استعمال کرنے میں کامیاب ہو رہی ہیں تو اس رجحان کا مقابلہ فکری، تعلیمی، معاشرتی اور قانونی سطح پر بھی کرنا ہوگا۔ سب سے پہلے خواتین کے لیے معیاری تعلیم، ہنرمندی اور باعزت روزگار کے مواقع بڑھانا ضروری ہے۔ ایسے تعلیمی اور سماجی پروگرام تشکیل دیے جائیں جو انتہا پسندانہ پروپیگنڈے کو پہچاننے، غلط معلومات کا تجزیہ کرنے اور پرامن اختلاف رائے کی اہمیت سمجھنے میں مدد دیں۔ جامعات، مدارس، مقامی عمائدین، اساتذہ، صحافیوں اور سول سوسائٹی کو بھی اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ دوسرا اہم پہلو ان خواتین کی بحالی ہے جو دہشت گردی کے نیٹ ورکس سے متاثر ہوئی ہوں یا جنہیں دباؤ اور استحصال کے ذریعے ان سرگرمیوں میں شامل کیا گیا ہو۔ جہاں قانونی تقاضے اجازت دیں وہاں انفرادی حالات کا جائزہ لے کر نفسیاتی معاونت، تعلیم، تربیت اور معاشرتی بحالی کے مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ تیسرا تقاضا یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر دہشت گردی کے پروپیگنڈے کا مقابلہ مستند معلومات، ذمہ دارانہ صحافت اور موثر ابلاغ سے کیا جائے۔ غیر مصدقہ خبروں، جذباتی نعروں اور نفرت انگیز مواد کو پھیلانے سے گریز کیا جائے۔ ریاستی اداروں کو افواہوں اور گمراہ کن بیانیوں کے لیے موثر طریقہ کار اپنانے کی ضرورت ہے۔ قومی ایکشن پلان اور اس سے متعلقہ پالیسی اقدامات کے تحت ریاستی اداروں کے درمیان موثر رابطہ، انٹیلی جنس کا تبادلہ، قانون کی عمل داری اور عوامی تعاون بھی ناگزیر ہیں۔ اس عمل میں بلوچستان کی ترقی کو مرکزی اہمیت حاصل ہونی چاہیے اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی، معیاری تعلیم، صحت، روزگار، مقامی آبادی کی موثر نمائندگی اور ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت سے عوام اور ریاست کے درمیان اعتماد کو تقویت مل سکتی ہے۔ دہشت گردی کا جواب قانون اور عزم سے دینا ضروری ہے لیکن اس کا مستقل خاتمہ انصاف، تعلیم، سماجی اعتماد اور انسانی وقار کے فروغ سے ہی ممکن ہوگا۔ یہی راستہ بلوچستان میں پائیدار امن، قومی یکجہتی اور پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد اس وقت زیادہ موثر ہوگی جب شہری خود امن کے تحفظ کو اپنی اجتماعی ذمہ داری سمجھیں گے اور انھیں یقین ہو کہ ریاست ان کی جان، عزت اور حقوق کی محافظ ہے۔ دہشت گردی میں خواتین کا استعمال ایک ایسا سنگین مسئلہ ہے، جس کے لیے سنجیدہ تحقیق، انفرادی ذمہ داری کا تعین، قانون کی بالادستی اور سماجی حالات کا حقیقت پسندانہ جائزہ ناگزیر ہے۔ کسی خاتون کی شمولیت دہشت گردی کو قابل قبول نہیں بنا سکتی اور کسی ایک خاتون کے جرم کو پوری قوم کی خواتین سے منسوب کرنا بھی انصاف کے اصولوں کے منافی ہے۔ بلوچستان کا مستقبل تشدد، خوف اور نفرت میں نہیں بلکہ تعلیم، ترقی، باہمی احترام اور پرامن سیاسی عمل میں پوشیدہ ہے۔ خواتین کی عزت و تکریم کا تقاضا ہے کہ انھیں مسلح تنظیموں کے مقاصد کے لیے استعمال ہونے سے محفوظ رکھا جائے اور ان کی صلاحیتوں کو معاشرے کی تعمیر و ترقی کے لیے بروئے کار لایا جائے۔ ریاست کی اصل کامیابی صرف دہشت گرد نیٹ ورکس کے خاتمے میں نہیں بلکہ ایسے پرامن، منصفانہ اور مساوی مواقع پر مبنی ماحول کے قیام میں ہے جہاں کسی نوجوان خاتون کو محرومی، دباؤ، بلیک میلنگ یا استحصال کے ذریعے تشدد کی راہ پر نہ دھکیلا جا سکے۔ یاد رہے کہ بلوچستان کی حقیقی فتح تب ممکن ہوگی جب اس کی بیٹیاں بارود اور دہشت گردی کی نہیں بلکہ علم و شعور کی علامت بن کر ابھریں گی۔ بلوچستان کی بیٹیوں کو اس استحصالی نیٹ ورک سے نکلنا ہوگا اور بلوچستان کی حقیقی ترقی اور پائیدار خوشحالی کے لیے کوشش کرنا ہوگی کیونکہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی ہی پاکستان کے روشن، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی درست سمت ہے۔

SPORTS

کھیل اور کھلاڑی

ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
بلوچستان نیوز کوئٹہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب

مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری لیاقت لہڑی تھے، کھلاڑیوں سے ملاقات، حوصلہ افزائی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب اج یہاں ایوب اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی تھے اس موقع پر پاکستان ہاکی ایسوی ایشن بلوچستان کے جنرل سکرٹری سعید امین معاون خصوصی برائے داخلہ بابر یوسفزئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ای ڈی او تعلیم کوئٹہ اور دیگر آفیسران بھی موجود تھے اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کے لیے کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے فروغ سے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور قومی سطح پر ٹیلنٹ سامنے لانے کے مواقع میسر آئینگے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی یہ دلی خواہش ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے کے لیے انہیں زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے چاہیے اس موقع پر کھلاڑیوں کا تعارف حاصل کیا گیا اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے ہاکی ایسوی ایشن کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنے اور ہاکی سمیت دیگر کھیلوں کے فروغ کے لیے اقدامات کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد نوجوان نسل میں نظم وضبط، ٹیم ورک اور مثبت سوچ کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایسے ٹورنامنٹس کا تسلسل برقرار رکھا جانا چاہیے تاکہ اسکولوں کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مزید مواقع مل سکیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے بھی کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے ہاکی ایسوی ایشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔

15 ویں کیلیکن بوائز اینڈ گرلز تھرو بال چیمپئن شپ ایک ہفتے تک ملتوی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تھرو بال فیڈریشن کے زیر اہتمام اور پاکستان سٹوڈنٹس اولمپک ایسوی ایشن کے تعاون سے گزشتہ روز کھیلی جانے والی 15 ویں کیلیکن بوائز اینڈ گرلز تھرو بال چیمپئن شپ ایک ہفتے تک ناگزیر وجوہات کی بنا پر ملتوی کردی گئی ہے اور یہ چیمپئن شپ 28 اکتوبر سے منی سپورٹس کمپلیکس، ناظم آباد، کراچی میں شروع ہونی تھی۔ پاکستان سٹوڈنٹس اولمپک ایسوی ایشن کے صدر مقبول آرائیں نے بتایا کہ اب چیمپئن شپ 4 سے 7 نومبر تک کھیلی جائے گی۔ چیمپئن شپ میں سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور چیمپئن شپ میں شرکت کی خواہش رکھنے والے تعلیمی اداروں کے عہدیداران، اپنی ٹیم کی رجسٹریشن 30 اکتوبر تک واٹس ایپ نمبر 03013318777 پر کرواسکتے ہیں۔ چیمپئن شپ کے ڈراز کا اعلان 31 اکتوبر کو کیا جائے گا۔ اور چیمپئن شپ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں، میڈلز اور اسناد کے علاوہ دیگر انعامات بھی تقسیم کئے جائیں گے۔

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی ڈسٹرکٹ انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی افتتاحی تقریب میں کھلاڑیوں سے مل رہے ہیں

ڈی سی کوئٹہ مہر اللہ بادینی ڈسٹرکٹ انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

سری لنکا ناقابل شکست پاکستان کو زیر کرکے فائنل میں پہنچ گیا

پاکستان ٹیم 110 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی، اسکور دونوں ٹیموں کے مابین کھیلے جانے والے ون ڈے میچز میں تیسرا کم ترین اسکور ہے

لاہور (بلوچستان نیوز) پاکستان ٹیم 110 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی جو دونوں ٹیموں کے مابین کھیلے جانے والے ون ڈے میچز میں تیسرا کم ترین اسکور ہے۔ سری لنکا نے پاکستان کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی۔ سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ پاکستان کی بیٹنگ لائن بری طرح ناکام ہوئی اور 25.3 اوورز میں 110 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی جو دونوں ٹیموں کے مابین کھیلے جانے والے ون ڈے میچز میں تیسرا کم ترین اسکور ہے۔ فخر زمان پانچ، معاذ صداقت آٹھ، صہیب خان پانچ، سلمان علی آغا 9 اور بابر اعظم 29 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستان کے پاس کوئی ریویو باقی نہیں تھا۔ حسن نواز 17، عرفات منہاس 10، حارث رؤف ایک اور کپتان شاہین شاہ آفریدی 15 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ سری لنکا نے 111 رنز کا ہدف 18.1 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔

اب تنقید کا نشانہ بننے کی عادت ہوگئی ہے، شاداب خان

گزشتہ کچھ عرصے کے دوران کارکردگی اچھی نہیں رہی جس کی وجہ سے مجھے اور ٹیم مینجمنٹ کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا

لاہور (این این آئی) پاکستانی آل راؤنڈر شاداب خان نے سوشل میڈیا پر ہونے والی تنقید پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اب تنقید کا نشانہ بننے کی عادت ہوگئی ہے کیونکہ لوگ میری کارکردگی سے قطع نظر تنقید کرتے رہتے ہیں۔ شاداب خان نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے کے دوران میری کارکردگی اچھی نہیں رہی جس کی وجہ سے نا صرف مجھے بلکہ ٹیم مینجمنٹ کو بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ ماضی میں اپنی توقعات کے مطابق کھیلنے میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انگلینڈ کے خلاف میچ میں مجھے اچھا کھیلنے کا موقع دیا اور میرے لیے کامیابی کا راستہ بنایا۔

انڈر 19 ایشیا کپ کیلئے قومی اسکواڈ کا اعلان، فرحان یوسف کپتان مقرر

لاہور (آئی این پی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے انڈر 19 ایشیا کپ کیلئے قومی اسکواڈ کا اعلان کردیا، فرحان یوسف کو قومی انڈر 19 ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ اسکواڈ میں احسن، عبدالقادر، حمزہ ظہور، احمد حسین، حسنین عباس ڈار، محمد حذیفہ اور نقاب شفیق شامل ہیں۔ اس کے علاوہ علی رضا، عبدالسبحان، محمد صیام اور رضوان اللہ بھی قومی انڈر 19 اسکواڈ کا حصہ ہوں گے۔ اے سی سی مینز انڈر 19 ایشیا کپ عمان میں کھیلا جائیگا، پاکستان کو گروپ اے میں شامل کیا گیا ہے، جہاں قومی ٹیم متحدہ عرب امارات، بھارت اور نیپال کے خلاف میدان میں اترے گی۔

ہیری کین بیلن ڈی اور جیتنے والے پانچویں انگلش فٹبالر بن گئے

کلب اور قومی ٹیم کی جانب سے مجموعی طور پر 65 میچز میں 73 گول اسکور کیے

لندن (آئی این پی) انگلینڈ اور جرمن کلب بائرن میونخ کے اسٹار اسٹرائیکر ہیری کین نے بیلن ڈی اور ایوارڈ جیت کر نئی تاریخ رقم کردی۔ ہیری کین 2001 میں مائیکل اوون کے بعد یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے جبکہ مجموعی طور پر پانچویں انگلش فٹبالر بن گئے ہیں۔ ان سے قبل اسٹینلے میتھیوز، بوبی چارلٹن، کیون کیگن اور مائیکل اوون یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔ 33 سالہ ہیری کین نے گزشتہ سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کلب اور قومی ٹیم کی جانب سے مجموعی طور پر 65 میچز میں 73 گول اسکور کیے جبکہ 8 گولز میں معاونت بھی فراہم کی۔ ان کی اس غیر معمولی کارکردگی نے انہیں دنیا کے بہترین کھلاڑی کے اعزاز کا مضبوط امیدوار بنایا۔ ایوارڈ کی دوڑ میں فرانس کے کائیلیان ایمباپے دوسرے جبکہ اسپین کے نوجوان اسٹار لامین یامال تیسرے نمبر پر رہے۔ ہیری کین نے ایوارڈ جیتنے کے بعد کہا کہ ان کے کیریئر میں کئی اتار چڑھاؤ آئے تاہم مسلسل محنت، خوداعتمادی اور عزم نے انہیں اس مقام تک پہنچایا۔ بائرن میونخ کی جانب سے کین نے گزشتہ سیزن میں تمام مقابلوں میں 61 گول کیے جو کلب کی تاریخ میں ایک سیزن کے دوران کسی بھی کھلاڑی کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ انہوں نے بنڈس لیگا میں 36 اور چیمپئنز لیگ میں 14 گول اسکور کیے۔ واضح رہے بڑے عالمی اعزازات جیتنے میں ناکامی کے باوجود کین نے اپنی انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر بیلن ڈی اور اپنے نام کیا۔ اب ان کی نظریں اگلے سیزن میں یہ اعزاز برقرار رکھنے پر ہوں گی۔

تائیکوانڈو فیڈریشن کا 101 ملین روپے کا مشکوک لین

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان تائیکوانڈو فیڈریشن کے 10 کروڑ 10 لاکھ روپے کے مبینہ مشکوک مالیاتی لین دین کے معاملے پر ایڈیشنل سیشن جج اسلام آباد ممتاز علی نے درخواست گزار کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے رجوع کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے درخواست نمٹا دی۔ عدالت نے درخواست گزار محمد الیاس آفریدی کے شناختی کارڈ اور نیشنل ٹیکس نمبر (این ٹی این) کے مبینہ استعمال سے متعلق الزامات کو سنگین قرار دیتے ہوئے تحریری حکمنامے میں کہا کہ درخواست گزار کے نام پر پاکستان تائیکوانڈو فیڈریشن کا بینک اکاؤنٹ کھولا گیا جبکہ مالی سال 2023-24 اور 2024-25 کے دوران اس اکاؤنٹ کے ذریعے 10 کروڑ 10 لاکھ روپے سے زائد کی مالیاتی ٹرانزیکشنز کی گئیں جن کا انہیں علم ہی نہیں تھا۔ معاملے پر وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) سے بھی رجوع کیا تاہم مؤثر کارروائی نہیں کی گئی۔ حکمنامہ کے مطابق ایف آئی اے نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ شکایت پر شروع کی گئی انکوائری بند کردی گئی تھی۔ عدالت نے قرار دیا کہ اگر مبینہ مالیاتی لین دین ٹیکس سے بچنے کے لیے کیا گیا تو معاملہ ٹیکس فراڈ کے زمرے میں آسکتا ہے۔ درخواست گزار کو ہدایت کی گئی کہ وہ دستیاب شواہد ایف بی آر کے سامنے پیش کریں۔

سری لنکا کو دھچکا، کے اسٹار بیٹر پتھم نسانکا پاکستان کیخلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

لاہور (آئی این پی) سری لنکا کے اسٹار بیٹر پتھم نسانکا انجری سے مکمل صحت یاب نہ ہونے کے باعث پاکستان کے خلاف آئندہ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے باہر ہوگئے۔ سری لنکن کرکٹ بورڈ کے مطابق نسانکا کو ابتدائی ٹیسٹ اسکواڈ میں فٹنس سے مشروط طور پر شامل کیا گیا تھا تاہم وہ سیریز شروع ہونے سے قبل مکمل فٹنس حاصل نہیں کرسکے۔ انجری کے باعث وہ پاکستان میں ہونے والی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز اور انگلینڈ، پاکستان اور سری لنکا پر مشتمل سہ ملکی ون ڈے سیریز میں بھی شرکت نہیں کرسکے تھے۔ پتھم نسانکا کی جگہ لاہیرو یوڈارا کو اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا ہے۔ وہ اس وقت ون ڈے اسکواڈ کا حصہ ہیں اور اب ٹیسٹ ٹیم کو بھی جوائن کریں گے۔ یوڈارا اس سے قبل سری لنکا کی جانب سے ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کھیل چکے ہیں۔ انہوں نے 2026 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سیریز کے دوران اپنے کیریئر کی بہترین اننگز کھیلتے ہوئے 188 رنز بنائے تھے۔

صاحبزادہ فرحان نے قومی کرکٹ ٹیم کو جوائن کرلیا

لاہور (آئی این پی) قومی ٹیم کے اوپنر بیٹر صاحبزادہ فرحان نے پاکستان کرکٹ ٹیم کو جوائن کرلیا۔ ذرائع کے مطابق صاحبزادہ فرحان نے نیپال سے وطن واپس پہنچ کر قومی ٹیم کو جوائن کرلیا۔ صاحبزادہ فرحان سری لنکا کے خلاف میچ میں سلیکشن کے لیے دستیاب ہوں گے، ان کو صائم ایوب کی جگہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔

لاہور، پاکستان سری لنکا کی ٹیموں کے درمیان میچ کھیلا جارہا ہے

پاکستان پولیس کے کھلاڑیوں اور آفیشلز کا گروپ فوٹو

آئی سی سی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی کیلئے اسکواڈ کا اعلان

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آئی سی سی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی کیلئے قومی ویمنز اسکواڈ کا اعلان کردیا جس میں وکٹ کیپر بلے باز منیبہ علی کو ٹیم کی قیادت سونپی گئی ہے جبکہ عائشہ ظفر نائب کپتان کی ذمہ داریاں نبھائیں گی۔ ایشین گیمز میں برانز میڈل جیتنے والی پاکستان ٹیم کی 12 کھلاڑیوں کو اسکواڈ میں برقرار رکھا گیا ہے۔ اسکواڈ میں ایمان نصیر، ایمان فاطمہ، صدف شمس، سائرہ جبین اور شوال ذوالفقار شامل ہیں، جبکہ اسپن بالرز نشرہ سندھو، مومنہ ریاست، طوبہ حسن اور ام ہانی بھی ٹیم کا حصہ ہوں گی۔ فاسٹ بالرز وحیدہ اختر اور تسمیہ رباب کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ دس ٹیموں پر مشتمل آئی سی سی ویمنز ایمرجنگ نیشنز ٹرافی 12 سے 25 نومبر تک متحدہ عرب امارات کی ریاست عجمان میں کھیلی جائے گی۔ پاکستان کو گروپ بی میں بنگلہ دیش، تھائی لینڈ، نیدرلینڈز اور زمبابوے کے ساتھ رکھا گیا ہے، جبکہ گروپ اے میں سری لنکا، آئرلینڈ، اسکاٹ لینڈ، پاپوا نیو گنی اور میزبان متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ کے گروپ مرحلے میں ہر ٹیم چار میچز کھیلے گی، جس کے بعد دونوں گروپس کی ٹاپ تین، تین ٹیمیں سپر سکس مرحلے میں جگہ بنائیں گی۔ سپر سکس مرحلے میں ہر ٹیم تین میچز کھیلے گی، جبکہ اس مرحلے کی ٹاپ دو ٹیمیں 26 نومبر کو فائنل میں مدمقابل ہوں گی۔ پاکستان ویمنز ٹیم کا تربیتی کیمپ 7 سے 9 نومبر تک لاہور میں منعقد ہوگا، جہاں کھلاڑی ٹورنامنٹ کی تیاریوں کو حتمی شکل دیں گی۔

کینیڈا کپ اسکواش ٹورنامنٹ، پاکستان کے نورزمان، عشب عرفان کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

لاہور (آئی این پی) پاکستان کے نورزمان اور عشب عرفان کینیڈا کپ اسکواش ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ نورزمان نے دوسرے راؤنڈ میں کولمبیا کے میٹیاس تودسن کو ایک کے مقابلے میں تین گیمز سے شکست دی۔ نورزمان نے میچ 12-14، 7-11، 11-9 اور 11-1 سے جیتا، مقابلہ 46 منٹ جاری رہا۔ عشب عرفان نے دوسرے راؤنڈ میں کولمبیا کے ساتویں سیڈ میگوئل روڈریگز کو ایک کے مقابلے میں تین گیمز سے ہرادیا۔ عشب عرفان نے پہلا گیم 11-2 سے ہارنے کے بعد شاندار کم بیک کیا اور اگلے تینوں گیمز 11-8، 11-6 اور 11-8 سے جیت لئے۔ عشب عرفان نے 65 منٹ میں کامیابی حاصل کرکے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

اسپین کی الیکسیا پوٹیاس نے تیسری بار بیلن ڈی اور ایوارڈ جیت لیا

بارسلونا (آئی این پی) اسپین کی اسٹار مڈ فیلڈر الیکسیا پوٹیاس نے تیسری مرتبہ بیلن ڈی اور ویمنز کا ایوارڈ جیت کر تاریخ رقم کردی جس کے ساتھ مسلسل چھٹے سال بھی یہ اعزاز اسپین کی کھلاڑی کے نام رہا۔ 32 سالہ پوٹیاس نے 2025-26 کے سیزن میں بارسلونا کی قیادت کرتے ہوئے چیمپئنز لیگ سمیت چار بڑے ٹائٹلز جیتنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد ازاں جولائی میں انہوں نے انگلینڈ کی ویمنز سپر لیگ کی ٹیم لندن سٹی لائنز میں شمولیت اختیار کرلی۔ اس کامیابی کے بعد پوٹیاس نے اپنی ہم وطن ایتانا بونماتی کے ساتھ تین تین مرتبہ یہ ایوارڈ جیتنے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ پوٹیاس نے 2021 اور 2022 میں جبکہ بونماتی نے 2023، 2024 اور 2025 میں بیلن ڈی اور اپنے نام کیا تھا۔ پوٹیاس کی یہ کامیابی 2022 میں گھٹنے کی سنگین انجری کے بعد عالمی فٹبال میں ان کی شاندار واپسی کا ثبوت بھی ہے۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو پیغام دیا کہ فٹبال کھیلنے کے لیے لڑکا یا لڑکی ہونا اہم نہیں بلکہ اپنے خوابوں پر یقین رکھنا ضروری ہے۔ بارسلونا کی ایوا پاجور دوسرے جبکہ مانچسٹر سٹی کی کھلاڑی خدیجہ شا تیسرے نمبر پر رہیں۔

ورلڈ نومیڈ مکسڈ مارشل آرٹس ٹورنامنٹ میں پاکستانی فائٹرز کی شاندار کارکردگی

کیراگینڈا (این این آئی) قازقستان میں ہونے والے ورلڈ نومیڈ مکسڈ مارشل آرٹس ٹورنامنٹ میں پاکستانی فائٹرز نے شاندار کارکردگی پیش کرتے ہوئے چار چیمپئن شپ بیلٹس اور گولڈ میڈلز سمیت تین چاندی کے تمغے جیت لیے، ایونٹ میں پاکستان کی دوسری پوزیشن رہی۔ قازقستان کے شہر کیراگینڈا میں ہونے والے ایونٹ میں چار پاکستانی فائٹرز نے چیمپئن شپ بیلٹس سمیت گولڈ میڈلز بھی حاصل کیے۔ ان میں 65 کلوگرام کیٹیگری میں محمد سعد محسود، انڈر 19 کی 65 کلوگرام کیٹیگری میں اُسام تاجک، 60 کلوگرام کیٹیگری میں شیر باز مری اور 55 کلو گرام کیٹیگری میں سید کلیم اللہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دو خواتین سمیت تین پاکستانی فائٹرز نے تین چاندی کے تمغے بھی حاصل کیے، ان میں 60 کلو گرام کیٹیگری میں سلمان علی، ویمن کی 60 کلوگرام کیٹیگری میں شگفتہ آصف اور رابعہ نور شامل ہیں۔ ان فائٹرز کی شاندار پرفارمنس کے سبب پاکستان نے ایونٹ میں مجموعی طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی۔

تین سالہ بچے کی فٹبال مہارت تنازع بن گئی، لیگ انتظامیہ نے پولیس بلالی

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں تین سالہ بچے کو فٹبال میں غیر معمولی مہارت دکھانے پر یوتھ لیگ سے نکالنے کے معاملے نے سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرلی، منتظمین کی شکایت پر پولیس بھی پہنچ گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق بچے نیواڈا کے والدین، مارتاسیا گریفن اور ڈان پیئر کا مؤقف ہے کہ ان کے بیٹے کو دوسرے بچوں کے مقابلے میں بہتر کھیلنے اور زیادہ گول کرنے کی وجہ سے لیگ سے باہر کیا گیا۔ والدین نے سوشل میڈیا پر ویڈیوز بھی شیئر کیں جن میں بچہ مخالف کھلاڑیوں کو پیچھے چھوڑ کر گول کرتا دکھائی دیتا ہے۔ پولیس کی باڈی کیمرہ فوٹیج کے مطابق آئی ٹائم اسپورٹس کے ایک منتظم نے الزام لگایا کہ بچہ دوسرے کھلاڑیوں کو دھکے دے رہا تھا

CORRIGENDUM

Reference to advertisement AB No.438/16-10-2026 published in daily "Jang" dated 17-10-2026 regarding "Tender Notice" having TSE-2627101209814, wherein the RFP, eligibility criteria, TOR amended and the evaluation criteria has been revised the last date for bid submission is i.e., 04-11-2026 at 11:00 PM. The other terms and conditions and ToRs shall remain the same. For other details please visit download the revised bidding documents from BPPRA official website https://bppra.gob.pk

AB No.468/27-10-2026

PROGRAM COORDINATOR
Balochistan Special Development Initiative (BSDI)

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NATIONAL SCHOOL OF PUBLIC POLICY
GOVERNMENT OF PAKISTAN
SITUATIONS VACANT

National School of Public Policy (NSPP) is the premier institution for training of civil servants in Pakistan, established under National School of Public Policy Ordinance 2002. The overarching aim of the NSPP includes improvement in the quality and effectiveness of Public Policies and Management in Pakistan.
The National School of Public Policy intends to make recruitment against the following posts on contract basis for an initial period of three years, extendable by two terms of one year each subject to satisfactory performance, with MP-I package:

Sr.	Name of Posts	No. of Posts	Qualification & Experience	Age Limit
1	Dean, Pakistan Administrative Staff College (PASC) (MP-I)	1	MPhil / Master of Arts in Public Policy, Economics, Finance, Management, Public Administration, HR Development, Law, Strategic and Security Studies, History, Political Science, International Relations and other relevant subjects of social sciences from HEC recognized institute. **Experience**: 22 years of Research/training/teaching experience from an HEC recognized institution OR 22 years of professional/practical experience in the relevant field. **Skill Set**: Demonstrated ability to design and deliver leadership training courses for senior executives of the Public Sector; Outward looking with excellent communication/ interpersonal skills.	45-62 Years on the date of applying for the position.
2.	Dean, Executive Development Institute (MP-I)	1	MPhil / Master of Arts in Public Policy, Economics, Finance, Management, Public Administration, HR Development, Law, Strategic and Security Studies, History, Political Science, International Relations and other relevant subjects of social sciences from HEC recognized institutions. **Experience**: 15 years of Research/training/teaching experience from a recognized Teaching /research institution OR 15 years of professional/practical experience in the relevant field. **Skill Set**: Demonstrated ability to design and deliver knowledge/skill enhancement programs for senior leadership; Facilitate holding informed & focused discussions on issues of policy & generate reports; outward-looking with excellent communication/ interpersonal skills.	45-62 Years on the date of applying for the Position.

- **Required qualifications, experience, job description and application forms** are available at www.nspp.gov.pk.
- Applicants already working in Government/Semi-Government/Autonomous Bodies are requested to apply through proper channel.
- Only shortlisted candidates will be called for interview. No TA/DA will be admissible.
- NSPP reserves the right to increase, decrease the number of posts or cancel any of the advertised post(s).
- Last date of application submission is **14th November, 2026.**

PID(L)1075/26

ADDITIONAL DIRECTOR (HUMAN RESOURCE)
National School of Public Policy C/o Pakistan Administrative Staff College
Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Mall Road, Lahore. Phone: +92-42-99202936

TENDER NOTICE

TSE-2627101215153 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDING PISHIN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee PKR and bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF TEHSILDAR OFFICE KARBALA DISTRICT PISHIN	30,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 21,000,000 PKR Amount in2 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) Relevant Category or above and Specialized Code is CE10(I) (General Civil Engineering Works) , CE10(iii) (Concrete Repairs), CE10(vii) (General Buildings and Maintenance), Ce10 No conflict of interest Not blacklisted, Pending litigation, No contract non-performance in last 3 years on legal Affidavit must be on Rs. 100 Stamp Paper, Notary attested and fresh date no scan copy allowed. Attach clear scanned copy of Bid Security (CDR) with BPPRA Challan Firm must have completed at least one project each in Road, Dam, Building, and Water Supply Works with minimum cost of Rs.60% and Overall, the firm must have completed at least two assignments of last 3 years equivalent estimated cost 60% The bidder shall submit a Power of Attorney, mentioning the name of work and TSE No duly attested by the oath commissioner. In case of the owner, a self-authorization undertaking on stamp paper shall be provided fresh date no scan copy allowed. Presence in Active Tax Payer List & Balochistan Revenue Authority Registration Certificates are required and fresh date no scan copy allowed. The bidder shall submit a document originality Rs.100/- judicial stamp papery on Attested stamp paper mentioning the name of work and TSE No, fresh date no scan copy allowed. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 12 November, 2026till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System Address: Office of Executive Engineer (Building) CWPP&H Deptt:District Pishin Saranan Road Near District Jail Pishin Phone no: 0826420530
Email: cwpphpishin2022@gmail.com

DPRQ/PRQ No.2067/27-10-2026

Executive Engineer Building
CWPP&H Department District Pishin

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627101215143 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDING PISHIN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee PKR and bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF NEWLY CREATED DIVISIONAL COMMISSIONER'S HOUSE PISHIN AT SARANAN	73,399,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 51,379,300 PKR Amount in2 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) Relevant Category or above and Specialized Code is CE10(I) (General Civil Engineering Works) , CE10(iii) (Concrete Repairs), CE10(vii) (General Buildings and Maintenance), Ce10 No conflict of interest Not blacklisted, Pending litigation, No contract non-performance in last 3 years on legal Affidavit must be on Rs. 100 Stamp Paper, Notary attested and fresh date no scan copy allowed. Attach clear scanned copy of Bid Security (CDR) with BPPRA Challan Firm must have completed at least one project each in Road, Dam, Building, and Water Supply Works with minimum cost of Rs.60% and Overall, the firm must have completed at least two assignments of last 3 years equivalent estimated cost 60% The bidder shall submit a Power of Attorney, mentioning the name of work and TSE No duly attested by the oath commissioner. In case of the owner, a self-authorization undertaking on stamp paper shall be provided fresh date no scan copy allowed. Presence in Active Tax Payer List & Balochistan Revenue Authority Registration Certificates are required and fresh date no scan copy allowed. The bidder shall submit a document originality Rs.100/- judicial stamp papery on Attested stamp paper mentioning the name of work and TSE No, fresh date no scan copy allowed. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 12 November, 2026till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System Address: Office of Executive Engineer (Building) CWPP&H Deptt:District Pishin Saranan Road Near District Jail Pishin Phone no: 0826420530
Email: cwpphpishin2022@gmail.com

DPRQ/PRQ No.2068/27-10-2026

Executive Engineer Building
CWPP&H Department District Pishin

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

پاکستان کی معاشی کارکردگی پر اعداد و شمار جاری

خصوصی رپورٹ

وزارت خزانہ نے پاکستان کی معاشی کارکردگی، اصلاحات اور سرمایہ کاری کے بارے میں پہلی سہ ماہی مالی سال 2026-27 (جولائی تا ستمبر 2026) کی کارکردگی پر اعداد و شمار جاری کردیے۔ پاکستان کی پہلی سہ ماہی مالی سال 2026-27 کی معاشی کارکردگی، اصلاحات اور سرمایہ کاری سے متعلق اسکور کارڈ جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا کہ جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران معاشی استحکام میں بہتری، سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ اور اصلاحاتی عمل میں پیش رفت ہوئی، پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں اضافہ ہوا، برآمدات، ترسیلاتِ زر اور غیر ملکی سرمایہ کاری میں بہتری آئی، مرکزی بینک کے زرمبادلہ ذخائر 21.5 ارب ڈالر کی تاریخی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے، سالانہ بنیاد پر 52 فیصد اضافہ، پاکستان کی مجموعی برآمدات 11.2 ارب ڈالر، ترسیلاتِ زر 10.9 ارب ڈالر اور براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 72 کروڑ ڈالر ریکارڈ ہوئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق پہلی سہ ماہی میں مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری کا خالص بہا 3.65 ارب ڈالر رہا، گزشتہ سال اسی مدت میں 3 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کا خالص اخراج تھا، پاکستان کی تینوں بڑی عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کی درجہ بندی اب بی کیٹیگری میں، تمام آؤٹ لک مستحکم رہے، نجی شعبے کو قرضوں کا حجم 11.28 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا، سالانہ بنیاد پر 16.6 فیصد اضافہ ہوا، ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں 3.1 ٹریلین روپے رہیں، پہلی سہ ماہی کا ہدف عبور ہوگیا، معاشی استحکام کو پائیدار ترقی میں بدلنے کے لیے سرمایہ کاری، نجکاری، مالیاتی شمولیت اور ڈیجیٹل اصلاحات پر پیش رفت جاری رہی۔ وزارت خزانہ کے مطابق پاکستان کی مجموعی برآمدات 11 فیصد اضافے سے 11.2 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، اشیا کی برآمدات 8 فیصد بڑھ کر 8.5 ارب ڈالر رہیں، ستمبر میں 20 ماہ کی بلند ترین سطح ریکارڈ رہیں، خدمات کی برآمدات 23 فیصد اضافے سے 2.7 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، آئی ٹی اور ٹیکنالوجی کی برآمدات 18 فیصد بڑھ کر 1.25 ارب ڈالر ہوگئیں، ستمبر 2026 میں آئی ٹی برآمدات تاریخ کی دوسری بلند ترین ماہانہ سطح پر رہیں، فری لانسرز کی برآمدی آمدن 46 فیصد اضافے سے 55 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی، ستمبر 2026 میں فری لانسرز کی برآمدی آمدن تاریخ کی بلند ترین ماہانہ سطح پر رہیں، بیرون ملک پاکستانیوں کی ترسیلاتِ زر 14 فیصد بڑھ کر 10.9 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، برطانیہ اور یورپی یونین ترسیلاتِ زر کے نمایاں ذرائع رہے، روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس میں مجموعی رقوم کی آمد 14.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، سالانہ بنیاد پر 28 فیصد اضافہ ہوا، روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کی تعداد 9 لاکھ 75 ہزار 600 سے تجاوز کرگئیں، سالانہ بنیاد پر 13 فیصد اضافہ ہوا، پہلی سہ ماہی میں جاری کھاتے کا خسارہ 87 کروڑ 40 لاکھ ڈالر رہا، گزشتہ سال اسی مدت میں 75 کروڑ 50 لاکھ ڈالر تھا۔ جاری کھاتے کا خسارہ متوقع اندازوں کے مطابق رہا، مرکزی بینک کے زرمبادلہ ذخائر 21.5 ارب ڈالر جبکہ ملک کے مجموعی مائع زرمبادلہ ذخائر 26.8 ارب ڈالر رہے، زرمبادلہ ذخائر سے تین ماہ سے زائد کی درآمدات کی ادائیگی ممکن، گزشتہ سال درآمدی کوریج 2.2 ماہ تھی، درآمدی کوریج میں سالانہ بنیاد پر 37 فیصد بہتری ریکارڈ، پاکستانی روپے کی قدر میں سالانہ بنیاد پر 1.5 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سرمایہ کاری، عالمی اعتماد اور کیپٹل مارکیٹ میں پاکستان میں براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری 20 فیصد اضافے سے 72 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی، غیر ملکی نجی سرمایہ کاری 44 فیصد بڑھ کر 69 کروڑ 10 لاکھ ڈالر ریکارڈ کی گئی، غیر ملکی سرکاری سرمایہ کاری میں 2.96 ارب ڈالر کا خالص بہا ریکارڈ، گزشتہ سال اسی مدت میں غیر ملکی سرکاری سرمایہ کاری سے 51 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کا خالص اخراج ہوا تھا، مجموعی غیر ملکی سرمایہ کاری میں 3.65 ارب ڈالر کا خالص بہا ریکارڈ، گزشتہ سال اسی مدت میں خالص اخراج ہوا تھا، موڈیز نے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ دو درجے بہتر کرکے Caa1 سے بی تھری کردی، آؤٹ لک مستحکم رہا، ایس اینڈ پی نے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ منفی بی سے بڑھا کر بی کردی، آؤٹ لک مستحکم رہا، فچ نے پاکستان کی B- کریڈٹ ریٹنگ مستحکم آؤٹ لک کے ساتھ برقرار رکھی، پاکستان کی تینوں بڑی عالمی ریٹنگ ایجنسیوں کی درجہ بندی بی کیٹیگری میں، تمام آؤٹ لک مستحکم رہا، آئی ایم ایف کے ساتھ ای ایف ایف کے چوتھے اور آر ایس ایف کے تیسرے جائزے پر اسٹاف لیول معاہدہ طے پا گیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری کے بعد پاکستان کو مزید 1.2 ارب ڈالر کی فنانسنگ دستیاب ہوسکے گی، آئی ایم ایف کے مطابق پروگرام پر عمل درآمد مجموعی طور پر درست سمت میں جاری ہے، پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں ایکویٹی سرمایہ کاروں کی تعداد 6 لاکھ 56 ہزار سے تجاوز کرگئی، سالانہ بنیاد پر 55 فیصد اضافہ ہوا، ستمبر 2026 میں 25 ہزار 281 نئے سرمایہ کار اکاؤنٹس کھولے گئے، کسی ایک ماہ کی تاریخی بلند ترین تعداد ہوئی، اسٹاک مارکیٹ کے نئے سرمایہ کاروں میں نوجوان نسل، جنریشن زی اور ملینیلز کا حصہ 85 فیصد رہا، پہلی سہ ماہی میں چار آئی پی اوز سامنے آئے، گزشتہ سال اسی مدت میں صرف ایک آئی پی او تھا، آئی پی اوز کے ذریعے 4.6 ارب روپے کا سرمایہ جمع کیا گیا، گزشتہ سال کے مقابلے میں پانچ گنا اضافہ ہوا، مالیاتی، مانیٹری اور قرضوں کے استحکام میں پہلی سہ ماہی میں ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں 3.1 ٹریلین روپے رہیں، سالانہ بنیاد پر 7 فیصد اضافہ ہوا، ایف بی آر نے پہلی سہ ماہی کا ٹیکس وصولیوں کا ہدف عبور کرلیا، انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد 57 لاکھ 70 ہزار تک پہنچ گئی، سالانہ بنیاد پر 45 فیصد اضافہ ہوا، ستمبر 2026 تک پالیسی ریٹ 11.5 فیصد پر برقرار رہا، پالیسی ریٹ جون 2024 کی 22 فیصد کی بلند ترین سطح سے کم ہوکر 11.5 فیصد پر آ گیا۔ وزارت خزانہ کے مطابق اگست 2026 تک مرکزی حکومت کے مجموعی قرضے 86 ٹریلین روپے رہے، جون کے مقابلے میں 714 ارب روپے کمی واقع ہوئی، مرکزی حکومت کے اندرونی قرضے 684 ارب روپے کم ہوکر 58.8 ٹریلین روپے رہ گئے، مرکزی حکومت کا بیرونی قرضہ 98.2 ارب ڈالر پر مستحکم رہا، مجموعی قومی پیداوار کے مقابلے میں قرضوں کا تناسب مالی سال 2026 میں 68 فیصد رہا، مالی سال 2022-23 میں قرضوں کا مجموعی قومی پیداوار سے تناسب 75 فیصد تھا، صنعتی پیداوار، معاشی سرگرمی اور نجی شعبے کو قرضے کے معاملے میں جولائی اور اگست 2026 میں بڑی صنعتوں کی پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 1.85 فیصد اضافہ ریکارڈ، بڑی صنعتوں کی مجموعی نمو میں گارمنٹس، آٹو موبائل، پیٹرولیم مصنوعات اور ٹرانسپورٹ آلات کی مثبت شراکت رہی، بڑی صنعتوں کی مجموعی نمو میں گارمنٹس کا مثبت حصہ 2.9 فیصد پوائنٹس رہا، بڑی صنعتوں کی نمو میں آٹو موبائل اور پیٹرولیم مصنوعات کا مثبت حصہ 1.2، 1.2 فیصد پوائنٹس رہا، فرنیچر، تمباکو، ٹرانسپورٹ آلات، برقی آلات اور سیمنٹ نے بھی بڑی صنعتوں کی نمو میں مثبت حصہ ڈالا، معاشی سرگرمی کے اشاریوں میں بہتری، گاڑیوں کی فروخت 28 فیصد اور پیٹرولیم مصنوعات کی فروخت 6 فیصد بڑھی، سیمنٹ کی فروخت میں 4 فیصد اور کھاد کی فروخت میں 2 فیصد اضافہ ریکارڈ، جولائی اور اگست میں موبائل فونز کی فروخت میں سالانہ بنیاد پر ایک فیصد اضافہ ریکارڈ، ستمبر 2026 میں نجی شعبے کو قرضوں کا حجم 11.28 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا، سالانہ بنیاد پر 16.6 فیصد اضافہ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو قرضے 66 فیصد بڑھ کر 1.14 ٹریلین روپے ہوگئے، ہاسنگ فنانس میں 71.9 فیصد اضافہ، قرضوں کا حجم 365 ارب روپے تک پہنچ گیا، تعمیراتی شعبے کے قرضے 6.5 فیصد اضافے سے 227 ارب روپے ہوگئے، آٹو فنانسنگ 33.6 فیصد بڑھ کر 407 ارب روپے تک پہنچ گئی، زراعت، جنگلات اور ماہی گیری کے شعبوں کو قرضے 30.9 فیصد اضافے سے 709 ارب روپے ہوگئے، مینوفیکچرنگ شعبے کے قرضے 12.3 فیصد بڑھ کر 5.89 ٹریلین روپے تک پہنچ گئے، صارفین کے قرضے 34.5 فیصد اضافے سے 1.29 ٹریلین روپے ہوگئے، ذاتی قرضے 14.3 فیصد بڑھ کر 301 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ نجکاری اور سرکاری اداروں کی اصلاحات سے متعلق رپورٹ میں بتایا گیا کہ پاکستان میں نجکاری پروگرام پر پیش رفت، بجلی، ہوابازی، مالیاتی شعبے اور دیگر سرکاری اداروں میں سرمایہ کاری کے مواقع، پی آئی اے اور فرسٹ ویمن بینک کی نجکاری کے معاملات مکمل ہوئے دونوں ادارے بعد از لین دین کے مرحلے میں ہیں، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری کے پہلے مرحلے میں مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی نمایاں دلچسپی رہی، فیسکو، گیپکو اور آئیسکو کی نجکاری کے لیے مجموعی طور پر 29 سرمایہ کار پری کوالیفائی کرگئے، فیسکو کے لیے 10، گیپکو کے لیے 9 اور آئیسکو کے لیے 10 سرمایہ کار پری کوالیفائی کرگئے، تینوں بجلی تقسیم کار کمپنیوں کے پری کوالیفائیڈ سرمایہ کاروں کی تفصیلی جانچ پڑتال جاری رہی، اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے ہوائی اڈوں کی آؤٹ سورسنگ اور متعلقہ سرمایہ کاری منصوبوں پر پیش رفت جاری رہی، ہوائی اڈوں کے منصوبوں میں سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات سمیت مختلف ممالک کے سرمایہ کاروں کی دلچسپی رہی، ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن اور زرعی ترقیاتی بینک کی نجکاری کے اقدامات میں تیزی آئی، مالی سال 2027 میں بجلی، ہوا بازی، مالیاتی شعبے اور دیگر سرکاری اداروں کی نجکاری کے منصوبوں پر کام جاری رہا۔ مالیاتی شمولیت اور عوام کے لیے ہدفی سہولتیں کے معاملے میں وزارت خزانہ نے بتایا کہ حکومت کے مالیاتی شمولیت کے پروگراموں کے تحت گھروں، زراعت اور الیکٹرک گاڑیوں کے لیے فنانسنگ میں پیش رفت آئی، وزیراعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت 426 ارب روپے کی فنانسنگ منظور ہوئی جس کے 76 ارب روپے جاری ہوئے، زرخیزی ای پروگرام کے تحت 7.87 ارب روپے کی فنانسنگ منظور اور 2.14 ارب روپے جاری ہوئے، الیکٹرک موبیلٹی پروگرام کے تحت 98 کروڑ 60 لاکھ روپے کی فنانسنگ جاری ہوئی، الیکٹرک موبیلٹی پروگرام کے تحت 2 ہزار 816 گاڑیاں فراہم کی گئیں، علاقائی تنازع کے دوران ہدفی ایندھن ریلیف کے لیے 75 ارب روپے مختص ہوئے، ہدفی ایندھن ریلیف سے ایک کروڑ 20 لاکھ سے زائد افراد براہِ راست مستفید ہوئے، ہدفی ایندھن ریلیف کے تحت 2 کروڑ 20 لاکھ سے زائد ٹوکن جاری ہوئے، ایک کروڑ 90 لاکھ سے زائد استعمال ہوئے، ایندھن ریلیف کی سہولت موٹر سائیکلوں، رکشا، چنگ چی اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے لیے مختص ہوئے۔ وزارت خزانہ نے ڈیجیٹل معیشت، ٹیکس اصلاحات اور دستاویزی نظام سے متعلق بتایا کہ پاکستان میں ڈیجیٹل ادائیگیوں، کاروباری رجسٹریشن اور ٹیکس نظام کو جدید بنانے کے اقدامات میں پیش رفت آئی، مالی سال 2026 میں تعداد کے لحاظ سے 92 فیصد خوردہ ادائیگیاں ڈیجیٹل ذرائع سے انجام دی گئیں، مالی سال 2026 میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کے 13.2 ارب کا لین دین ریکارڈ ہوا، سالانہ بنیاد پر 65 فیصد اضافہ ہوا اور فعال ڈیجیٹل تاجروں کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کرگئی، ڈیجیٹل مرچنٹ نیٹ ورک میں چار گنا توسیع دی گئی، راست اور کیو آر کوڈ کے ذریعے ادائیگیوں کا نظام ملک بھر میں مزید پھیل رہا ہے، حکومتی ادائیگیوں کی وصولی میں ڈیجیٹل ذرائع کا حصہ 75 فیصد تک پہنچ گیا، رجسٹرڈ کاروباروں کیلئے الیکٹرانک انوائسنگ کے نظام پر عمل درآمد جاری رہا، ٹیکس معاملات کی ڈیجیٹل اور خطرات کی بنیاد پر جانچ کے لیے نیشنل فیس لیس سینٹر فعال رہا، پوائنٹ آف سیل نظام سے 13 ہزار 900 سے زائد خوردہ فروش اور 37 ہزار 900 سے زائد شاخیں منسلک رہیں، آئی آر آئی ایس 3.0، مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا اینالیٹکس کے ذریعے ٹیکس انتظامیہ کو جدید بنایا جارہا ہے، پیداواری نگرانی اور ٹریک اینڈ ٹریس نظام کے ذریعے ٹیکس انتظام اور معیشت کو دستاویزی بنانے کے اقدامات جاری رہے۔ وزارت خزانہ نے بتایا کہ پہلی سہ ماہی میں 15 ہزار 440 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں، سالانہ بنیاد پر 45 فیصد اضافہ ہوا، نئی کمپنیوں کی 99.9 فیصد رجسٹریشن ڈیجیٹل ذرائع سے مکمل ہوگئی، پاکستان کی پہلی سہ ماہی کی معاشی کارکردگی میں بیرونی استحکام، سرمایہ کاری، نجی شعبے اور اصلاحات کے مختلف اشاریوں میں بہتری آئی، معاشی استحکام کو پائیدار ترقی، روزگار کے مواقع اور نجی سرمایہ کاری میں اضافے سے منسلک کرنا آئندہ اصلاحاتی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔

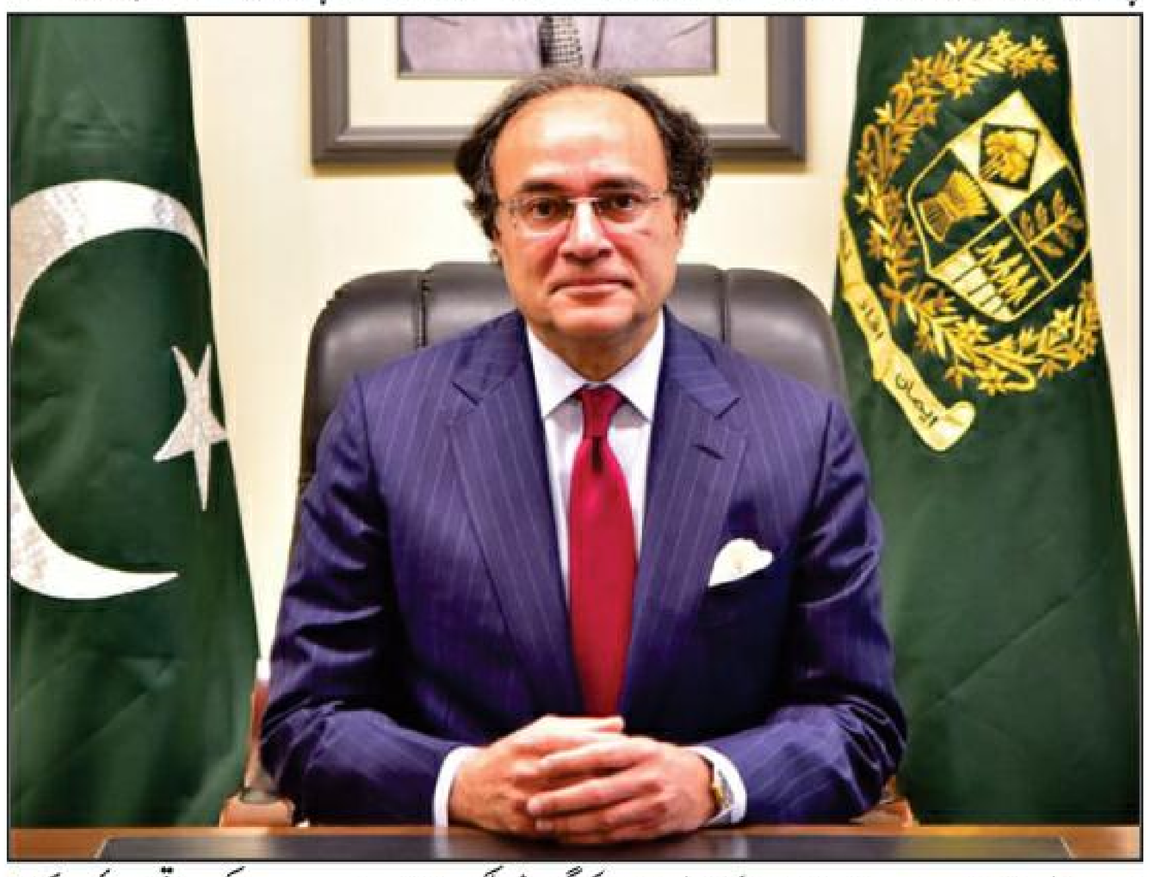

بقیہ بلوچستان نیوز 35
تعلقات مزید مستحکم بنائیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں رابطہ طاقت اور بیانیہ خودمختاری ہے، جو قوم اپنی کہانی خود نہیں سناتی، اس کی کہانی دوسرے سناتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاک چین دوستی نسل در نسل منتقل ہونے والا قیمتی ورثہ ہے، جسے نئی نسل تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے، دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لئے میڈیا، معلومات کے تبادلے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا موثر استعمال وقت کی ضرورت ہے۔وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) نے دہائیوں کی خیرسگالی کو عملی ترقی، توانائی کے منصوبوں اور بنیادی ڈھانچے میں تبدیل کیا۔عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ سی پیک کے پہلے مرحلے نے دونوں ممالک کی زمینوں کو جوڑا، جبکہ اگلے مرحلے میں ذہنوں کو ملانے پر توجہ دی جائے گی، سی پیک 2.0 کے تحت ترقی، روزگار، جدت اور ماحول دوست ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے کا ہدف ہے۔ان کا کہنا تھا کہ پاک چین دوستی کی داستانیں درہ خنجراب سے گوادر، کراچی اور ملک کے دیگر حصوں تک پھیلی ہوئی ہیں، جنہیں دونوں ممالک کے آباؤاجداد نے نسل در نسل منتقل کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36
ہی ہوگی۔یہ طے کیا جانا چاہیے کہ نئی ترمیم میں کیا ہوگا، آیا اس میں صوبوں پر بات ہوگی یا کوئی اور ایشوز زیر بحث آئیں گے۔انہوں نے واضح کیا کہ بہت سے ایشوز پر صوبوں اور وفاق کے درمیان بات چیت ہوتی رہتی ہے، لیکن صوبوں کے معاملے پر کوئی بارگیننگ نہیں کی جا سکتی کیونکہ عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھنا لازم ہے اور اس معاملے پر کسی قسم کی بارگیننگ ملک کے ساتھ سراسر ناانصافی ہوگی۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے ہدایت کی ہے کہ خیبر پختونخوا کی ترقی کے لیے بھرپور کام کیا جائے اور دہشتگردی کے خلاف مسلح افواج کا ساتھ دیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 37
باچاخان کے پیروکار اور عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر ہی نہیں بلکہ بلوچستان میں پشتون، بلوچ اور ہزارہ اقوام کے غصب شدہ حقوق قومی وسائل پر اختیار اور عوام کے جمہوری آئینی و بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے لیے ایک توانا آواز ہیں وہ صوبے کے نامساعد حالات کے باوجود پرامن سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں اجلاس میں کہا گیا کہ اصغرخان اچکزئی کو ایک بے بنیاد مقدمے میں ملوث کرنا اور انہیں قید رکھنا میرٹ کے برعکس اور قانون و انصاف کے تقاضوں کے منافی ہے۔سیاسی قیادت کو بدنیتی پر مبنی مقدمات اور قانونی کارروائیوں کے ذریعے دبانے کے بجائے آئین قانون اور انصاف کے اصولوں کے مطابق معاملات کو آگے بڑھایا جانا چاہیے اجلاس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی صوبائی صدر اور پارٹی کی سیاسی و جمہوری جدوجہد کے دفاع کے لیے تمام آئینی، قانونی جمہوری اور پرامن مزاحمتی راستے اختیار کرے گی پارٹی قیادت نے واضح کیا کہ عوام کے حقوق؟ قومی وسائل پر اختیار اور جمہوری آواز کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جمعہ 30 اکتوبر کو سہ پہر 3 بجے کوئٹہ پریس کلب میں ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 38
کی نشاندہی کرنا ہے۔ہدایت کے تحت سٹیل پگھلانے والے یونٹس، ری رولرز اور مشترکہ صنعتی اداروں کے لیے پیداواری نگرانی کا نظام نصب کرنا اور اسے فعال رکھنا لازمی ہوگا۔ایف بی آر کے مطابق نئے نظام کے تحت سٹیل کی پیداوار، وزن، تعداد اور ترسیل کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے گا، تیار ہونے والی اسٹیل مصنوعات کی پیمائش اور تعداد کی نگرانی بھی اسی نظام کے ذریعے کی جائے گی۔اس کے علاوہ اسٹیل مصنوعات کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیوں کے رجسٹریشن نمبرز، مجموعی وزن اور خالص وزن کا ریکارڈ رکھنا بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ایف بی آر کا کہنا ہے کہ جدید مانیٹرنگ سسٹم کے ذریعے اسٹیل کی پیداوار اور ترسیل کے اعداد و شمار کا موازنہ کیا جاسکے گا، جس سے ریکارڈ میں تضادات اور ممکنہ ٹیکس چوری کی نشاندہی میں مدد ملے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 39
کو قتل کر دیا ایک ہی گھر میں خاتون سمیت چار افراد کی المناک موت سے ہر آنکھ اشکبار اور فضا سوگوار ہوگئی پولیس کے مطابق واقعہ گوٹھ تاج حبیب لاشاری میں پیش آیا جہاں ملزم شبیر احمد ولد محمد شریف لاشاری نے مبینہ طور پر فائرنگ کرکے اپنے ہی خاندان کے چار افراد کی جان لے لی جاں بحق ہونے والوں میں اس کی بیوی مسماۃ (ن) نو عمر بچہ ضمیر عمر پانچ سال اور جڑواں بہنیں نفیسہ اور علیزہ عمر تقریباً تین ماہ شامل ہیں ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے کی وجہ گھریلو ناچاقی بتائی جاتی ہے تاہم اس افسوسناک سانحے کے اصل محرکات تاحال سامنے نہیں آ سکے پولیس کے مطابق جاں بحق افراد کی لاشیں سول اسپتال سبی منتقل کردی گئیں جبکہ واقعے سے متعلق مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40
شکایات تیار کی جارہی ہیں۔اس میں مزید کہا گیا کہ نیتن یاہو کی پارٹی نے مبینہ طور پر ہزاروں متحرک کارکنوں کو ان علاقوں میں بھیجا ہے۔اسرائیلی انتخابات میں نیتن یاہو کیلئے بڑا چیلنج بننے والے گادی آئزنکوٹ کون ہیں؟ اسرائیلی میڈیا کے مطابق لیکوڈ رہنماں کی اندرونی میٹنگز میں اس بات پر بات چیت ہو گئی ہے کہ اگر نتائج نیتن یاہو کے خلاف آئے تو 2020 کے امریکی صدارتی انتخابات میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے چلائی گئی انتخابات چوری ہوگئے والی مہم کی طرز پر ردعمل دیا جائے گا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41
ہے لہٰذا وہ مراعات نہیں لے سکتے جس طرح سرداری نوابی نظام کے خاتمے اور ان کے نام کو نہ لکھنے کے خلاف پیش کی گئی قرارداد پر تکلیف ہوئی ہے اتنی مائنز اینڈ ایکٹ پر نہیں ہوئی تھی یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر زاہد اختر بلوچ، عبدالنعیم رند، مولانا عبدالکبیر شاکر، جمیل مشوانی، عبدالولی شاکر، عارف دمڑ، محمد طیب، نور علی غلزئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ گزشتہ ڈھائی سالوں کے دوران بلوچستان اسمبلی کے ممبر کی حیثیت سے پی ایس ڈی پی کو اپنے پاؤں کی زنجیر نہیں بننے دیا اس وقت بلوچستان کے لوگ مر رہے ہیں عوامی نمائندے ان کی دادرسی اور مشکلات کو کم کرنے کیلئے کوئی اقدام نہیں اٹھا رہے ہیں اور اپوزیشن کو اس صورتحال میں کچھ نظر نہیں آرہا کیونکہ یہ فرینڈلی نہیں بلکہ کوئی اور اپوزیشن ہے جو وزراء کی طرح فائدہ اٹھاتے ہیں انہوں نے کہا کہ انگریز دور میں سنڈیمن کے منتخب کردہ سردار اور نواب ہیں ان کو ماہانہ تنخواہ ملتی تھی 1885 کے معاہدات ہوئے ہیں انگریزوں کی بگھی کھینچتے تھے۔اور بگھی کھینچنے والوں کو 500 روپے تنخواہ ملتی تھی۔انہوں نے کہا کہ اسمبلی کو قرارداد مسترد کرنے کا اختیار نہیں ہے پاکستان میں اس نظام کو ختم کیا گیا ہے مراعات نہیں لے سکتے پہلے سے قانون موجود ہے اس پر عمل درآمد کیا جائے جب ایکٹ بھی نہیں ہے تو سردار اور نواب کے القابات ختم ہونے چاہئیں ان کا کہنا تھا کہ میری قرارداد پر ایوان میں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی کو نہیں بلکہ جمعیت علماء اسلام والوں کو زیادہ تکلیف تھی اسپیکر اجازت دے رہا ہے مگر اپوزیشن لیڈر نہیں دے رہا۔ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بھی واک آؤٹ کیا یہ تکلیف مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے موقع پر محسوس نہیں کی گئی جتنی کل ہوئی دہشت گردی کے خلاف قرارداد پر انہیں تکلیف ہوئی تھی خضدار اور نوشکی، تربت میں جے یو آئی کے کارکنوں پر انہیں تکلیف نہیں ہوئی اپوزیشن لیڈر کل مجھ پر حملہ کرنے آ رہا تھا میں چوک والا ایم پی اے نہیں جمعیت کے چوک والے ایم پی اے ہیں میں نے اسمبلی میں سرداری نظام کے خلاف دوبارہ قرارداد جمع کرادی ہے مجھے اسمبلی میں بات کرنے نہیں دی گئی یہ کونسی جمہوریت ہے قبائلی سرداری اور سینڈیمنی سرداری نظام کے خلاف ہوں جمعیت علماء اسلام کے اراکین اسمبلی کو مزید تکلیف پہنچائیں گے بلوچستان میں کوئی سردار یا نواب غریب کے ساتھ ظلم کرے گا تو اس کا ساتھ نہیں دوں گا اسی لیے سیل بنایا جائے گا جہاں مظلوم کو ہر سطح پر داد رسی کروں گا انہوں نے کہا کہ نواب ثناء اللہ نے سکول بنانے پر 3 کروڑ روپے کا جرمانہ کیا نواب یوسف عزیز مگسی اور دیگر سرداری نظام کے خلاف تھے، ہم کسی سے خوف زدہ نہیں ہونگے جمعیت علماء اسلام اپنے اراکین اسمبلی کے کردار پر غور کریں، انکو تربیت کی ضرورت ہے بلوچستان میں سرداری اور نوابی نظام اسٹیبلشمنٹ کے بل بوتے پر زندہ ہے اگر ان کی سیکورٹی واپس لے لی جائے تو یہ اپنے گھر میں نہیں رہ سکیں گے سرداری نظام ویسے ہی دم توڑ چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ انگریز کی سرداروں نے مدد کیوں نہیں کی سرداری نظام سے پہلے قبائلی نظام تھا سنڈیمن کے بعد سردار حاکم بنے سنڈیمن کے بعد نواب یوسف عزیز مگسی نے بغاوت کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42
دستاویزات کا جائزہ لیا۔اس معائنے کا مقصد عوام کو معیاری اور محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنانا اور غیر معیاری، زائد المیعاد یا غیر رجسٹرڈ ادویات کی فروخت کی روک تھام کرنا ہے۔ڈرگ انسپکٹر نے میڈیکل اسٹورز کے مالکان کو ہدایت کی کہ وہ ادویات کی خرید و فروخت میں قانونی تقاضوں پر عمل درآمد کریں، ادویات کی میعاد اور معیار کا خاص خیال رکھیں اور عوام کی صحت سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کریں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43
پر 2010 سے 2025 کے دوران مساکا، ایبانڈا اور کازو کے اضلاع میں قتل کی وارداتیں انجام دینے کا الزام ہے۔موہوزی کینیرو گابانے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر ملزم کی گرفتاری کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس کے خلاف کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا اور سزائے موت دی جائے گی۔مقامی تفتیش کاروں کے مطابق ملزم پر الزام ہے کہ وہ گھروں میں داخل ہو کر لوگوں کو تیز دھار آلے سے قتل کرتا تھا، ایک واقعے میں اس کے مبینہ ساتھیوں نے ایک گھر میں داخل ہو کر وہاں موجود تمام افراد کو قتل کر دیا تھا۔رپورٹس کے مطابق ملزم بعض افراد کو دھوکے سے اپنے پاس بلاتا اور پھر انہیں قتل کر دیتا تھا، اسے ماضی میں بھی کئی مرتبہ گرفتار کیا گیا تھا تاہم مبینہ طور پر وہ فرار ہونے یا متنازع حالات میں رہائی پانے میں کامیاب ہو جاتا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44
آئے۔اس موقع پر بلدیاتی انتخابات کے مؤثر اور شفاف انعقاد کے لیے ضروری انتظامی و دفتری سہولیات کی فراہمی، نئے اضلاع اور ڈویژنز میں الیکشن کمیشن کے دفاتر کے قیام اور ان امور میں صوبائی حکومت کے تعاون کی اہمیت پر بھی گفتگو کی گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45
حاجی علی مدد جتک نے شہید جنید منظور بنگلزئی کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46
کی قربانیاں دیکر امن خوشحالی کے لئے اپنے لہو کے چراغ روشن کرکے ہمارے سروں کو بلند کیا اقوام رند امن ترقی خوشحالی کے امین قوم قبیلہ دنیا بھر میں اپنے رسم ورواج تہذیب ثقافت بہادری جفاکش مہمان نواز عدل انصاف کے باعث اپنی مثال آپ ہے قوم کے لئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے شہداء کی یادیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47
کے موقع پر اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر برصغیر کی تاریخ کا ایک اہم اور دیرینہ مسئلہ ہے جس کا منصفانہ حل خطے میں پائیدار امن واستحکام کے لیے ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر کا دن کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے عزم کی یاد دلاتا ہے ہم کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے جاری جدوجہد، لازوال قربانیوں اور جائز موقف کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48
ہے۔سعودی عرب کے اس فیصلے پر عملدرآمد کا آغاز 2027 کی دوسری ششماہی سے ہوگا۔اسی دوران بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے سربراہ فاتح بیرول نے کہا کہ ایندھن کی فراہمی کی صورتحال بدستور خدشات کا شکار ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 49
میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات جاری ہیں۔اپنے بیان میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ کرخ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات کا حصہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50
شدید مذمت کرتے ہوئے اسے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی کے لیے سنگین چیلنج قرار دیا ہے۔پارٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ مغوی کی فوری اور بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے اور واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔پارٹی کے بیان کے مطابق سراج الدین ولد ملک نورالدین کاکڑ، قوم کاکڑ یاسینزئی، کو 19 اکتوبر بروز پیر پی ایم ڈی سی سورینج کول مائنز ایریا میں واقع ایک دکان سے مسلح افراد نے اغوا کیا۔واقعے کو کئی دن گزرنے کے باوجود مغوی کی بازیابی نہ ہونا اہل خانہ اور علاقے کے عوام میں شدید تشویش اور عدم تحفظ کا باعث ہے۔بیان میں کہا گیا کہ شہریوں کو اپنے کاروبار اور روزمرہ زندگی میں تحفظ فراہم کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔اگر شہری دن دہاڑے اغوا کیے جائیں اور ان کی بازیابی کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہ آئیں تو امن وامان سے متعلق سرکاری دعووں پر سوالات اٹھنا فطری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51
اور شہری سہولیات کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔اس موقع پر سیاسی وسماجی رہنما ظاہر ظہیر لانگو، نیشنل پارٹی تحصیل کے نائب صدر عثمان بلوچ اور علاقہ مکین بھی موجود تھے۔علی احمد لانگو نے ایڈمنسٹریٹر کو علاقے کے بنیادی مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ برساتی نالے کی بروقت صفائی نہ ہونے سے گندگی اور تعفن میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ شہریوں کو روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ نے علاقے کے مسائل کا موقع پر جائزہ لیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ برساتی نالے کی جلد مکمل صفائی کرائی جائے گی اور علاقے سے گندگی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52
کے مطابق ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور شہریوں کو درپیش مشکلات پر عالمی برادری کو مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔میر ظہور بلیدی نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 53
حوالے سے اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ مصری شہری رات کے وقت نیتزانا کے قریب سرحدی باڑ عبور کر کے اسرائیلی علاقے میں داخل ہوا تھا۔اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ شہری کو مزید پوچھ گچھ کے لیے سیکیورٹی فورسز کے حوالے کر دیا گیا ہے۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس حوالے سے مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 54
کے 4 نئے کیسز گزشتہ 72 گھنٹوں میں رپورٹ ہوئے۔2026 میں خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے مجموعی تصدیق شدہ کیسز کی تعداد 18 ہوگئی۔ایم پاکس کے 4 مریض اس وقت اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے 18 میں سے اب تک 13 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ایم پاکس کے باعث صوبے میں اب تک ایک ہلاکت رپورٹ ہوئی ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں میں ایم پاکس سے کوئی نئی ہلاکت رپورٹ نہیں ہوئی۔خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کا پہلا کیس 9 جنوری 2026 کو رپورٹ ہوا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55
ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کے الزام میں شوکت علی اور ہمایوں علی کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شوکت علی کو گرفتار کرلیا اور ہمایوں کی گرفتاری کیلئے تلاش جاری ہے۔ترجمان کے مطابق ویڈیو کے ذریعے پولیس کارروائی کو منفی انداز میں پیش کیا گیا، گرفتار شخص سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 56
کی بھرپور حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جانا چاہیے۔اپنے پیغام میں سیدال خان ناصر نے کہا کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیری عوام کی قربانیوں، مشکلات اور بنیادی حقوق کی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔یہ دن عالمی برادری کو مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پُرامن حل کی ذمہ داری کا احساس دلانے کا بھی اہم موقع ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کی آزادی، انصاف اور بنیادی حقوق کے حصول کی جدوجہد کی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق سے متعلق خدشات کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔سیدال خان ناصر نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل خطے میں امن، استحکام اور سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57
تعلقات، باہمی اعتماد اور سرمایہ کاری کے منصوبے متاثر ہو رہے ہیں۔حکمرانوں کو سیاسی انتقام کے بجائے ملکی معیشت اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینی چاہیے۔جاری کردہ بیان میں مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی نائب امرا مولانا عبدالوہاب ڈھیر اور مولانا عبدالرؤف، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ مسلسل سیاسی عدم استحکام نے پاک چین تعلقات اور دیرینہ اعتماد کو نقصان پہنچایا ہے، جس کے منفی اثرات ملکی معیشت اور ترقیاتی منصوبوں پر مرتب ہو رہے ہیں۔رہنماں نے کہا کہ سیاسی کشیدگی اور مخالفین کے خلاف انتقامی کارروائیوں کی پالیسی نے پاک چین اقتصادی راہداری سمیت اہم ترقیاتی منصوبوں کے مستقبل کے حوالے سے خدشات پیدا کیے ہیں۔ان کے مطابق سیاسی قیادت کو اصلاحات اور معاشی منصوبہ بندی پر توجہ دینی چاہیے، لیکن حکمرانوں کی زیادہ تر توانائیاں سیاسی مخالفین کو زیر کرنے میں صرف ہو رہی ہیں۔بیان میں کہا گیا کہ پاکستان اس وقت سیاسی اور معاشی بحرانوں، مہنگائی، توانائی کی قلت اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز سے دوچار ہے۔ریاستی اور آئینی اداروں پر اعتماد میں کمی ملک کے لیے تشویشناک ہے، جبکہ غیر آئینی اور غیر جمہوری اقدامات پائیدار ترقی اور استحکام کے بجائے بحرانوں میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔جمعیت علمائے اسلام نظریاتی کے رہنماں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ چار برسوں کے دوران مقتدر حلقوں اور حکمرانوں کی پالیسیوں سے ملک کو شدید نقصان پہنچا ہے اور پاکستان کو عالمی سطح پر معاشی و سفارتی تنہائی کے خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔انہوں نے حکمرانوں پر زور دیا کہ ذاتی اور سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ مل کر میثاق جمہوریت اور میثاق معیشت پر اتفاق رائے پیدا کیا جائے، تاکہ قومی معاملات میں استحکام اور معاشی پالیسیوں میں تسلسل یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 58
خدمت انجام دی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مغرب اور امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے دینی تعلیمی نظام کے خلاف منفی اثرات پھیلانا انصاف اور ذمہ داری کے تقاضوں کے خلاف ہے۔مدارس اور علمائے کرام کی خدمات کو مشکوک بنانے کی کوششیں کسی صورت قابل قبول نہیں۔انہوں نے کہا کہ دینی مدارس نے ہمیشہ اسلامی اقدار، اخوت، امن اور اخلاقی تربیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے اور ان سے وابستہ افراد بھی دہشت گردی کا نشانہ بنتے رہے ہیں۔ذمہ دار حکومتی شخصیات کو چاہیے کہ حساس معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے حقائق اور ذمہ داری کو ملحوظ رکھیں، مدارس کے بارے میں الزام تراشی کے بجائے اپنے تعلیمی اداروں کے مالی وسائل، اخراجات اور کارکردگی کے حوالے سے بھی شفافیت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59
پولیس اور ایف سی کی مربوط کارروائی دہشت گردی کے خلاف جاری کوششوں اور امن وامان کے قیام کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے عزم کی عکاس ہے۔انہوں نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مؤثر کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو ہلاک کرنا سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور باہمی تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ان اداروں کے اہلکار مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں اور ان کی کاوشیں صوبے میں امن کے تسلسل کے لیے اہمیت رکھتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے انٹیلیجنس کی بنیاد پر مربوط کارروائیاں، اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور قانون کی عملداری ناگزیر ہے حکومت بلوچستان امن وامان برقرار رکھنے اور عوام کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گی۔معاون وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشت گردی اور بدامنی کے خاتمے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان تعاون اور مؤثر اقدامات کا تسلسل برقرار رہنا چاہیے تاکہ عوام کو پُرامن ماحول فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 60
دونوں کوچز کے ڈرائیوروں کو اپنے ہمراہ لے گئے، جبکہ مسافروں کو کھلے میدان میں بے یارومددگار چھوڑ دیا گیا، جس سے مسافر کوچز کی سیکورٹی اور مسافروں کے تحفظ کے حوالے سے تشویش میں اضافہ ہوگیا ہے۔معروف ٹرانسپورٹرز حبیب اللہ بادیزئی، حاجی میر اکبر لہڑی، حاجی نصر اللہ دہوار اور دیگر نے اپنے ردعمل میں کہا کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسافر کوچز کو پیش آنے والے ایسے واقعات نے ٹرانسپورٹرز اور مسافروں کو شدید پریشانی سے دوچار کردیا ہے۔ایک طرف مسافر اپنی منزل تک محفوظ پہنچنے کے لیے سفر کرتے ہیں، تو دوسری جانب راستے میں انہیں ایسے سنگین حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسافروں کو کھلے میدان میں چھوڑ دینا اور ڈرائیوروں کو اپنے ہمراہ لے جانا انتہائی تشویش ناک صورتحال ہے، جس کا فوری نوٹس لیا جانا چاہیے۔ٹرانسپورٹرز نے کہا کہ مختلف چیک پوسٹوں پر تلاشی کے نام پر گاڑیوں کو گھنٹوں روک کر رکھا جاتا ہے، جس کے باعث مسافر کوچز مقررہ کانوائے سے بچھڑ جاتی ہیں۔ان کے مطابق طویل انتظار اور غیر ضروری تاخیر کے باعث گاڑیوں کی ترتیب متاثر ہوتی ہے اور مسافر کوچز کو راستے میں سیکورٹی کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر تلاشی کے عمل کو مؤثر، تیز رفتار اور منظم بنایا جائے تاکہ گاڑیاں کانوائے سے الگ نہ ہوں اور مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔حبیب اللہ بادیزئی، حاجی میر اکبر لہڑی، حاجی نصر اللہ دہوار اور دیگر ٹرانسپورٹرز نے کہا کہ بار بار ایسے واقعات پیش آنے کے باوجود اگر مسافر کوچز اور ان کے ڈرائیوروں کو تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا تو ٹرانسپورٹ کے شعبے سے وابستہ افراد میں عدم تحفظ کا احساس مزید بڑھے گا۔انہوں نے حکومت اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بے حسی کا مظاہرہ کرنے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث مسلح افراد کے خلاف فوری کارروائی کی جائے، یرغمال بنائے گئے ڈرائیوروں کی بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے اور کوئٹہ کراچی شاہراہ پر مسافر کوچز کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 61
علاقوں میں سیکورٹی کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے کہا کہ سوراب سمیت صوبے کی تمام قومی شاہراہوں پر مسافروں اور شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ امن وامان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومتِ بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ امن وامان کی فضا کو خراب کرنے والے عناصر کسی طور پر بلوچ قوم کے دوست یا خیرخواہ نہیں ہو سکتے۔دشمن ممالک کو پاکستان بالخصوص بلوچستان کی اقتصادی ترقی اور خوشحالی ہضم نہیں ہو رہی، جس کے باعث وہ صوبے کا امن تباہ کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں۔وزیر داخلہ نے سوراب کے غیور عوام اور مقامی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ ملک دشمن اور دہشت گرد عناصر کا مکمل قلع قمع کرنے کے لیے سیکورٹی فورسز کا ساتھ دیں تاکہ خطے کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62
دوران مسئلہ کشمیر، کشمیری عوام کی جدوجہد اور مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور ان کے جائز حقوق کی حمایت پاکستان کے عوام کے جذبات کی عکاس ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور مسئلہ کشمیر کے پُرامن حل کے لیے عالمی سطح پر موثر آواز اٹھانا ضروری ہے۔اسپیکر نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور بے گناہ شہریوں کے ساتھ ہونے والے مظالم پر عالمی برادری کو سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی خطے میں ظلم و جبر اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی قابل مذمت ہے، جبکہ انصاف، امن اور انسانی وقار کا تحفظ عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ظلم اور ناانصافی کے خلاف آواز بلند کرنا ہر باشعور انسان کا اخلاقی فرض ہے۔تاریخ گواہ ہے کہ جبر کے نظام ہمیشہ قائم نہیں رہتے اور بالآخر حق و انصاف کی آواز اپنا راستہ بناتی ہے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی مشکلات اور ان کے حقوق کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنے کے لیے اجتماعی کوششیں جاری رہنی چاہئیں۔ملاقات کے دوران سید فیض نقشبندی نے پاکستان کی جانب سے کشمیری عوام کی حمایت اور پاکستانی قیادت و عوام کی طرف سے دی جانے والی عزت و پذیرائی پر اظہار تشکر کیا۔انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام پاکستان کو اپنا مخلص حامی سمجھتے ہیں اور اس حمایت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ کشمیری عوام کے حقوق اور ان کے مستقبل سے وابستہ یہ ایک اہم انسانی اور اخلاقی معاملہ ہے، جس کے لیے تمام متعلقہ حلقوں کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے، انسانی حقوق کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مسلسل اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ملاقات خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جس میں کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی اور مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

از دفتر نائب تحصیلدار دکی
اشتہار برائے عوام الناس

ہرگاہ بعنوان بالا بذریعہ اشتہار ہذا عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی بذریعہ شاہ زمان ولد شیر محمد قوم لونی نے ایک درخواست تحریری شرعی فتویٰ پیش کرتے ہوئے بتلاتا ہے کہ میرا والد متوفی شیر محمد ولد مہرک قوم لونی سکنہ والہوئی تحصیل لونی ضلع دکی کافی عرصہ سے بقضائے الٰہی وفات پا چکا ہے۔جسکی میراث کے جائز وارثان میں۔(1) شازمان 2۔شاہجہاں 3۔مددخان 4۔شادی خان 5۔ابراہیم خان 6۔بارم خان 7۔مراد خان پرانش بحصہ برابر 1۔موزئی 2۔بگو دختران شیر محمد قوم لونی بحصہ برابر وارثان ہیں۔

اگر کسی قسم کا عذر یا اعتراض ہو تو اندر 7 یوم زیر دستخطی کو تحریری طور پر پیش کرے بعد از معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

لہٰذا اشتہار ہذا آج مورخہ 26-10-23 کو میرے دستخط و مہر عدالت سے جاری ہوا ہے۔

نائب تحصیلدار دکی

بقیہ بلوچستان نیوز 63
ہو کر کشمیری عوام کی آزادی سلب کرنے کی کوشش کی یہ دن کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور ان کی جدوجہد آزادی کی یاد دلاتا ہے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور ریاستی جبر کا سامنا کر رہے ہیں، لیکن ان کے حوصلے اور آزادی کے عزم کو کمزور نہیں کیا جاسکا کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی جدوجہد اور حق خودارادیت سے وابستگی کا واضح ثبوت ہیں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے۔عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلانے میں مؤثر کردار ادا کرے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے مزید کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا 27 اکتوبر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت جاری رہے گی اور ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 64
منظوری کے لیے کوششوں کی یقین دہانی کرائی دریں اثناء صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دومڑ کی خصوصی معاونت سے زیارت بوائز ڈگری کالج کے طلباء کے آل پاکستان ٹور کے لیے ایک لاکھ روپے کا چیک چیئرمین میونسپل کمیٹی سنجاوی حاجی خان محمد دومڑ اور نوجوان سیاسی رہنما سردار ثناء اللہ دومڑ نے کالج کے پرنسپل نقیب اللہ کاکڑ کے حوالے کیا اس مالی معاونت کا مقصد طلباء کے تعلیمی و تفریحی دورے میں تعاون فراہم کرنا اور انہیں ملک کے مختلف علاقوں کی سیر، تاریخی مقامات کے مشاہدے اور معلومات میں اضافے کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے اس موقع پر طلباء کی تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ، کالج میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کے لیے عملی اقدامات کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65
میں خواندگی کی شرح 42.01 فیصد سے بڑھ کر 49 فیصد کے درمیان ہے جو ملک میں سب سے کم ہے۔تفصیلات کے مطابق ملک کے تمام صوبوں میں پنجاب تعلیمی شرح میں سب سے آگے ہے جبکہ بلوچستان میں یہ شرح سب سے کم ہے، پنجاب میں مجموعی شرح خواندگی 68 فیصد جس میں 75 فیصد مرد جبکہ 62 فیصد خواتین شامل ہیں۔سندھ میں مجموعی شرح خواندگی 58 فیصد جن میں مرد 68 فیصد اور خواتین 47 فیصد خیبر پختونخوا میں مجموعی شرح خواندگی 58 فیصد جن میں 73 فیصد مرد اور 43 فیصد خواتین، بلوچستان میں مجموعی شرح خواندگی 49 فیصد جن میں مرد 61 فیصد اور خواتین 37 فیصد ہیں۔صوبائی سطح پر ملک بھر میں شہری علاقوں کی مجموعی شرح خواندگی 74 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں یہ 55 فیصد ہے، پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اور وزارت تعلیم کے مطابق ملکی سطح پر بنیادی تعلیمی ڈھانچہ کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں کل تعلیمی اداروں کی تعداد 342,547 بتائی جاتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66
میڈیکل لیکچرز ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کے ڈاکٹر خلیل بلوچ، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن (وائی ڈی اے) بلوچستان کے صدر ڈاکٹر حئی بلوچ، وائس چیئرمین سپریم کونسل ڈاکٹر بہار شاہ، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی جان، ملگری ڈاکٹرز فورم کے صدر ڈاکٹر جبار اچکزئی، ینگ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن (وائی سی اے) بلوچستان کے ڈاکٹر خالد ترین، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ جنرل سرجری ڈاکٹر محمد اقبال، شعبہ نیوروسرجری کے ڈاکٹر شیر حسن اور ڈاکٹر سلیم، اور پی ایم اے کوئٹہ زون کے صدر ڈاکٹر نادر اچکزئی سمیت دیگر نے شرکت کی۔اجلاس میں تمام شرکاء نے متفقہ طور پر پی ایم اے سینٹرل کی کال پر کیم نومبر سے شروع ہونے والی ہڑتال کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا اور یقین دہانی کرائی کہ ڈاکٹروں کی تمام تنظیمیں اس جدوجہد میں پی ایم اے کے شانہ بشانہ کھڑی رہیں گی۔اجلاس کو بتایا گیا کہ ہڑتال کے دوران سرکاری ہسپتالوں میں روزانہ صبح 9 سے 10 بجے تک علامتی او پی ڈی بائیکاٹ کیا جائے گا، جبکہ نجی ہسپتالوں میں تمام الیکٹو سروسز بند رہیں گی۔یہ سلسلہ ایف بی آر اور پی آر اے کے ٹیکس شرائط کی واپسی تک جاری رہے گا، تاہم ایمرجنسی سروسز بدستور جاری رہیں گی۔اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ محکمہ صحت کے تمام ڈائریکٹوریٹس کو بااختیار بنایا جائے اور ڈاکٹروں کی سالانہ کارکردگی رپورٹس (اے سی آرز) کا اختیار انتظامی افسران کے بجائے محکمہ صحت کے متعلقہ ڈائریکٹرز کو دیا جائے۔شرکاء کا کہنا تھا کہ ڈپٹی کمشنرز اور دیگر انتظامی افسران کے بار بار تبادلوں کے باعث ڈاکٹروں کی رپورٹس تاخیر اور مشکلات کا شکار رہتی ہیں، جبکہ محکمہ صحت کے ڈائریکٹرز خود ڈاکٹر ہونے کے ناطے پیشہ ورانہ کارکردگی کا بہتر اور منصفانہ جائزہ لے سکتے ہیں۔آخر میں شرکاء نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹروں کے جائز مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں، بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا، جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67
ایئرپورٹ سمیت ملک بھر کے ایئرپورٹس پر ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم بیٹھ گیا تھا۔ایئرپورٹ حکام کے مطابق سسٹم بیٹھ جانے سے مسافروں کا امیگریشن عمل عارضی طور پر معطل ہوا، ایف آئی اے کاؤنٹرز پر مسافروں کی طویل لائنیں لگ گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68
خطرناک سطح تک پہنچ گیا ہے۔عالمی ادارے آئی کیو ایئر کے مطابق لاہور کا اے کیو آئی 238 ریکارڈ کیا گیا، جبکہ پنجاب ایئر کوالٹی انڈیکس کی رپورٹ میں صبح 6 بجے یہ سطح 285 تک پہنچ گئی۔آئی کیو ایئر کی عالمی درجہ بندی کے مطابق بھارت کا دارالحکومت نئی دہلی 214 اے کیو آئی کے ساتھ دوسرے، ویتنام کا شہر ہنوئی 188 کے ساتھ تیسرے اور عراق کا شہر بغداد 169 کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی 166 اے کیو آئی کے ساتھ دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں پانچویں نمبر پر موجود ہے۔پنجاب ایئر کوالٹی انڈیکس کی رپورٹ کے مطابق لاہور میں گزشتہ روز صبح 6 بجے اے کیو آئی 229 ریکارڈ کیا گیا تھا، جو بڑھ کر 285 ہوگیا، اس اضافے کے بعد شہر میں فضائی آلودگی کی سطح غیر صحت بخش قرار دی گئی ہے۔رپورٹ کے مطابق لاہور کے مختلف علاقوں میں آلودگی کی صورتحال مزید تشویش ناک ہے، شاہدرہ میں اے کیو آئی 500 ریکارڈ کیا گیا، جو انتہائی بلند سطح ہے، جبکہ واہگہ بارڈر پر 366، ملتان روڈ پر 335 اور برکی روڈ پر 306 اے کیو آئی ریکارڈ ہوا۔فضائی آلودگی میں اضافے سے شہریوں، بالخصوص بچوں، بزرگوں اور سانس یا دل کے امراض میں مبتلا افراد کی صحت متاثر ہونے کا خدشہ ہے، آلودہ فضا میں زیادہ دیر رہنے سے آنکھوں میں جلن، کھانسی اور سانس لینے میں دشواری جیسی علامات پیدا ہوسکتی ہیں۔ماہرین صحت کی عمومی ہدایات کے مطابق شہری غیر ضروری طور پر باہر نکلنے سے گریز کریں، کھلی فضا میں سخت جسمانی مشقت محدود رکھیں اور ضرورت کے وقت مناسب حفاظتی ماسک استعمال کریں، بچوں، بزرگوں اور سانس کے مریضوں کو خاص احتیاط برتنی چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 69
دروازے بند کرنا ہے نیشنل پارٹی واقعہ کی مذمت کرتا ہے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ طلبا و طالبات سمیت اساتذہ کو تحفظ فراہم کیا جائے ایسے واقعات کے روک تھام کے لیئے اقدامات کیئے جائیں زخمی طالبات کو بذریعہ ایئر ایمبولیس منتقل کرکے سرکاری خرچ پہ علاج کی سہولتیں فراہم کی جائیں، پارٹی ترجمان نے زخمی طالبات کے خاندانوں سے اظہار ہمدردی کی ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70
کے اصولی سیاسی بیانیے، دینی و ملی خدمات اور عوامی جدوجہد پر بڑھتے ہوئے اعتماد کا واضح مظہر ہے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ آئین و قانون کی بالادستی، جمہوری اقدار کے تحفظ، عوامی حقوق، دینی تشخص کے دفاع اور بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کی ہے۔جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی ایک بڑی عوامی، سیاسی اور مذہبی جماعت ہے، جس نے عوام کے حقوق، صوبے کے وسائل پر اختیار، پسماندگی کے خاتمے، امن و استحکام اور محروم طبقات کی نمائندگی کے لیے جدوجہد کی ہے۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک حسین گلدستے کی مانند ہے، جس میں مختلف اقوام، زبانوں، قبائل اور اقلیتوں سمیت معاشرے کے تمام طبقات کو عزت و احترام حاصل ہے۔جماعت کا پیغام اتحاد، رواداری، باہمی احترام، دینی و جمہوری جدوجہد اور عوامی خدمت ہے۔انہوں نے شمولیت اختیار کرنے والی تمام معزز شخصیات، قبائلی عمائدین اور عوامی رہنماؤں کو خوش آمدید کہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ جماعت کے اصولوں، منشور اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ان کی شمولیت سے خضدار سمیت پورے بلوچستان میں جماعتی تنظیم مضبوط ہوگی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کو مزید تقویت ملے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71
ساحلی ماحول کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔پاکستان کے ساحلی پانیوں میں ڈولفنز کے علاوہ سمندری کچھوے، وہیل اور دیگر آبی جاندار بھی پائے جاتے ہیں۔ان جانداروں کا تحفظ سمندری ماحول کا قدرتی توازن برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ورلڈ وائلڈ فنڈ فار نیچر (ڈبلیو ڈبلیو ایف) پاکستان کے مطابق ملک کے ساحلی پانیوں میں ڈولفنز، وہیل اور دیگر سمندری حیات کی 26 اقسام موجود ہیں۔ادارہ ماہی گیروں اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر سمندری حیات کے تحفظ کے لیے کام کر رہا ہے۔ماہرین کے مطابق سمندری جانداروں کے قدرتی مسکن کا تحفظ اور ماہی گیری کے ذمہ دارانہ طریقوں کو فروغ دینا پاکستان کے ساحلی ماحولیاتی نظام کی بقا کے لیے اہم ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72
بنایا۔پولیس کے مطابق واقعے کا مقدمہ تحصیل سرور شہید کے چک 571 ٹی ڈی اے میں متاثرہ بچی کے والد کی مدعیت میں درج کیا گیا ہے۔ایف آئی آر میں کہا گیا کہ بچی گھر سے کھیلنے نکلی تھی، واپس نہ آنے پر والدین نے تلاش شروع کی تو ایک گھر کے باہر سے رونے کی آواز آئی، مدعی مقدمہ کے مطابق موقع پر پہنچنے پر ملزم بچی سے زیادتی کر رہا تھا جو والدین کو دیکھ کر فرار ہوگیا تھا۔وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے سوشل میڈیا پر گرفتار ملزم کی تصویر جاری کرتے ہوئے واقعے کی مذمت کی اور کہا کہ اس شخص کی عمر دیکھیں اور اس کا گھناؤنا فعل، یہ دل دہلا دینے والا واقعہ ہے، سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے ملزم کو ٹریک کرکے 2 گھنٹے میں گرفتار کرلیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73
نوجوانوں کے کردار پر زور دیا۔علامہ حافظ طاہر اشرفی نے کہا کہ قومی یکجہتی، بھائی چارے اور پُرامن معاشرے کے قیام کے لیے نوجوانوں کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔اس موقع مولانا یوسف کشمیری ڈاکٹر میر آصف قادری، پاسٹر سائمن بشیر، سردار جسپیر جی سنگھ اور دیگر اکابرین نے بھی حسن معاشرت، اتحاد اور باہمی احترام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 74
عالمی توجہ کی متقاضی ہیں۔عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور مسئلے کے پرامن حل کے لیے موثر اقدامات کرے۔سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے بین الاقوامی سطح پر سنجیدہ کوششیں اور موثر سفارتی اقدامات ضروری ہیں تاکہ خطے میں امن واستحکام کو فروغ دیا جاسکے اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کے تعین کا حق حاصل ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔کشمیری عوام کی امنگوں کا احترام اور ان کے بنیادی حقوق کی پاسداری مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کی جانب اہم پیش رفت ثابت ہوسکتی ہے۔

انتقال پر ملال
کوئٹہ (آن لائن) الطاف احمد ایکیشن آفس والے جو کہ اخلاق احمد AGPR آفس، اقبال ندیم AG آفس اور ارشاد احمد کے بھائی تھے۔رضائے الٰہی سے انتقال کر گئے ہیں۔مرحوم کی فاتحہ خوانی اخلاق احمد کی رہائش گاہ بلاک 3-نزد محمدی مسجد سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ میں جاری ہے۔

محمد رمضان انتقال کر گئے
کوئٹہ (پ ر) محمد رمضان قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے وہ محمد مصطفیٰ اور عبدالبصیر کے والد تھے مرحوم کو گزشتہ روز سپرد خاک کر دیا گیا۔فاتحہ خوانی ان کے رہائش گاہ حاجی غیبی روڈ کلی شموزئی اور شموزئی مسجد میں جاری ہے۔

اطلاع عام
من مقر نے مکان پٹہ نمبر 157/L بدست فریق عبداللہ خان ولد حاجی ظریف خان پر بیع قطعی فروخت کر دیا ہے اب ان کے نام انتقال کرنا مقصود ہیں اس بارے میں اگر کسی شخص یا ادارے کا کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر اپنا اعتراض میونسپل کمیٹی ژوب میں جمع کرائے، بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

المشتہر۔حسن خان ولد محمد عمر شاہ حریفال

درستگی نام
میرے والد کا درست نام خیر احمد ہے جبکہ میٹرک رول نمبر 563102 میں غلطی سے خیر محمد لکھا گیا ہے لہٰذا درستگی کیلئے مشتہر ہے۔

المشتہر۔شاہ محمد ولد خیر احمد

اطلاع عام
من مقر نے مکان پٹہ نمبر D/68 بدست فریق رسول خان ولد حسن قوم شیرانی پر بیع قطعی فروخت کر دیا ہے اب ان کے نام انتقال کرنا مقصود ہیں اس بارے میں اگر کسی شخص یا ادارے کا کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر اپنا اعتراض میونسپل کمیٹی ژوب میں جمع کرائے۔بعد میں کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا المشتہر فتح خان ولد امید قوم بابڑ

درستگی نام
من مسمی فرمان احمد ولد عزیز الرحمٰن شناختی کارڈ نمبر 3610366168987 سکنہ کچا کھوہ تحصیل ضلع خانیوال میرے نادرا شناختی کارڈ میں میری ولدیت انگریزی سپیلنگ میں غلط لکھی گئی ہے لہٰذا سرکاری کاغذات ریکارڈ کے مطابق شناختی میں درستگی کی جائے

المشتہر: فرمان احمد، ولد عزیز الرحمٰن رابطہ نمبر 03338521554 ساکن تحصیل وضلع خانیوال

اطلاع گمشدگی
میری ڈائری جنرل فائل جس میں مختلف قسم کے دستاویزات اسٹام پیپر وغیرہ تھے، شہباز ٹاؤن کلی اسماعیل میں کہیں گم ہوگئے ہیں جس کسی کو ملے موبائل نمبر 0300838072[illegible] پر اطلاع دیں۔

المشتہر۔الائیڈ لاء چیمبر

اطلاع گمشدگی
میرا شناختی کارڈ نمبر 451050340018[illegible] ہزار گنجی میں کہیں گم ہوگیا ہے جس کسی کو ملے موبائل نمبر 0336118[illegible] پر اطلاع دیں۔

المشتہر۔حیات اللہ ولد نیک محمد

TENDER NOTICE

TSE-2627101215133 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER BUILDING PISHIN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee PKR and bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	CONSTRUCTION OF NEWLY CREATED DIVISIONAL COMMISSIONER'S OFFICE PISHIN AT SARANAN	91,088,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 63,761,600 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) Relevant Category or above and Specialized Code is CE10(I) (General Civil Engineering Works) , CE10(iii) (Concrete Repairs), CE10(vii) (General Buildings and Maintenance), Ce10 No conflict of interest Not blacklisted, Pending litigation, No contract non-performance in last 3 years on legal Affidavit must be on Rs. 100 Stamp Paper, Notary attested and fresh date no scan copy allowed. Attach clear scanned copy of Bid Security (CDR) with BPPRA Challan Firm must have completed at least one project each in Road, Dam, Building, and Water Supply Works with minimum cost of Rs.60% and Overall, the firm must have completed at least two assignments of last 3 years equivalent estimated cost 60% The bidder shall submit a Power of Attorney, mentioning the name of work and TSE No duly attested by the oath commissioner. In case of the owner, a self-authorization undertaking on stamp paper shall be provided fresh date no scan copy allowed. Presence in Active Tax Payer List & Balochistan Revenue Authority Registration Certificates are required and fresh date no scan copy allowed. The bidder shall submit a document originality Rs.100/- judicial stamp papery on Attested stamp paper mentioning the name of work and TSE No, fresh date no scan copy allowed. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 12 November, 2026till 11:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:00 PM on EPPS System **Address:** Office of Executive Engineer (Building) CWPP&H Deptt:District Pishin Saranan Road Near District Jail Pishin Phone no: 0826420530
Email: cwpphpishin2022@gmail.com

Executive Engineer Building CWPP&H Department District Pishin

DPRQ/PRQ No.2066/27-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627101214743 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARMENT SIBI DIVISION invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1500 PKR and bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	HOME SOLAR SYSTEM FOR TEHSIL SHAHRIGH AND TEHSIL HARNAI PSDP NO (Z2026.1095)	19,907,650

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 13,935,355 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million)In Relevant Category And Specialized Code is EE11(vi) (Solar Installation). Submission of the required Bid Security @3% of estimated cost (Non-confidential, without envelope). In case Bid Security is not submitted, the bidding firm shall be declared as ineligible / nonresponsive. Submission of the required Bidding document Fee Rs.1500/- in account C03870 in Shape of Green Challan. BPPRA Generated E-Challan (in case not provided the firm should be considered non-Eligible) Submit a Rs.100 stamp affidavit (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title, confirming all bid information is accurate. Forged or false data will lead to blacklisting and forfeiture of the guarantee or deposit. Submit a Rs.100 stamp Power of Attorney (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title for written confirmation at time of bid submission authorizing a person (with Name & CNIC #) to submit the Bid. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,500 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 09 November, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 09 November, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM Address: EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT LUNI ROAD SIBI DIVISION Phone no: 3003826691
Email: eeupddsibi4201@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER URBAN PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT SIBI DIVISION

DPRQ/PRQ No.2052/27-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے پاک چین تعلقات مستحکم بنائیں گے، عطا تارڑ

سی پیک ہمارے مشترکہ مستقبل کا جسم ہے تو انفارمیشن کوریڈور اس کی آواز ہوگا، پاک چین دوستی کی کہانی ہر گھر اور ہر زبان تک پہنچائی جائے گی

پاک چین دوستی نسل در نسل منتقل ہونے والا قیمتی ورثہ، تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے لئے میڈیا، معلومات کے تبادلے اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا موثر استعمال وقت کی ضرورت ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ چین پاکستان انفارمیشن کوریڈور پاک چین دوستی کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے، دونوں ممالک کے عوام میں باہمی سمجھ بوجھ بڑھانے اور ڈیجیٹل دور میں مشترکہ ترقی کے فروغ میں پل کا کردار ادا کرے گا، اگر سی پیک ہمارے مشترکہ مستقبل کا جسم ہے تو انفارمیشن کوریڈور اس کی آواز ہوگا، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے پاک چین

بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

رند قبیلے کے شہداء کی قربانیاں ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، سردار رند

اتحاد کے ذریعے قوم کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کریں گے

سبی (آئی این پی) رند قومی اتحاد و رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاست دان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ اقوام رند کے بہادر جنگجوؤں نڈر 376 سے زائد بزرگوں نوجوان بچوں نے اقوام رند کے ننگ ناموس کے خاطر اپنی قیمتی جانوں

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ہی پائیدار امن کی ضمانت ہے، محمد خان لہڑی

کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہونا چاہیے

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی و صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی میر محمد خان لہڑی اور مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، بابر یوسفزئی

عوام کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی ادارے پرعزم ہیں

کوئٹہ (این این آئی) معاون برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے خضدار کے علاقے کرخ میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران 5 دہشت گردوں کی ہلاکت کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک نورالدین کاکڑ کے بیٹے کی بازیابی یقینی بنائی جائے، پشتونخواہ نیپ

واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے رکن اور سورینج کے علاقائی سیکرٹری ملک نورالدین کاکڑ کے 29 سالہ فرزند سراج الدین کاکڑ کو مسلح افراد کی جانب سے دن دہاڑے اسلحے کے زور پر اغوا کرنے کے واقعے کی

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی احمد نواز بنگلزئی سے تعزیت وفاتحہ خوانی

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کی سابق رکن صوبائی اسمبلی میر احمد نواز بنگلزئی سے ان کے بھتیجے شہید جنید منظور بنگلزئی کی شہادت پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب کا خام تیل سنگاپور میں ذخیرہ کرنے کا فیصلہ

ریاض (این این آئی) سعودی عرب نے اپنا خام تیل سنگاپور میں ذخیرہ کرنے کا فیصلہ کرلیا، یہ فیصلہ سپلائی سے متعلق خدشات کے پیش نظر کیا جا رہا

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

الیکشن فراڈ پر سزا دلوانے والے کو 10 لاکھ ڈالر ملیں گے، ٹرمپ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ جو شخص بھی پچھلے الیکشن یا وسط مدتی انتخابات میں ووٹر فراڈ سے متعلق خبر دے گا اگر اس کے نتیجے میں فراڈ کرنے والے کو سزا ہوگی تو خبر دینے والے کو دس لاکھ امریکی ڈالر

گورنر جعفر مندوخیل کا قومی پیغام امن کمیٹی کے ممبرز کے ساتھ گروپ فوٹو

دنیا کی سب سے طویل سونے کی گزرگاہ تعمیر کرنے کا اعلان

فوج کے سربراہ کو برطرف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، نیتن یاہو

کوئٹہ سے کراچی جانے والی مزید 2 مسافر کوچز یرغمال

مسافروں کو کھلے میدان میں چھوڑ دیا گیا، ٹرانسپورٹرز کا شدید احتجاج

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عوام دہشت گردی کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں، وزیر داخلہ

قومی شاہراہوں کے تحفظ اور شہروں کی سیکیورٹی کو ترجیح دی جائے، میر ضیاء لانگو

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف کی شرط پر اسٹیل سیکٹر کی نگرانی سخت کرنے کا فیصلہ

اسٹیل مینوفیکچررز کو 30 دسمبر تک جدید مانیٹرنگ سسٹم نصب اور فعال کرنے کی ہدایت کردی گئی

نئے نظام کے تحت اسٹیل کی پیداوار، وزن، تعداد اور ترسیل کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے گا، ایف بی آر

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دمام، ائیرپورٹ پر حوثیوں کے حملے میں جاں بحق افراد کی تعداد 2 ہوگئی

دکی، سینئر ڈرگ انسپکٹر میڈیکل اسٹورز میں ادویات کا معائنہ کر رہے ہیں

نوشکی گرلز کالج میں فائرنگ کا واقعہ افسوسناک ہے، نیشنل پارٹی

مقصد بلوچ طالبات پر تعلیم کے دروازے بند کرنا ہے، صوبائی ترجمان

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ایف آئی اے کا امیگریشن سسٹم ایک گھنٹہ معطل رہنے کے بعد بحال

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قبائلی وسماجی شخصیت کی جمعیت میں شمولیت خوش آئند ہے، آغا محمود

بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے موثر آواز بلند کر رہے ہیں، یونس عزیز زہری

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دکی، فائرنگ سے خاتون جاں بحق

قومی پیغام امن کمیٹی کے وفد کا بیوٹمز کا دورہ، تعارفی نشست

قومی یکجہتی بھائی چارے کے لیے نوجوانوں کو مثبت کردار ادا کرنا چاہیے، علامہ طاہر اشرفی

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

لاہور پھر فضائی آلودگی میں دنیا میں پہلے نمبر پر پہنچ گیا

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

اسرائیل میں عام انتخابات، نیتن یاہو کو شکست نظر آنے لگی

عرب اکثریتی علاقوں میں قائم پولنگ اسٹیشنز پر مبینہ بدعنوانی اور دھاندلی کے الزامات پر مبنی شکایات تیار

نیتن یاہو کی پارٹی نے مبینہ طور پر ہزاروں متحرک کارکنوں کو ان علاقوں میں بھیجنے کی تیاری کر لی ہے، رپورٹ

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو سوراب میں امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

علی احمد لانگو کی درخواست پر ایڈمنسٹریٹر کا کلی شابو و عالمو کا دورہ

علاقے میں برساتی نالے، صفائی ستھرائی اور شہری سہولیات کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان علی احمد لانگو کی درخواست پر ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ نے حاجی محمد انور لہڑی اور متعلقہ اسٹاف کے ہمراہ کلی شابو و عالمو کا دورہ کیا اور علاقے میں برساتی نالے، صفائی ستھرائی

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کیئے جائیں، ظہور بلیدی

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد حق خودارادیت کی حمایت پاکستان کے اصولی موقف کا حصہ ہے، جبکہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اصغر اچکزئی کو بے بنیاد مقدمے میں قید رکھنا انصاف کے منافی ہے، اے این پی

محض فکرِ باچا خان کے پیروکار اور عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر ہی نہیں، آئینی و بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے لیے ایک توانا آواز ہیں

عوامی نیشنل پارٹی صوبائی صدر کی سیاسی وجمہوری جدوجہد کے دفاع کے لیے تمام آئینی، قانونی جمہوری اور پرامن مزاحمتی راستے اختیار کرے گی

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی کابینہ، پارلیمانی پارٹی، مرکزی عہدیداران، نیشنل لائرز فورم، ملگری وکیلان، پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن اور ضلع کوئٹہ کا مشترکہ اجلاس قائم مقام صوبائی صدر جمال الدین رشتیا کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کے خلاف چمن کی عدالت میں زیرِ سماعت مقدمے کی اب تک کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے شرکاء نے اصغر خان اچکزئی کے خلاف مقدمے اور ان کی گرفتاری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اصغر خان اچکزئی محض فکر

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دینی اداروں پر بے بنیاد الزام تراشی بند کی جائے، مولانا واسع

اربوں روپے پر چلنے والے ادارے اپنی شفافیت اور کارکردگی کا حساب دیں

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، سازشیں کرنے والے اربوں روپے کے سہارے چلنے والے اپنے تعلیمی اداروں کا حساب قوم کو دیں۔ مدارس پاکستان کی دینی، علمی اور تہذیبی شناخت ہیں جہاں قرآن و سنت کی تعلیم کے ساتھ لاکھوں بچوں کی تربیت اور

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں، شاہد رند

اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور قانون کی عمل داری ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے ضلع خضدار کے علاقے کرخ میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران پانچ دہشت گردوں کی ہلاکت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پولیس اور فرنٹیئر کور (ایف سی) کی کاوشوں کو سراہا ہے۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ خضدار کے علاقے کرخ میں

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی سے سید فیض نقشبندی ملاقات کر رہے ہیں

طلباء کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرینگے، نور محمد دمڑ

صوبائی وزیر سے پرنسپل بوائز ڈگری کالج زیارت کی ملاقات، تعلیمی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کموڈیٹی منیجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ سے بوائز ڈگری کالج زیارت کے پرنسپل نقیب اللہ کاکڑ نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران کالج کو درپیش مسائل، واٹر سپلائی کی فراہمی اور طلباء کے لیے دو کوچز کی ضرورت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے کالج کے مسائل حل کرنے، واٹر سپلائی کی فراہمی کے لیے اقدامات اور دو کوچز کی

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

شرح خواندگی میں پنجاب بازی لے گیا، بلوچستان کا چوتھا نمبر

شہری علاقوں کی مجموعی شرح خواندگی 74، دیہی علاقوں میں یہ 55 فیصد ہے

لاہور (این این آئی) شرح خواندگی کے اعداد وشمار میں پنجاب سبقت لے گیا، گزشتہ دو سالوں میں پاکستان کی قومی شرح خواندگی 60 فیصد کی نفسیاتی حد عبور کرکے 63 فیصد ہوگئی۔ سرفہرست پنجاب میں خواندگی کی شرح 66.25 فیصد سے بڑھ کر 68 فیصد پر پہنچ گئی، دوسرے نمبر پر سندھ میں خواندگی کی شرح 57.54 فیصد سے 58 فیصد، تیسرے نمبر پر خیبر پختونخوا میں خواندگی کی شرح 51.09 فیصد سے 58 فیصد تک بتائی گئی ہے جبکہ صوبہ بلوچستان

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹروں کے جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں، پی ایم اے بلوچستان

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا، زرک محمد شاہی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان کے زیر اہتمام ڈاکٹروں کی مختلف تنظیموں کا ایک اہم مشترکہ اجلاس پی ایم اے بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر زرک محمد شاہی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں ڈاکٹروں پر ایف پی آر اور بی آر اے کی جانب سے عائد کردہ ناروا ٹیکسوں کے خلاف یکم نومبر سے شروع ہونے والی ہڑتال اور محکمہ صحت سے متعلق دیگر اہم امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، گورنر خیبر پختونخوا

پولیس شہدا کے خاندانوں کیلئے خصوصی کارڈ متعارف کرائیں گے، فیصل کریم کنڈی

پشاور (این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، پولیس کے شہدا کے خاندان کے لیے خصوصی کارڈ متعارف کریں۔ فیصل کریم کنڈی کی زیرِ صدارت پولیس افسران کا اہم اجلاس پشاور میں منعقد ہوا، جس میں آئی جی پولیس ذوالفقار حمید، ایڈیشنل آئی جی کاشف عالم، چیف کیپیٹل پولیس آفیسر ڈاکٹر میاں سعید اور ریجنل پولیس افسران نے شرکت کی، جبکہ ضلعی پولیس افسران ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے پولیس افسران کو ہدایت کی کہ وہ اوپن ڈور پالیسی اپنائیں، عوامی مسائل سنیں اور شہریوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں، پولیس افسران اپنے اضلاع میں مقامی عمائدین کو اعتماد میں لے کر امن وامان کے قیام کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ پولیس شہداکے خاندانوں کی دیکھ بھال حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے، شہدا پیکج میں اضافے کا اعلان کیا گیا ہے۔

کشمیریوں کی ہر فورم پر حمایت جاری رکھیں گے، سردار کھیتران

مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے بین الاقوامی سطح پر سنجیدہ کوششیں اور موثر سفارتی اقدامات ضروری ہیں

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے لیے جدوجہد ان کے بنیادی حقوق اور آزادانہ مستقبل کی خواہش کی عکاس ہے۔ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق نکالا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال اور شہریوں کو درپیش مشکلات

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی الیکشن کمشنر کی چیف سیکرٹری بلوچستان سے ملاقات

آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان جناب علی اصغر سیال نے چیف سیکرٹری بلوچستان جناب شکیل قادر خان سے ملاقات کی، جس میں صوبے میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں نئے قائم ہونے والے ڈویژنز اور اضلاع میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے دفاتر کے قیام کے لیے مناسب سرکاری اراضی اور پلاٹس کی الاٹمنٹ سے متعلق معاملات بھی زیر بحث

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے، خالد مگسی

پاکستان کشمیری عوام کی بنیادی حقِ خودارادیت کی حمایت جاری رکھے گا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی خالد حسین مگسی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے، کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو جموں وکشمیر پر بھارتی افواج کا قبضہ کشمیری عوام کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن کشمیری عوام کی جدوجہد، قربانیوں اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے ان کے غیر متزلزل عزم کی یاد دلاتا ہے۔

صوبوں کے معاملے پر کسی قسم کی بارگیننگ ملک کیساتھ ناانصافی ہوگی، رانا ثنا

نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی سنجیدہ اور پاکستان کے مستقبل سے جڑا، پارلیمان کے پلیٹ فارم سے ہی آگے بڑھایا جانا چاہیے

جب بھی کوئی نئی آئینی ترمیم آئے گی وہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد 28 ویں ہی ہوگی، موجودہ مہنگائی کی بنیادی وجہ جنگ ہے، حکومت کا قصور نہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا معاملہ انتہائی سنجیدہ اور پاکستان کے مستقبل سے جڑا ہوا ہے اس لئے اس پر پارلیمنٹ کے پلیٹ فارم سے ہی آگے بڑھایا جانا چاہیے اور اس پر تمام سیاسی جماعتوں کے درمیان سیر حاصل بحث ہونی چاہیے۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ کا کہنا تھا کہ جب بھی کوئی نئی آئینی ترمیم آئے گی وہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد 28 ویں

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سرحد عبور کر کے اسرائیل میں داخل ہونیوالا مصری شہری زیرِ حراست

تل ابیب/ قاہرہ (این این آئی) مصر سے سرحد عبور کر کے اسرائیل میں داخل ہونے والے مصری شہری کو اسرائیلی فوج نے حراست میں لے لیا۔ اس

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل خطے میں امن، سلامتی کیلئے ناگزیر ہے، سیدال ناصر

پاکستان اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑا ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی حق خودارادیت کی منصفانہ جدوجہد

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

دوحہ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان چیئرمین قطر چیمبر آف کامرس سے ملاقات کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے 4 نئے تصدیق شدہ کیسز رپورٹ

پشاور (این این آئی) محکمہ صحت خیبر پختونخوا نے رپورٹ جاری کی جس میں خیبر پختونخوا میں ایم پاکس کے فعال کیسز کی تعداد 4 ہوگئی، ایم پاکس

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزم زخمی حالت میں گرفتار، مسروقہ موٹر سائیکل برآمد

کوئٹہ (آن لائن) قائد آباد پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزم کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل اور پسٹل برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل اور ایس پی قائد آباد علی رضا کی ہدایت پر ڈی ایس پی اسحاق علی چنگیزی کی سربراہی میں ایس ایچ او کامران بھٹی اور دیگر عملے نے کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد حکمت اللہ سکنہ مشرقی بائی پاس کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اس کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل اور پسٹل برآمد کر لئے ملزم کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

کوئٹہ، پولیس کے خلاف ویڈیو بنانے پر مقدمہ درج، ایک گرفتار

ویڈیو کے ذریعے پولیس کارروائی کو منفی انداز میں پیش کیا گیا، مزید تفتیش جاری

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس کے خلاف ویڈیو بنانے پر دو افراد کے خلاف مقدمہ درج، ایک کو گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان کوئٹہ پولیس کے مطابق سوشل میڈیا ایکٹوسٹ کی جانب تھانہ انڈسٹریل ایریا پولیس کے ایگل اسکواڈ کی جائز کارروائی کی

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیاسی عدم استحکام سے سرمایہ کاری متاثر ہو رہی ہے، مولانا لونی

حکمرانوں کو سیاسی انتقام کے بجائے ملکی معیشت اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینی چاہیے

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی اور دیگر مرکزی رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک میں مسلسل سیاسی عدم استحکام اور کشیدگی کے باعث پاک چین

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین پشتونخوا میپ محمود خان اچکزئی پشتونخوا ایس او کے عہدیداروں سے حلف لے رہے ہیں

حب، شہری سے موبائل فون چھیننے کی کوشش ناکام بنادی گئی

حب (این این آئی) حب مینار کے قریب موٹر سائیکل سوار جھپٹ ماروں کی شہری سے موبائل فون چھیننے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق حب مینار کے قریب دو مبینہ جھپٹ ماروں نے ایک شہری سے موبائل فون چھیننے کی کوشش کی، تاہم شہری نے دلیری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزاحمت کی۔

ایف آئی اے کا سعد رضوی اور انس رضوی کی اپنی تحویل میں موجودگی سے انکار

لاہور (آئی این پی) لاہور ہائیکورٹ میں سربراہ تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) حافظ سعد حسین رضوی اور ان کے بھائی حافظ انس حسین رضوی کی بازیابی سے متعلق دائر درخواست پر بار بار احکامات کے باوجود وزارتِ داخلہ اپنی جامع رپورٹ پیش کرنے میں مکمل ناکام رہی ہے۔

اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے فیض نقشبندی کی ملاقات

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (این این آئی) آل پارٹیز حریت کانفرنس (APHC) آزاد جموں وکشمیر چیپٹر کے کنوینیر سید فیض نقشبندی نے بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے اسپیکر چیمبر، بلوچستان اسمبلی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق فیصلہ محفوظ کر لیا۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی سربراہی میں 5 رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی، فیصلہ محفوظ کر لیا گیا جسے بعد میں جاری کیا جائے گا۔

عالمی برادری مقبوضہ وادی میں بھارتی مظالم کا نوٹس لیں، ثمینہ زہری

کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو فراموش نہیں کیا جا سکتا، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی

کوئٹہ (یو این اے) چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، جب بھارتی افواج نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں داخل

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مٹھڑی میں شوہر نے فائرنگ کرکے بیوی اور 3 بچوں کو قتل کر دیا

ملزم شبیر احمد ولد محمد شریف لاشاری نے مبینہ طور پر فائرنگ کر کے اپنے ہی خاندان کے چار افراد کی جان لے لی

واقعے کی وجہ گھریلو ناچاقی، افسوسناک سانحے کے اصل محرکات تاحال سامنے نہیں آسکے، لاشیں سول اسپتال سبی منتقل

بولان (نامہ نگار) کچھی کے علاقے مٹھڑی میں گھریلو ناچاقی نے ہنستا بستا گھر اجاڑ دیا شوہر کی فائرنگ سے بیوی اور تین بچے جاں بحق تفصیلات کے مطابق ضلع کچھی کے علاقے مٹھڑی پولیس تھانے کے حدود گوٹھ تاج حبیب لاشاری میں ایک دلخراش اور افسوسناک واقعے نے علاقے کو سوگوار کر دیا جہاں مبینہ طور پر گھریلو ناچاقی کے باعث شوہر نے فائرنگ کر کے اپنی بیوی اور تین نوعمر بچوں

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، صوبائی امیر جماعت اسلامی ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن ودیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کینسر کی واپسی کو 42 فیصد تک کم کرنے والی ویکسین تیار

سڈنی (آئی این پی) ایک بین الاقوامی طبی تجربے کے تیسرے مرحلے کے نتائج کے مطابق جلد کے کینسر کے خلاف ایم آر این اے ٹیکنالوجی سے تیار کردہ پہلی مخصوص ویکسین کو جب معیاری امیونوتھراپی میں شامل کیا گیا تو اس نے میلانوما کی واپسی یا موت کے خطرے کو 42 فیصد تک کم کر دیا۔ یہ ایک ایسا نتیجہ تھا جو محققین کی توقعات سے بڑھ کر بہتر تھا۔

ہزار گنجی، خنجر سے وار کر کے ایک شخص کو قتل کر دیا گیا

ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، لاش ہسپتال منتقل، مزید تفتیش شروع

کوئٹہ (آن لائن) ہزار گنجی کے علاقے میں خنجر سے وار کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا گیا پولیس نے نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے ہزار گنجی میں نامعلوم افراد نے خنجر سے وار کر کے ایک شخص کو قتل کر کے فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی نعش قبضے میں لیکر ایدھی ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال منتقل کر دی نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

یوگنڈا، 38 افراد کو قتل کر کے کھانے والا سیریل کلر گرفتار

کمپالا (آئی این پی) یوگنڈا میں سیکیورٹی فورسز نے 15 سال کے دوران 38 افراد کو قتل کر کے ان کی باقیات کھانے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فوجی سربراہ جنرل موہوزی کینیرو گاباتے نے بتایا کہ ملزم موجوریزی موسی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گوادر کے ساحل پر 500 سے زائد نایاب ڈولفنز کا مشاہدہ

پاکستانی سمندری حیات کے لیے مثبت علامت، ڈولفنز کی بڑی تعداد موجود

گوادر (یو این اے) گوادر کے ساحلی پانیوں میں 500 سے زائد نایاب ڈولفنز کے ایک بڑے گروہ کا مشاہدہ کیا گیا ہے، جسے پاکستان کی سمندری حیات اور ساحلی ماحولیاتی نظام کے لیے مثبت علامت قرار دیا جا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ڈولفنز کی اس قسم کو سائنسی طور پر ٹروپس آڈیس کہا گیا ہے، جو بلوچستان کے ساحلی علاقوں سمیت بحیرہ عرب کے پانیوں میں پائی جاتی ہے۔ ڈولفنز کی اتنی بڑی تعداد میں موجودگی سمندری حیات کے تحفظ اور

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سینئر ڈرگ انسپکٹر کا دکی میں مختلف میڈیکل اسٹورز کا معائنہ

دکی (خ ن) بلوچستان سینئر ڈرگ انسپکٹر دکی، یار محمد شہر کے مختلف میڈیکل اسٹورز کا دورہ کر کے وہاں موجود ادویات کا معائنہ کر رہے ہیں۔ اس دوران انہوں نے ادویات کے معیار، میعاد استعمال (Expiry Date)، اسٹاک اور متعلقہ

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قلعہ سیف اللہ، 1000 کلو چرس برآمد، تلف کر دیا گیا

پولیس اہلکار کے بھائی سمیت 2 افراد گرفتار، مزید تفتیش شروع

کوئٹہ (آن لائن) قلعہ سیف اللہ پولیس نے منشیات کی فیکٹری پر کارروائی کرتے ہوئے 1000 کلو چرس برآمد کر کے اسے تلف کر دیا اور موقع سے پولیس اہلکار کے بھائی سمیت 2 افراد کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایس پی قلعہ سیف اللہ عمران رزاق اور قائمقام ایس پی حاجی زمری کی نگرانی میں پولیس نے اے ٹی ایف اور دیگر عملے کے ہمراہ چینہ پرت خیل میں پولیس اہلکار اور اس کے بھائی کی فیکٹری پر کارروائی کرتے ہوئے 1000 کلو خام چرس برآمد کر کے تلف کر دی اور موقع سے پولیس اہلکار کے بھائی سمیت 2 افراد کو گرفتار کر کے کارروائی شروع کر دی۔

کوٹ ادو، 3 سالہ بچی سے مبینہ زیادتی کرنیوالا سبزی فروش گرفتار

کوٹ ادو (این این آئی) کوٹ ادو میں 3 سالہ بچی سے مبینہ زیادتی کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم علاقے میں سبزی کی ریڑھی لگاتا تھا جو بچی کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے گیا اور اس نے بچی کو مبینہ زیادتی کا نشانہ

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرپرسن قائمہ کمیٹی سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

سرداری اور نوابی نظام اسٹیبلشمنٹ کے بل بوتے پر زندہ ہے، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ

اگر ان سے سیکورٹی واپس لی جائے تو یہ اپنے گھر میں نہیں رہ سکیں گے، اس وقت سرداری نظام دم توڑ چکا

اسمبلی کو قرارداد مسترد کرنے کا اختیار نہیں، اس نظام کو پاکستان میں ختم کیا گیا، وہ مراعات نہیں لے سکتے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر اور حق دو تحریک کے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں سرداری اور نوابی نظام اسٹیبلشمنٹ کے بل بوتے پر زندہ ہے اگر ان سے سیکورٹی واپس لی جائے تو یہ اپنے گھر میں نہیں رہ سکیں گے۔ اس وقت سرداری نظام دم توڑ چکا ہے اسمبلی کو قرارداد مسترد کرنے کا اختیار نہیں کیونکہ اس نظام کو پاکستان میں ختم کیا گیا

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں